رہنمائے اساتذہ

مطالعۂ قرآنِ حکیم

برائے طلباء وطالبات

حصہ دوم

- عمومی تدریسی ہدایات
- طریقۂ تدریس برائے اسباق
- ربطِ سورت
- قرآنِ حکیم کے عملی پہلو
- مشقوں کے جوابات
- مضامینِ آیات کے مطابق خصوصی نوٹ
- اسباق کی منصوبہ بندی
- مقاصدِ مطالعہ
- آیت بہ آیت تشریحی نکات
- آیاتِ قرآن حکیم اور احادیث کے حوالہ جات
- عملی سرگرمیاں
- شانِ نزول

COPYRIGHTS ® RESERVED WITH ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL & CRIMINAL ACTION.

"رہنمائے اساتذہ برائے مطالعۂ قرآنِ حکیم" کے شائع شُدہ حصّوں کی اشاعت کی تفصیلات:

- حصّہ اوّل .... طبع اوّل۔ ۲۰۱۵ء کل تعداد: ۵۰۰۰
- طبع جدید .... فروری ۲۰۱۷ء۔ تعداد: ۴۰۰۰
- حصّہ دوم .... طبع اوّل۔ ۲۰۱۵ء کل تعداد: ۲۰۰۰
- طبع جدید .... فروری ۲۰۱۷ء۔ تعداد: ۲۰۰۰
- حصّہ سوم .... طبع اوّل۔ ۲۰۱۵ء کل تعداد: ۲۰۰۰

زیرِ اہتمام .... شعبہ تصنیف و تالیف۔ دی علم فاؤنڈیشن

پتہ .... ۶۳/۳، بلاک نمبر ۳، دہلی مرکنٹائل کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی،

پوسٹ کوڈ ۷۴۸۰۰، کراچی، پاکستان

فون نمبر .... ۳۴۳۰۴۴۵۰،۳۴۳۰۴۴۵۱ (۲۱-۹۲+)

موبائل نمبر ۰۳۳۵-۳۳۹۹۹۲۹

ای میل .... tif1430@gmail.com /info@tif.edu.pk

ویب سائٹ .... www.tif.edu.pk

عرضِ ناشر

اللہ ﷻ کے فضل و کرم سے انتہائی ذمہ داری کے ساتھ ہر ممکن کوشش کی گئی ہے کہ مطالعۂ قرآنِ حکیم کے نصاب کی تمام تر کوتاہیوں سے پاک بہترین اشاعت کا اہتمام ہو۔ تاہم خدانخواستہ دورانِ طباعت اعراب، جلدبندی یا دیگر کوئی کوتاہی جو سہواً ہوگئی ہو آپ کی نظر سے گزرے تو ادارہ کو مطلع فرما کر ممنون فرمائیں تاکہ آئندہ کی اشاعت میں اسے درست کیا جاسکے۔

یہ کتاب رضائے الٰہی کی خاطر بِلاہدیہ فراہم کی جاتی ہے۔

COPYRIGHTS ® RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL & CRIMINAL ACTION.

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

فہرست مضامین

نمبر شمار	سبق	صفحہ نمبر
۱	ابتدائی کلمات	۵
۲	"رہنمائے اساتذہ برائے مطالعۂ قرآنِ حکیم" کی خصوصیات	۷
۳	اساتذہ کے لئے عمومی تدریسی ہدایات	۸
۴	اسباق کی منصوبہ بندی (Lesson Planning)	۱۱
۵	نصاب کی جانچ کا فارم (Course Coverage Form)	۱۶
۶	قصّہ حضرت ابراہیم علیہ السلام	۱۷
۷	قصّہ حضرت موسیٰ علیہ السلام (حصّہ اوّل)	۲۷
۸	قصّہ حضرت موسیٰ علیہ السلام (حصّہ دوم)	۳۳
۹	قصّہ حضرت موسیٰ علیہ السلام (حصّہ سوم)	۵۳
۱۰	سُوۡرَۃُ النَّبَا	۶۶
۱۱	سُوۡرَۃُ النّٰزِعٰتِ	۷۲
۱۲	سُوۡرَۃُ عَبَسَ	۷۷
۱۳	سُوۡرَۃُ التَّکۡوِیۡرِ	۸۲
۱۴	سُوۡرَۃُ الۡاِنۡفِطَارِ	۸۷
۱۵	سُوۡرَۃُ الۡمُطَفِّفِیۡنَ	۹۱
۱۶	سُوۡرَۃُ الۡاِنۡشِقَاقِ	۹۶
۱۷	سُوۡرَۃُ الۡبُرُوۡجِ	۱۰۰
۱۸	سُوۡرَۃُ الطَّارِقِ	۱۰۴
۱۹	سُوۡرَۃُ الۡاَعۡلٰی	۱۰۸
۲۰	سُوۡرَۃُ الۡغَاشِیَۃِ	۱۱۲
۲۱	سُوۡرَۃُ الۡفَجۡرِ	۱۱۶

COPYRIGHTS ® RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL & CRIMINAL ACTION.

۲۲	سُوْرَةُ الْبَلَدِ	۱۲۱
۲۳	سُوْرَةُ الشَّمْسِ	۱۲۵
۲۴	سُوْرَةُ الَّيْلِ	۱۲۹
۲۵	سُوْرَةُ الضُّحٰی	۱۳۳
۲۶	سُوْرَةُ الْاِنْشِرَاحُ	۱۳۷
۲۷	سُوْرَةُ التِّيْنِ	۱۴۱
۲۸	سُوْرَةُ الْعَلَقِ	۱۴۵
۲۹	سُوْرَةُ الْقَدْرِ	۱۵۰
۳۰	سُوْرَةُ الْبَيِّنَةِ	۱۵۳
۳۱	سُوْرَةُ الزِّلْزَالِ	۱۵۷
۳۲	سُوْرَةُ الْعٰدِيٰتِ	۱۶۰
۳۳	سُوْرَةُ الْقَارِعَةِ	۱۶۳
۳۴	سُوْرَةُ التَّكَاثُرِ	۱۶۶
۳۵	سُوْرَةُ الْعَصْرِ	۱۶۹
۳۶	سُوْرَةُ الْهُمَزَةِ	۱۷۲

COPYRIGHTS ® RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL & CRIMINAL ACTION.

ابتدائی کلمات

الحمدللہ "دی علم فاؤنڈیشن" کے زیرِ اہتمام طلبہ کی قرآنی تعلیمات سے آگاہی کے لئے ۲۰۱۰ء سے ایک جامع نصاب "مطالعۂ قرآنِ حکیم برائے طلباء وطالبات" مرتب کیا گیا ہے۔ اس نصاب سے سینکڑوں تعلیمی اداروں میں دولاکھ سے زائد طلبہ استفادہ کر رہے ہیں جن کی تعداد میں روز بروز اضافہ ہورہا ہے۔ "مطالعہ قرآنِ حکیم" کے بارے میں الحمدللہ پاکستان بھر کے مختلف تعلیمی اداروں سے بہت حوصلہ افزانتائج موصول ہورہے ہیں جو محض اللہ ﷻ کا فضل اور اساتذہ کرام کے اخلاص اور محنت کا نتیجہ ہے۔

نبی کریم ﷺ نے فرمایا "مجھے معلّم بنا کر بھیجا گیا ہے۔" (سنن دارمی) اس حدیثِ مبارکہ کے مطابق وہ تمام اساتذہ قابلِ صدافتخار ہیں جو تدریس سے وابستہ ہیں۔ انہیں نبی کریم ﷺ سے اس منصب کی نسبت حاصل ہے جس کا ذکر نبی کریم ﷺ نے خود فرمایا۔ پھر یہ منصب اور زیادہ عزت وافتخار کا باعث ہوجاتا ہے جب یہ تدریس قرآنِ حکیم کے حوالہ سے ہو۔ جیسا کہ آپ ﷺ نے فرمایا "تم میں سے بہترین وہ ہیں جو قرآن سیکھیں اور سکھائیں۔" (صحیح بخاری) ایک اور حدیث مبارکہ میں آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ "اللہ ﷻ تمہارے ہاتھ پر (یعنی تمہارے ذریعہ) کسی ایک آدمی کو بھی ہدایت دے دیں، تو یہ تمہارے لئے اس ساری کائنات سے بہتر ہے، جس پر آفتاب طلوع اور غروب ہوتا ہے۔" (طبرانی)

تاہم جہاں فریضۂ تدریس کے فضائل ودرجات بلند ہیں وہیں اس کی ذمّہ داری اور حساسیت بھی بہت زیادہ ہے۔ پھر "مطالعۂ قرآنِ حکیم" کے حوالہ سے یہ ذمّہ داری اور حساسیت مزید بڑھ جاتی ہے کیوں کہ قرآن حکیم ایک مکمل ضابطۂ حیات عطا کرتا ہے اور اس نصاب کا طلبہ کی کردار سازی سے بھی گہرا تعلق ہے۔ پھر خود اساتذہ کرام طلبہ کے لئے عملی نمونے بھی ہوتے ہیں۔ لہٰذا اساتذہ کے لئے بہت ضروری ہے کہ وہ خود بھی قرآن حکیم، احادیث مبارکہ، سیرت النبی ﷺ اور دینی اسلامی کتب کا باقاعدہ مطالعہ کریں۔ نیز خود اسلامی تعلیمات کا عملی نمونہ بن کر طلبہ کی تربیت اور کردار سازی کے اہم فریضہ کو سرانجام دے کر اجرِ عظیم کی سعادت حاصل کریں۔

"مطالعۂ قرآنِ حکیم برائے طلباء وطالبات" کی مؤثر تدریس کے حوالہ سے ہر حصّہ کے لئے انتہائی تحقیق کے ساتھ ۳۰ سے زائد تراجم وتفاسیر کی روشنی میں "رہنمائے اساتذہ برائے مطالعۂ قرآنِ حکیم" مرتب کیا گیا ہے۔ اساتذہ "مطالعۂ قرآنِ حکیم" کی تدریس کے دوران اس سے ضرور استفادہ کریں اور دورانِ تدریس مندرجہ ذیل باتوں کو پیشِ نظر رکھیں تاکہ "رہنمائے اساتذہ برائے مطالعہ قرآن حکیم" سے بھرپور معاونت حاصل کر کے موثرانداز سے "مطالعہ قرآن حکیم" کی تدریس کا اہتمام ہوسکے۔

"مطالعۂ قرآنِ حکیم" اور "رہنمائے اساتذہ" موصول ہونے کے بعد دونوں کتب کا مکمل جائزہ لے لیں تاکہ اس نصاب کی ضرورت، اہمیت اور مقصد واضح ہوجائے۔ آئندہ کی تمام منصوبہ بندی اور تدریسی عمل میں یہ جائزہ معاون ہوگا۔ ان شاءاللہ

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION SALE OR COMMERCIAL USE NOT ALLOWED

- رہنمائے اساتذہ میں دی گئی "عمومی تدریسی ہدایات" اور "عمومی پوچھے جانے والے سوالات" کے ایک ایک نکتہ کا بغور مطالعہ فرمائیں اور اگر اس ضمن میں مزید کوئی سوال ہو تو اسے نوٹ فرما کر ادارہ سے رابطہ فرمائیں۔
- اسباق کی منصوبہ بندی کا جائزہ لینے کے بعد اپنی سہولت کے مطابق اپنے اسکول کے نظام الاوقات کو مدنظر رکھتے ہوئے سہ ماہی، ششماہی اور سالانہ بنیاد کے ساتھ ساتھ روزانہ کے سبق کی بھی منصوبہ بندی کر لیں کہ کسی مکمل یا جُزوی سبق کے لئے کتنا وقت دستیاب ہو گا۔
- ہر سبق کو پڑھانے سے پہلے اس سے متعلقہ مواد کو ضرور پڑھ لیں۔ مثلاً قرآنی متن کی تلاوت اور درست ادائیگی کی مشق وغیرہ۔ املا اور تلفظ کی اصلاح کے لئے لغت (ڈکشنری) سے استفادہ کریں۔
- دورانِ تدریس ہر سبق کے متعین کردہ "مقاصدِ مطالعہ" کو خاص طور پر پیشِ نظر رکھیں تاکہ سبق کے اختتام پر طلبہ کو اس سبق کا وہ فہم حاصل ہو جس کا "مقاصدِ مطالعہ" میں ذکر کیا گیا ہے۔
- ہر سبق سے متعلقہ آیات کی تشریحات اور وضاحت "رہنمائے اساتذہ" میں دیئے گئے نکات تک ہی محدود رکھیں جو کہ الحمدللہ کئی معروف تفاسیر سے ماخوذ ہیں۔
- سورتوں کا باہمی رَبط اچھی طرح جان لیں۔ اس میں کوئی مزید نکتہ شامل کرنا ہو تو وہ بھی پہلے سے نوٹ کر کے رکھیں تاکہ وقت کا ضیاع نہ ہو اور تدریسی عمل کی روانی برقرار رہے۔
- ہر سورت یا قصہ کی تدریس سے قبل طلبہ سے سوال وجواب کے ذریعہ متعلقہ سبق کے بارے میں بحیثیت مجموعی معلومات اور فہم کا جائزہ ضرور لے لیں تاکہ ان کی ذہنی سطح اور فہم کو سامنے رکھتے ہوئے بہتر انداز میں اس سبق کی مزید وضاحت ان کے سامنے کی جا سکے۔
- آیات کی تشریحات میں دیئے گئے سوالات طلبہ سے خود کریں۔ اگر وہ مطلوبہ جواب نہ دے سکیں تو "رہنمائے اساتذہ" میں دیئے گئے جواب انہیں بتائیں۔ سوال وجواب کمرۂ جماعت میں طلبہ کے سامنے "رہنمائے اساتذہ" سے پڑھنے سے بچنے کا اہتمام کریں اور متعلقہ سبق کی آیات کے سوالات وجوابات کا پہلے سے مطالعہ فرمائیں۔
- مشقوں کے جوابات طلبہ ہی سے حل کرائیں جائیں نہ کہ خود ہی سوالوں کے جوابات پہلے سے دے دیئے جائیں۔
- تمام اسباق کے اختتام پر دلچسپ عملی سرگرمیاں دی گئی ہیں۔ سرگرمیوں کے حل کے لئے کچھ معاون نکات بھی دیئے گئے ہیں تاکہ اساتذہ کے لئے آسانی رہے۔ ان سرگرمیوں میں طلبہ سے کرائے گئے کاموں کو نمایاں کریں تاکہ ان کی حوصلہ افزائی ہو۔

ہم امید کرتے ہیں کہ "مطالعۂ قرآنِ حکیم" کی مؤثر تدریس میں یہ "رہنمائے اساتذہ" بہت معاون ثابت ہو گا اور اس کے حوصلہ افزا نتائج سامنے آئیں گے۔ ان شاء اللہ

COPYRIGHTS® RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CRIMINAL ACTION.

"رہنمائے اساتذہ برائے مطالعۂ قرآنِ حکیم" کی خصوصیات

۱۔ اساتذہ کی تدریسی معاونت کے لئے **"عمومی تدریسی ہدایات"** وضاحت کے ساتھ دی گئی ہیں۔ جن کی ویڈیو ریکارڈنگ بھی موجود ہے۔

۲۔ اساتذہ کی سہولت کے لئے مطالعۂ قرآنِ حکیم کے ہر حصّہ کے **"اسباق کی منصوبہ بندی" (Lesson Planning)** کی گئی ہے۔

۳۔ نصاب کی تدریس کا وقتاً فوقتاً جائزہ لینے اور مشاورت کے لئے **"نصاب کا جائزہ فارم" (Course Coverage Form)** بھی دیا گیا ہے۔

۴۔ ہر قصہ اور سورت کی تدریس کے حوالہ سے اسباق کی وضاحت کے لئے **"طریقہ تدریس"** بتایا گیا ہے تاکہ اساتذہ کو روزانہ کی بنیاد پر اسباق کے تعین میں کوئی دشواری نہ ہو۔

۵۔ قصّوں اور سورتوں کے مطالعہ کے بعد متعلقہ اسباق کے بارے میں طلبہ کے فہم اور استعداد کا جائزہ لینے کے لئے اسباق کے **"مقاصدِ مطالعہ"** متعین کیئے گئے ہیں۔

۶۔ سورتوں کے مضامین کے مطابق **"ربطِ سورت"** کے نام سے سورتوں کا باہمی ربط بھی بیان کیا گیا ہے تاکہ سورتوں کا باہمی تعلق اور تسلسل سمجھنا آسان ہو۔

۷۔ ہر قصّہ اور سورت کے **"آیت بہ آیت تشریحی نکات"** سوال وجواب کی صورت میں دیئے گئے ہیں۔

۸۔ آیات کے مفہوم کو سامنے رکھتے ہوئے ان سے حاصل ہونے والی عملی باتوں کو **"عملی پہلو"** کے عنوان سے بیان کیا گیا ہے۔

۹۔ آیات کی تشریحات میں **"قرآنِ حکیم کے دیگر مقامات"** کے حوالہ جات بھی دیئے گئے تاکہ متعلقہ بات قرآنِ حکیم کی روشنی میں زیادہ وضاحت کے ساتھ بیان ہو جائے۔

۱۰۔ آیات کی وضاحت میں **"احادیث مبارکہ"** کے حوالہ جات بھی دیئے گئے ہیں تاکہ قرآنِ حکیم کے ساتھ ساتھ حدیث مبارکہ کی ضرورت و اہمیت بھی واضح ہو اور قرآنی احکامات کی عملی شکل بھی واضح ہو سکے۔

۱۱۔ آیاتِ قرآنی میں بیان کی گئی تاریخی، سائنسی، معاشی، معاشرتی اور علمی باتوں کو **"نوٹ"** کے عنوان سے واضح کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ اس سلسلہ میں مزید مطالعہ کے لئے **"انٹرنیٹ کے لنکس"** بھی دیئے گئے ہیں۔

۱۲۔ آیاتِ قرآنی کے مضامین کے مطابق بعض عنوانات پر **"خصوصی نوٹ"** بھی دیئے گئے ہیں۔ مثلاً زمین، بادل، بارش، میٹھا پانی وغیرہ

۱۳۔ اساتذہ کی آسانی کے لئے **"مشقوں کے جوابات"** بھی دیئے گئے ہیں۔

۱۴۔ طلبہ کی ذہنی سطح اور دلچسپی کو مدّ نظر رکھتے ہوئے ہر سورت اور قصہ کے متعلق مزید **"عملی سرگرمیاں"** بھی دی گئی ہیں۔

۱۵۔ نصاب مطالعۂ قرآنِ حکیم کے حوالہ سے **"عمومی پوچھے جانے والے سوالات" (FAQs)** کے تسلی بخش جوابات دیئے گئے ہیں۔ الحمدللہ ان کی ویڈیو ریکارڈنگ بھی موجود ہے۔

۱۶۔ اساتذہ کی معاونت کے لئے مطالعۂ قرآنِ حکیم برائے طلباء وطالبات کے سالانہ امتحان کے لئے **"ماڈل پیپر"** بھی دیا گیا ہے۔

۱۷۔ "رہنمائے اساتذہ برائے مطالعۂ قرآنِ حکیم" کو مرتب کرنے میں خصوصی طور پر اہتمام کیا گیا ہے کہ **مسلکی اختلافات کے بیان سے گریز** کیا جائے اور ان ہی اُمور اور تشریحات کو بیان کیا جائے جن پر عموماً سب کا اتفاق پایا جاتا ہے۔

۱۸۔ "رہنمائے اساتذہ" کو مرتب کرنے میں **علماء کرام، حفّاظِ کرام، اساتذہ کرام اور والدین کی مشاورت** اور نظر ثانی سے استفادہ کیا گیا ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اساتذہ کی رہنمائی کے لئے تدریسی ہدایات

تدریسی ہدایات کا مقصد

الحمدللہ دی علم فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام طلباء وطالبات کے لئے مطالعۂ قرآن حکیم کا جو نصاب تیار کیا گیا ہے اس کی تدریس کے حوالے سے کچھ گزارشات اور ہدایات اساتذہ کرام کی خدمت میں پیش کی جا رہی ہیں۔ اگر اساتذہ کرام ان ہدایات کا خیال رکھیں گے تو ان شاءاللہ بہت بہتر طریقے پر اس نصاب کی تدریس کا عمل آگے بڑھ سکے گا۔ امید ہے اس طرح اس نصاب کے بنیادی مقاصد بھی حاصل ہو سکیں گے یعنی قرآنی تعلیمات کو سمجھنا، یاد رکھنا اور عملی زندگی میں قرآنی ہدایات پر عمل کرنا آسان ہو جائے گا، ان شاءاللہ۔

اساتذہ کرام تدریس کے دوران مندرجہ ذیل باتوں کو مدِنظر رکھیں۔

1. سبق کے دوران عربی متن ضرور پڑھایا جائے لیکن یہ یاد رہے کہ یہ نصاب فہمِ قرآن کے حوالہ سے تیار کیا گیا ہے۔ لہٰذا اس نصاب کے مطالعہ کے دوران فہم قرآن ہی پر توجہ دی جائے۔ اس نصاب کے لئے مختص کیا ہوا وقت تجوید کے قواعد سکھانے، مشق کروانے وغیرہ میں نہ صرف کیا جائے۔
2. اس نصاب کو رٹانا مقصود نہیں بلکہ ذہن نشین کرانا مقصود ہے۔
3. عربی متن کے ساتھ ترجمہ پڑھایا جائے۔ اور ترجمہ پر خاص توجہ دیتے ہوئے اسے بار بار دہرایا جائے۔ تاکہ بچوں کو اس سے زیادہ سے زیادہ آگاہی حاصل ہو اور وہ اس کو سمجھ سکیں۔
4. عربی متن کی تلاوت کے دوران یہ خیال رکھا جائے کہ الفاظ کی ادائیگی درست ہو اور اگر اساتذہ کی اس لحاظ سے کوئی کمزوری ہے تو ایسے طلباء وطالبات سے تلاوت کرائی جائے جن کی تجوید درست ہو۔
5. رنگوں کے استعمال کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ جو رنگ عربی متن کا ہے اتنا ہی ترجمہ پڑھایا جائے تاکہ طلباء کسی حد تک عربی سے بھی واقفیت حاصل کر سکیں اور اس کا ذوق و شوق پیدا ہو۔ لیکن یہ ذہن میں رہے کہ عربی گرامر سکھانا اس نصاب کا مقصود نہیں۔

6. جہاں تک ممکن ہوسکے اساتذہ خود بھی باوضو ہوں اور طلباء کو بھی اس کا پابند بنائیں تاکہ پاکیزگی اور طہارت کے ساتھ اس فریضہ کو سرانجام دیا جائے اور روحانی برکات کا حصول بھی ہو۔

7. خواتین اساتذہ کی خدمت میں گزارش ہے کہ وہ مخصوص ایام میں مکمل آیت کی تلاوت کرنے کے بجائے الفاظ کو توڑ توڑ کر علیحدہ علیحدہ پڑھیں کیونکہ اس کی گنجائش دی گئی ہے۔مثلاً اَلْحَمْدُ۔۔لِلّٰهِ۔۔۔رَبِّ۔۔الْعٰلَمِيْنَ

8. "نکات برائے اساتذہ" میں بعض مقامات پر آیات کی تشریح میں اضافی مواد صرف اساتذہ کی معلومات کے لئے دیا گیاہےلہٰذاوہ طلباء کی ذہنی سطح کو مدّنظر رکھتے ہوئے صرف ضروری تشریحات ہی انہیں سمجھائیں۔

9. رہنمائے اساتذہ میں دیئے گئے نکات سادہ صفحات پر بچوں کی ذہنی سطح کے مطابق درج کروائیں۔

10. مطالعۂ قرآنِ حکیم کے نصاب کے "اسباق کی منصوبہ بندی" عمومی انداز میں اس طرح کی گئی ہے کہ حصہ اول کے لئے ایک کلاس میں عربی متن والا ایک صفحہ تجویز کیا گیاہے اور ایک کلاس "علم و عمل کی باتوں اور مشق" کے لئے رکھی گئی ہے۔ لیکن اساتذہ اپنے اسکول کے نظام الاوقات، اپنی مرضی اور سہولت کے مطابق اسباق کی ترتیب اور مقدار میں تبدیلی لا سکتے ہیں۔

11. حصہ اول کے لئے ہفتہ وار کم سے کم دو اور دیگر حصوں کے لئے کم سے کم تین کلاس رکھ دی جائیں تو بہت ہی آسانی سے یہ نصاب مکمل ہو سکتا ہے۔

12. بعض سورتوں میں ہو سکتا ہے کم وقت درکار ہو لہٰذا جہاں مناسب سمجھیں وہ وقت دوسری سورتوں اور قصوں میں زیادہ استعمال کرسکتے ہیں۔لہٰذا پہلے سے اس کی منصوبہ بندی کر لیں۔

13. فقہی بحثوں اور اختلافی مسائل کے بیان سے خود بھی گریز کریں اور بچوں کو بھی اس سے دور رکھیں تاکہ ان میں اُلجھنے اوروقت ضائع کرنے کے بجائے بامقصد باتوں کی طرف توجہ ہو۔

14. اختلافی مسائل کے بیان سے کیسے گریز کیا جائے جبکہ طلباء پوچھ رہے ہوں؟

15. "علم و عمل کی باتیں" وضاحت کے ساتھ بچوں کو سمجھائی جائیں اور مذاکرہ کے ذریعے ان کو ذہن نشین کرائی جائیں۔

16. بچوں کو اخلاقیات کیسے سکھائیں؟

17. انبیاء علیہم السلام کے قصّوں کو عام فہم انداز میں کہانی کی صورت میں پڑھایا جائے تاکہ بچوں میں دلچسپی پیدا ہو۔

18. طلباء سے مختلف سوالات، کوئز پروگرام اور مقابلوں کے ذریعے ان میں قرآن فہمی کی دلچسپی پیدا کی جاسکتی ہے۔

19. "سمجھیں اور حل کریں" بچوں کو گھر کے کام (Home work) کے طور پر دیں تاکہ ان کی قرآن فہمی کا اندازہ ہو اور بعد میں کلاس میں خود حل کرائیں۔

20. اساتذہ آیات کی تشریحات رہنمائے اساتذہ میں دیئے گئے نکات تک محدود رکھیں یا پھر معتبر تفاسیر سے رجوع کریں۔ غیر مصدقہ مواد سے پرہیز کریں۔

21. "مطالعۂ قرآن حکیم" کی تدریس کے دوران بچوں کی عملی تربیت پر خصوصی توجہ دی جائے اور وقتاً فوقتاً اس کا جائزہ لیتے رہیں۔

22. تدریس کے وران پیش آنے والے تجربات اور مفید باتوں کو نوٹ فرمائیں اور دی علم فاؤنڈیشن کو آگاہ فرمائیں۔

23. اگرچہ مشکل الفاظ سے حتی الامکان اجتناب کیا گیا ہے تاہم اگر دورانِ تدریس طلباء کو کوئی لفظ مشکل لگے یا اساتذہ کوئی متبادل لفظ تجویز کرنا چاہیں تو اس کی نشاندہی فرمائیں۔

24. تدریس کے دوران پیش آنے والے مسائل اور مشکلات کے حل کے لئے دی علم فاؤنڈیشن سے رابطہ کریں۔

25. اساتذہ کی سالانہ کارکردگی کو جانچنے کے بعد حوصلہ افزائی کی جائے گی۔

26. تمام اساتذہ ڈیمو کلاس اور تعارفی ویڈیو بھی ضرور دیکھیں۔

27. FAQs (عمومی پوچھے جانے والے سوالات) پر مبنی ویڈیو بھی ضرور دیکھیں۔

28. تمام اساتذہ ماہانہ کارکردگی کا فارم ہر مہینے کے اختتام پر پُر کر کے رکھیں تاکہ رابطہ کرنے پر آسانی رہے۔

29. اللہ سبحانہ وتعالیٰ سے خصوصی دعا اور اخلاص نیت کا اہتمام کریں۔

نوٹ: مندرجہ بالا نکات کی تفصیلی وضاحت حصّہ اوّل کے رہنمائے اساتذہ میں ملاحظہ فرمائیں۔ یا ہماری ویب سائٹ سے ڈاؤن لوڈ کرلیں۔ جس کا لنک یہ ہے۔ **http://tinyurl.com/pdveokd**

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. ENTRUSTED FOR THIS BOOK WORLD SALE & FORMATION

اسباق کی منصوبہ بندی (Lesson Planning)

صفحہ نمبر	تفصیل	عنوان سبق	نمبر شمار
سبق نمبر ۱	قصّہ حضرت ابراہیم علیہ السلام	مختصر خلاصہ	۷ اور ۸
سبق نمبر ۲	قصّہ حضرت ابراہیم علیہ السلام	مختصر خلاصہ	۹ اور ۱۰
سبق نمبر ۳	قصّہ حضرت ابراہیم علیہ السلام	قرآنی متن اور ترجمہ	۱۱ اور ۱۲
سبق نمبر ۴	قصّہ حضرت ابراہیم علیہ السلام	قرآنی متن اور ترجمہ	۱۴ اور ۱۵
سبق نمبر ۵	قصّہ حضرت ابراہیم علیہ السلام	قرآنی متن اور ترجمہ	۱۶ اور ۱۸
سبق نمبر ۶	قصّہ حضرت ابراہیم علیہ السلام	علم و عمل کی باتیں اور ہم نے کیا سمجھا؟	۱۹ اور ۲۰
سبق نمبر ۷	قصّہ حضرت موسیٰ علیہ السلام (حصّہ اوّل)	مختصر خلاصہ	۲۳ اور ۲۴
سبق نمبر ۸	قصّہ حضرت موسیٰ علیہ السلام	قرآنی متن اور ترجمہ	۲۵ اور ۲۶
سبق نمبر ۹	قصّہ حضرت موسیٰ علیہ السلام	قرآنی متن اور ترجمہ	۲۶ اور ۲۸
سبق نمبر ۱۰	قصّہ حضرت موسیٰ علیہ السلام	علم و عمل کی باتیں اور ہم نے کیا سمجھا؟	۲۹ اور ۳۰
سبق نمبر ۱۱	قصّہ حضرت موسیٰ علیہ السلام (حصّہ دوم)	مختصر خلاصہ	۳۱ اور ۳۲
سبق نمبر ۱۲	قصّہ حضرت موسیٰ علیہ السلام	قرآنی متن اور ترجمہ	۳۳ اور ۳۴
سبق نمبر ۱۳	قصّہ حضرت موسیٰ علیہ السلام	قرآنی متن اور ترجمہ	۳۶ اور ۳۷
سبق نمبر ۱۴	قصّہ حضرت موسیٰ علیہ السلام	قرآنی متن اور ترجمہ	۳۸ اور ۴۰
سبق نمبر ۱۵	قصّہ حضرت موسیٰ علیہ السلام	قرآنی متن اور ترجمہ	۴۱ اور ۴۲
سبق نمبر ۱۶	قصّہ حضرت موسیٰ علیہ السلام	قرآنی متن اور ترجمہ	۴۴ اور ۴۵
سبق نمبر ۱۷	قصّہ حضرت موسیٰ علیہ السلام	قرآنی متن اور ترجمہ	۴۶ اور ۴۸
سبق نمبر ۱۸	قصّہ حضرت موسیٰ علیہ السلام	قرآنی متن اور ترجمہ	۴۹ اور ۵۰
سبق نمبر ۱۹	قصّہ حضرت موسیٰ علیہ السلام	علم و عمل کی باتیں اور ہم نے کیا سمجھا؟	۵۲ اور ۵۳
سبق نمبر ۲۰	قصّہ حضرت موسیٰ علیہ السلام (حصّہ سوم)	مختصر خلاصہ	۵۴ اور ۵۵
سبق نمبر ۲۱	قصّہ حضرت موسیٰ علیہ السلام	قرآنی متن اور ترجمہ	۵۶ اور ۵۷
سبق نمبر ۲۲	قصّہ حضرت موسیٰ علیہ السلام	قرآنی متن اور ترجمہ	۵۸ اور ۶۰
سبق نمبر ۲۳	قصّہ حضرت موسیٰ علیہ السلام	قرآنی متن اور ترجمہ	۶۱ اور ۶۲
سبق نمبر ۲۴	قصّہ حضرت موسیٰ علیہ السلام	قرآنی متن اور ترجمہ	۶۴ اور ۶۵
سبق نمبر ۲۵	قصّہ حضرت موسیٰ علیہ السلام	قرآنی متن اور ترجمہ	۶۵ اور ۶۶

صفحہ نمبر	تفصیل	عنوان سبق	نمبر شمار
سبق نمبر۲۶	قصّہ حضرت موسیٰ علیہ السلام	علم و عمل کی باتیں اور ہم نے کیا سمجھا؟	۶۸اور۶۹
سبق نمبر۲۷	سُوْرَةُ النَّبَا	تعارف، قرآنی متن اور ترجمہ	۷۰اور۷۱
سبق نمبر۲۸	سُوْرَةُ النَّبَا	علم و عمل کی باتیں اور ہم نے کیا سمجھا؟	۷۳اور۷۴
سبق نمبر۲۹	سُوْرَةُ النّٰزِعٰت	تعارف، قرآنی متن اور ترجمہ	۷۵اور۷۶
سبق نمبر۳۰	سُوْرَةُ النّٰزِعٰتِ	علم و عمل کی باتیں اور ہم نے کیا سمجھا؟	۷۸اور۷۹
سبق نمبر۳۱	سُوْرَةُ عَبَس	تعارف، قرآنی متن اور ترجمہ	۸۰اور۸۲
سبق نمبر۳۲	سُوْرَةُ عَبَس	علم و عمل کی باتیں اور ہم نے کیا سمجھا؟	۸۳اور۸۴
سبق نمبر۳۳	سُوْرَةُ التَّكْوِيْر	تعارف، قرآنی متن اور ترجمہ	۸۵اور۸۶
سبق نمبر۳۴	سُوْرَةُ التَّكْوِيْر	علم و عمل کی باتیں اور ہم نے کیا سمجھا؟	۸۷اور۸۸
سبق نمبر۳۵	سُوْرَةُ الْاِنْفِطَار	تعارف، قرآنی متن اور ترجمہ	۹۰
سبق نمبر۳۶	سُوْرَةُ الْاِنْفِطَار	علم و عمل کی باتیں اور ہم نے کیا سمجھا؟	۹۱اور۹۲
سبق نمبر۳۷	سُوْرَةُ الْمُطَفِّفِيْن	تعارف، قرآنی متن اور ترجمہ	۹۳اور۹۴
سبق نمبر۳۸	سُوْرَةُ الْمُطَفِّفِيْن	علم و عمل کی باتیں اور ہم نے کیا سمجھا؟	۹۶اور۹۷
سبق نمبر۳۹	سُوْرَةُ الْاِنْشِقَاق	تعارف، قرآنی متن اور ترجمہ	۹۸اور۹۹
سبق نمبر۴۰	سُوْرَةُ الْاِنْشِقَاق	علم و عمل کی باتیں اور ہم نے کیا سمجھا؟	۱۰۰اور۱۰۱
سبق نمبر۴۱	ظالم بادشاہ اور مومن لڑکے کا قصّہ	مختصر خلاصہ	۱۰۲اور۱۰۳
سبق نمبر۴۲	سُوْرَةُ الْبُرُوْجِ	تعارف، قرآنی متن اور ترجمہ	۱۰۴اور۱۰۵
سبق نمبر۴۳	سُوْرَةُ الْبُرُوْج	علم و عمل کی باتیں اور ہم نے کیا سمجھا؟	۱۰۶اور۱۰۷
سبق نمبر۴۴	سُوْرَةُ الطَّارِق	تعارف، قرآنی متن اور ترجمہ	۱۰۸
سبق نمبر۴۵	سُوْرَةُ الطَّارِق	علم و عمل کی باتیں اور ہم نے کیا سمجھا؟	۱۱۰اور۱۱۱
سبق نمبر۴۶	سُوْرَةُ الْاَعْلٰى	تعارف، قرآنی متن اور ترجمہ	۱۱۲
سبق نمبر۴۷	سُوْرَةُ الْاَعْلٰى	علم و عمل کی باتیں اور ہم نے کیا سمجھا؟	۱۱۴اور۱۱۵
سبق نمبر۴۸	سُوْرَةُ الْغَاشِيَة	تعارف، قرآنی متن اور ترجمہ	۱۱۶

صفحہ نمبر	تفصیل	عنوان سبق	نمبر شمار
سبق نمبر ۴۹	سُوْرَةُ الْغَاشِيَة	علم و عمل کی باتیں اور ہم نے کیا سمجھا؟	۱۱۸ اور ۱۱۹
سبق نمبر ۵۰	سُوْرَةُ الْفَجْر	تعارف، قرآنی متن اور ترجمہ	۱۲۰ اور ۱۲۱
سبق نمبر ۵۱	سُوْرَةُ الْفَجْر	علم و عمل کی باتیں اور ہم نے کیا سمجھا؟	۱۲۲ اور ۱۲۳
سبق نمبر ۵۲	سُوْرَةُ الْبَلَد	تعارف، قرآنی متن اور ترجمہ	۱۲۴
سبق نمبر ۵۳	سُوْرَةُ الْبَلَد	علم و عمل کی باتیں اور ہم نے کیا سمجھا؟	۱۲۶ اور ۱۲۷
سبق نمبر ۵۴	سُوْرَةُ الشَّمْس	تعارف، قرآنی متن اور ترجمہ	۱۲۸
سبق نمبر ۵۵	سُوْرَةُ الشَّمْس	علم و عمل کی باتیں اور ہم نے کیا سمجھا؟	۱۳۰ اور ۱۳۱
سبق نمبر ۵۶	سُوْرَةُ الَّيْل	تعارف، قرآنی متن اور ترجمہ	۱۳۲
سبق نمبر ۵۷	سُوْرَةُ الَّيْل	علم و عمل کی باتیں اور ہم نے کیا سمجھا؟	۱۳۴ اور ۱۳۵
سبق نمبر ۵۸	سُوْرَةُ الضُّحٰی	تعارف، قرآنی متن اور ترجمہ علم و عمل کی باتیں اور ہم نے کیا سمجھا؟	۱۳۶، ۱۳۸ اور ۱۳۹
سبق نمبر ۵۹	سُوْرَةُ الْاِنْشِرَاح	تعارف، قرآنی متن اور ترجمہ علم و عمل کی باتیں اور ہم نے کیا سمجھا؟	۱۴۰، ۱۴۲ اور ۱۴۳
سبق نمبر ۶۰	سُوْرَةُ التِّيْن	تعارف، قرآنی متن اور ترجمہ علم و عمل کی باتیں اور ہم نے کیا سمجھا؟	۱۴۴، ۱۴۶ اور ۱۴۷
سبق نمبر ۶۱	سُوْرَةُ الْعَلَق (پہلی وحی کا قصہ)	مختصر خلاصہ	۱۴۸
سبق نمبر ۶۲	سُوْرَةُ الْعَلَق	تعارف، قرآنی متن اور ترجمہ	۱۴۹
سبق نمبر ۶۳	سُوْرَةُ الْعَلَق	علم و عمل کی باتیں اور ہم نے کیا سمجھا؟	۱۵۰ اور ۱۵۱
سبق نمبر ۶۴	سُوْرَةُ الْقَدْر	تعارف، قرآنی متن اور ترجمہ علم و عمل کی باتیں اور ہم نے کیا سمجھا؟	۱۵۲، ۱۵۴ اور ۱۵۵
سبق نمبر ۶۵	سُوْرَةُ الْبَيِّنَة	تعارف، قرآنی متن اور ترجمہ	۱۵۶
سبق نمبر ۶۶	سُوْرَةُ الْبَيِّنَة	علم و عمل کی باتیں اور ہم نے کیا سمجھا؟	۱۵۸ اور ۱۵۹
سبق نمبر ۶۷	سُوْرَةُ الزِّلْزَال	تعارف، قرآنی متن اور ترجمہ علم و عمل کی باتیں اور ہم نے کیا سمجھا؟	۱۶۰، ۱۶۲ اور ۱۶۳

صفحہ نمبر	تفصیل	عنوان سبق	نمبر شمار
سبق نمبر ٦٨	سُوْرَةُ الْعٰدِيٰت	تعارف، قرآنی متن اور ترجمہ علم و عمل کی باتیں اور ہم نے کیا سمجھا؟	۱۶۴، ۱۶۶ اور ۱۶۷
سبق نمبر ٦٩	سُوْرَةُ الْقَارِعَة	تعارف، قرآنی متن اور ترجمہ علم و عمل کی باتیں اور ہم نے کیا سمجھا؟	۱۶۸، ۱۷۰ اور ۱۷۱
سبق نمبر ۷۰	سُوْرَةُ التَّكَاثُر	تعارف، قرآنی متن اور ترجمہ علم و عمل کی باتیں اور ہم نے کیا سمجھا؟	۱۷۲، ۱۷۴ اور ۱۷۵
سبق نمبر ۷۱	سُوْرَةُ الْعَصْر	تعارف، قرآنی متن اور ترجمہ علم و عمل کی باتیں اور ہم نے کیا سمجھا؟	۱۷۶، ۱۷۸ اور ۱۷۹
سبق نمبر ۷۲	سُوْرَةُ الْهُمَزَة	تعارف، قرآنی متن اور ترجمہ علم و عمل کی باتیں اور ہم نے کیا سمجھا؟	۱۸۰، ۱۸۲ اور ۱۸۳

COPYRIGHTS ® RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL & CRIMINAL ACTION.

The ILM Foundation (TIF)

Lesson Planning for Mutalae Quran-e-Hakeem Part-2

Chapter #	Chapter Name	Lessons Required	سبق
1	Story of Prophet Ibrahim-AS	6	قصّہ حضرت ابراہیم علیہ السلام
2	Story of Prophet Musa-AS Part-1	4	قصّہ حضرت موسیٰ علیہ السلام (حصّہ اوّل)
3	Story of Prophet Musa-AS Part-2	9	قصّہ حضرت موسیٰ علیہ السلام (حصّہ دوم)
4	Story of Prophet Musa-AS Part-3	7	قصّہ حضرت موسیٰ علیہ السلام (حصّہ سوم)
5	Surah An-Naba	2	سُوْرَةُ النَّبَا
6	Surah An-Naziat	2	سُوْرَةُ النّٰزِعٰتِ
7	Surah Abasa	2	سُوْرَةُ عَبَسَ
8	Surah At-Takwir	2	سُوْرَةُ التَّكْوِيْرِ
9	Surah Al-Infitar	2	سُوْرَةُ الْاِنْفِطَارِ
10	Surah Al-Mutaffifin	2	سُوْرَةُ الْمُطَفِّفِيْنَ
11	Surah Al-Inshiqaq	2	سُوْرَةُ الْاِنْشِقَاقِ
12	Surah Al-Buruj	3	سُوْرَةُ الْبُرُوْجِ
13	Surah At-Tariq	2	سُوْرَةُ الطَّارِقِ
14	Surah Al-Aala	2	سُوْرَةُ الْاَعْلٰى
15	Surah Al-Ghashiyah	2	سُوْرَةُ الْغَاشِيَةِ
16	Surah Al-Fajr	2	سُوْرَةُ الْفَجْرِ
17	Surah Al-Balad	2	سُوْرَةُ الْبَلَدِ
18	Surah Ash-Shams	2	سُوْرَةُ الشَّمْسِ
19	Surah Al-Layl	2	سُوْرَةُ الَّيْلِ
20	Surah Ad-Duhaa	1	سُوْرَةُ الضُّحٰى
21	Surah Al-Inshirah	1	سُوْرَةُ الْاِنْشِرَاحْ
22	Surah At-Tin	1	سُوْرَةُ التِّيْنِ
23	Surah Al-Alaq	3	سُوْرَةُ الْعَلَقِ
24	Surah Al-Qadr	1	سُوْرَةُ الْقَدْرِ
25	Surah Al-Bayyinah	2	سُوْرَةُ الْبَيِّنَةِ
26	Surah Al-Zilzal	1	سُوْرَةُ الزِّلْزَالِ
27	Surah Al-Aadiyat	1	سُوْرَةُ الْعٰدِيٰتِ
28	Surah Al-Qariah	1	سُوْرَةُ الْقَارِعَةِ
29	Surah At-Takathur	1	سُوْرَةُ التَّكَاثُرِ
30	Surah Al-Asr	1	سُوْرَةُ الْعَصْرِ
31	Surah Al-Humazah	1	سُوْرَةُ الْهُمَزَةِ
Total Lessons		**72**	**کُل اسباق**

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL & CRIMINAL ACTION.

The ILM Foundation (TIF) دی علم فاؤنڈیشن

Course Coverage Form — نصاب کا جائزہ فارم

Mutalae Quran-e-Hakeem Part-2 — مطالعہ قرآنِ حکیم۔ حصہ دوم

School: ____________________ **Address:** ____________________ **Branch:** ________ **Date:** ______________

Month: ________

نوٹ: راہنمائے اساتذہ میں دی گئی "Lesson Planning" کے مطابق پڑھائے گئے اسباق کی تعداد نیچے درج کیجیے۔

Chapter Nos.	Chapter	Classes								سبق
		III	IV	V	VI	VII	VIII	IX	X	
	No. of Students									طلباء وطالبات کی تعداد
1	Story of Prophet Ibrahim-AS									قصّہ حضرت ابراہیم علیہ السلام
2	Story of Prophet Musa-AS Part-1									قصّہ حضرت موسیٰ علیہ السلام (حصّہ اوّل)
3	Story of Prophet Musa-AS Part-2									قصّہ حضرت موسیٰ علیہ السلام (حصّہ دوم)
4	Story of Prophet Musa-AS Part-3									قصّہ حضرت موسیٰ علیہ السلام (حصّہ سوم)
5	Surah An-Naba									سُوْرَةُ النَّبَا
6	Surah An-Naziat									سُوْرَةُ النّٰزِعٰتِ
7	Surah Abasa									سُوْرَةُ عَبَسَ
8	Surah At-Takwir									سُوْرَةُ التَّكْوِيْرِ
9	Surah Al-Infitar									سُوْرَةُ الْاِنْفِطَارِ
10	Surah Al-Mutaffifin									سُوْرَةُ الْمُطَفِّفِيْنَ
11	Surah Al-Inshiqaq									سُوْرَةُ الْاِنْشِقَاقِ
12	Surah Al-Buruj									سُوْرَةُ الْبُرُوْجِ
13	Surah At-Tariq									سُوْرَةُ الطَّارِقِ
14	Surah Al-Aala									سُوْرَةُ الْاَعْلٰى
15	Surah Al-Ghashiyah									سُوْرَةُ الْغَاشِيَةِ
16	Surah Al-Fajr									سُوْرَةُ الْفَجْرِ
17	Surah Al-Balad									سُوْرَةُ الْبَلَدِ
18	Surah Ash-Shams									سُوْرَةُ الشَّمْسِ
19	Surah Al-Layl									سُوْرَةُ الَّيْلِ
20	Surah Ad-Duhaa									سُوْرَةُ الضُّحٰى
21	Surah Al-Inshirah									سُوْرَةُ الْاِنْشِرَاحِ
22	Surah At-Tin									سُوْرَةُ التِّيْنِ
23	Surah Al-Alaq									سُوْرَةُ الْعَلَقِ
24	Surah Al-Qadr									سُوْرَةُ الْقَدْرِ
25	Surah Al-Bayyinah									سُوْرَةُ الْبَيِّنَةِ
26	Surah Al-Zilzal									سُوْرَةُ الزِّلْزَالِ
27	Surah Al-Aadiyat									سُوْرَةُ الْعٰدِيٰتِ
28	Surah Al-Qariah									سُوْرَةُ الْقَارِعَةِ
29	Surah At-Takathur									سُوْرَةُ التَّكَاثُرِ
30	Surah Al-Asr									سُوْرَةُ الْعَصْرِ
31	Surah Al-Humazah									سُوْرَةُ الْهُمَزَةِ

Principal's Signature: ____________________ **For Office Use:** ____________________

COPYRIGHTS ® RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL & CRIMINAL ACTION.

قصّہ حضرت ابراہیم علیہ السلام

طریقۂ تدریس:

سبق نمبر ۱: اس قصّہ کا مختصر خلاصہ (صفحہ نمبر ۲۱ سے ۲۲) عام فہم اور کہانی کے انداز میں درسی کتاب سے پڑھائیں۔

سبق نمبر ۲: اس قصّہ کا مختصر خلاصہ (صفحہ نمبر ۲۳ سے ۲۴) عام فہم اور کہانی کے انداز میں درسی کتاب سے پڑھائیں۔

سبق نمبر ۳: اس قصّہ کا قرآنی متن اور ترجمہ (صفحہ نمبر ۲۶ سے ۲۷) درسی کتاب سے پڑھائیں۔

سبق نمبر ۴: اس قصّہ کا قرآنی متن اور ترجمہ (صفحہ نمبر ۲۸ سے ۲۹) درسی کتاب سے پڑھائیں۔

سبق نمبر ۵: اس قصّہ کا قرآنی متن اور ترجمہ (س صفحہ نمبر ۳۰ اور ۳۲) درسی کتاب سے پڑھائیں۔

سبق نمبر ۶: (i) "علم و عمل کی باتیں" وضاحت کے ساتھ طلبہ کو سمجھائیں اور مذاکرہ کے ذریعے ان کو ذہن نشین کرائیں۔

(ii) "ہم نے کیا سمجھا؟" طلبہ کو گھر کے کام (Home Work) کے طور پر دیں تا کہ اُن کی قرآن فہمی کا اندازہ ہو اور بعد میں کمرۂ جماعت (Class) میں خود حل کرائیں۔ (تشریحی نکات کے بعد دیئے گئے "مشقوں کے جوابات" سے استفادہ کیا جا سکتا ہے)

(iii) "گھریلو سرگرمی" کرانے کے لئے طلبہ کے گھر والوں کو پابند کیا جائے۔ (کمرۂ جماعت میں مزید سرگرمیاں کرانے کے لئے "مشقوں کے جوابات" کے بعد دی گئی "عملی سرگرمی" سے بھی استفادہ کیا جا سکتا ہے)

مقاصدِ مطالعہ: اس قصّہ کے اختتام پر طلبہ میں یہ استعداد ہو کہ وہ جانتے ہوں:

۱۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے کا کیا مقام و مرتبہ عطا فرمایا؟

۲۔ آپ علیہ السلام نے قوم کو سورج، چاند اور ستاروں کے بارے میں کیا سمجھایا؟

۳۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے قوم پر بتوں کی حقیقت کیسے واضح کی؟

۴۔ نمرود کے ساتھ آپ علیہ السلام کا کیا مکالمہ ہوا اور اس کا کیا نتیجہ نکلا؟

۵۔ نمرود نے آپ علیہ السلام سے کیا سلوک کیا؟

۶۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے عراق سے کہاں ہجرت کی؟

۷۔ حضرت اسماعیل علیہ السلام کے حوالہ سے اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو کن کن آزمائشوں سے گزارا؟

۸۔ خانہ کعبہ کی دوبارہ تعمیر میں حضرت ابرہیم علیہ السلام اور حضرت اسماعیل علیہ السلام کا کیا کردار تھا؟

۹۔ حج کے حوالہ سے اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو کیا حکم دیا؟

۱۰۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے گھر کون اجنبی مہمان آئے اور ان کی آمد کا مقصد کیا تھا؟

COPYRIGHTS ® RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WILL ENTAIL CIVIL & CRIMINAL ACTION.

آیت بہ آیت تشریحی نکات

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی والد اور اپنی قوم کو توحید کی دعوت (سورۃ الانعام: ۷۴ تا ۸۳)

نوٹ: بعض مفسرین کی رائے کے مطابق آزر حضرت ابراہیم علیہ السلام کے چچا کا نام ہے۔

آیت	سوال	جواب
74	ا۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے آزر کو کس چیز کی طرف متوجہ کیا؟ ۲۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی قوم کس گمراہی میں ملوث تھی؟	ا۔ بتوں کو معبود بنانے کے شرک سے بچنے کی طرف متوجہ کیا۔ ۲۔ شرک کی گمراہی میں ملوث تھی۔
75	ا۔ اللہ تعالیٰ نے ابراہیم علیہ السلام کو کن چیزوں کا مشاہدہ کرایا؟ ۲۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو آسمان و زمین کے عجائبات کیوں دکھائے؟	ا۔ آسمان وزمین کے عجائبات کا۔ ۲۔ تاکہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کو یقین قلبی حاصل ہو اور وہ اپنی قوم کو پورے انشراح صدر (دلی اطمنان) کے ساتھ دعوت دے سکیں۔
76	ا۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کیا دیکھا؟ ۲۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے ستارے کو اپنا رب کیوں کہا؟	ا۔ ستارہ۔ ۲۔ تاکہ ستارہ پرستوں کو اپنی طرف متوجہ کر سکیں اور ستارے کی اصل حقیقت اُن کے سامنے واضح کر سکیں کہ جو خود ڈوب جائے وہ رب نہیں ہو سکتا۔ **عملی پہلو:** ہر نبی پیدائشی نبی ہوتا ہے۔ نبوت کا اظہار ایک خاص عمر میں ہوتا ہے۔ کسی نبی پر کوئی لمحہ حالتِ کفر و شرک میں نہیں گزرا۔
77	ا۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کیا دیکھا؟ ۲۔ جب چاند غائب ہو گیا تو حضرت ابراہیم علیہ السلام نے قوم کو کیا نصیحت کی؟	ا۔ چاند۔ ۲۔ غائب ہو جانے والی چیزوں کو پوجنا ہدایت سے محرومی کا نتیجہ ہے۔
78	ا۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کیا دیکھا؟ ۲۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کس چیز سے اعلان برات یعنی (بیزاری کا اظہار) کیا؟	ا۔ سورج۔ ۲۔ سورج کو پوجنے کے شرک سے۔
79	ا۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے شرک کی نفی کرنے کے بعد کیا نعرہ لگایا؟	ا۔ کہ میں تو سورج، چاند، ستاروں کے بنانے والے یعنی اللہ تعالیٰ کی طرف رخ کرتا ہوں اور میں شرک کرنے والوں میں سے نہیں ہوں۔
80	ا۔ ابراہیم علیہ السلام کی توحید کی دعوت پر قوم کا کیا ردعمل تھا؟ ۲۔ قوم نے حضرت ابراہیم علیہ السلام سے جھگڑا کیوں کیا؟	ا۔ قوم نے اُن سے جھگڑا کیا۔ ۲۔ کیوں کہ ابراہیم علیہ السلام ایک اللہ تعالیٰ کی عبادت کی دعوت دے رہے تھے۔

COPYRIGHT © THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK IS CRIMINAL ACTION

	۳۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اصل خوف کس کا تھا؟	۳۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا نہ کہ بتوں کا۔
81	ا۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے قوم کو کیا نصیحت کی؟ ۲۔ دو فریقوں سے کون مراد ہیں؟	ا۔ کہ تمہیں تو بتوں کے بجائے اللہ سبحانہ و تعالیٰ سے ڈرنا چاہیئے جس نے شرک کی کوئی دلیل نازل نہیں کی۔ ۲۔ ایک اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی عبادت کرنے والے اور دوسرے بتوں کو پوجنے والے۔
82	ا۔ دو فریقوں میں سے امن میں کون ہوتا ہے؟	ا۔ وہ جو ایک اللہ پر ایمان لاتا ہے اور اُس کے ساتھ شرک نہیں کرتا یہی امن میں رہتا ہے اور ایسا شخص ہی ہدایت یافتہ ہوتا ہے۔
83	ا۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے ابراہیم علیہ السلام کو اُن کی قوم کے خلاف کیا دلیل دی؟	ا۔ جو ایک اللہ سبحانہ و تعالیٰ پر ایمان لاتا ہے اور اُس کے ساتھ شرک نہیں کرتا وہی امن میں رہتا ہے اور ایسا شخص ہی ہدایت یافتہ ہوتا ہے۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام کا مقام و مرتبہ (سورۃ الانعام: ۸۴ تا ۹۰)

آیت	سوال	جواب
84	ا۔ کن انبیاء کرام علیہم السلام کا ذکر ہے؟ ۲۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو کیا عطا فرمایا؟ ۳۔ ابراہیم علیہ السلام کو بیٹے کے علاوہ کس نعمت کی بشارت ملی؟ ۴۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے ان انبیاء کرام علیہم السلام کو کیا سند عطا فرمائی؟	ا۔ حضرت اسحٰق علیہ السلام، حضرت یعقوب علیہ السلام، حضرت نوح علیہ السلام، حضرت داؤد علیہ السلام، حضرت سلیمان علیہ السلام، حضرت ایوب علیہ السلام، حضرت یوسف علیہ السلام، حضرت موسیٰ علیہ السلام، حضرت ہارون علیہ السلام۔ ۲۔ بیٹا یعنی حضرت اسحٰق علیہ السلام۔ ۳۔ پوتے یعنی حضرت یعقوب علیہ السلام کی۔ ۴۔ تمام انبیاء کرام علیہم السلام ہدایت پر تھے اور نیک لوگ تھے۔
85	ا۔ کن انبیاء کرام علیہم السلام کا ذکر ہے؟ ۲۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے ان انبیاء کرام علیہم السلام کو کیا سند عطا فرمائی؟	ا۔ حضرت زکریا علیہ السلام، حضرت یحییٰ علیہ السلام، عیسیٰ علیہ السلام، حضرت الیاس علیہ السلام ۲۔ یہ سب نیک لوگ تھے۔
86	ا۔ کن انبیاء کرام علیہم السلام کا ذکر ہے؟ ۲۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے ان انبیاء علیہم السلام کو کیا سند عطا فرمائی؟	ا۔ حضرت اسماعیل علیہ السلام، حضرت یسعٰ علیہ السلام، حضرت یونس علیہ السلام، لوط علیہ السلام ۲۔ انبیاء کرام علیہم السلام کو اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے تمام جہان والوں پر فضیلت عطا فرمائی۔
87	ا۔ تمام انبیاء کرام علیہم السلام کے باپ دادا، اولادوں اور بھائیوں میں سے کچھ کو اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے کس کام کے لئے چُنا؟ ۲۔ صراط مستقیم کیا ہے؟	ا۔ انسانیت تک اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے پیغام کو پہنچانے یعنی نبوت و رسالت کے کام کے لئے چُن لیا۔ ۲۔ وہ سیدھا راستہ جس پر چل کر انسان ہدایت اور اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی رضا کو حاصل کر لیتا ہے
88	ا۔ انبیاء کرام علیہم السلام کے توسط سے مشرکین کو کیا نصیحت کی گئی؟	ا۔ اگر بالفرض یہ تمام انبیاء کرام علیہم السلام بھی شرک کرتے تو ان کے بھی تمام اعمال ضائع ہو جاتے لہٰذا تم ایک اللہ سبحانہ و تعالیٰ کو مان کر تمام معبودانِ باطل کی نفی کرو ورنہ تمہارے بھی تمام اعمال ضائع ہو جائیں گے۔
89	ا۔ تمام انسانیت کو اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے کن کے ذریعے سے ہدایت دی؟	ا۔ کتاب، احکاماتِ شریعت اور انبیاء کرام علیہم السلام کے ذریعے سے۔

	۲۔ اگر ایک قوم اللہ ﷻ کے احکامات کا انکار کرے تو دنیا میں اس کی کیا سزا ہے؟	۲۔ اللہ ﷻ اس قوم پر ایک ایسی قوم لے آتے ہیں جو اللہ ﷻ کے احکامات کا انکار نہیں کرتی بلکہ اس کی فرماں برداری اختیار کرتی ہے۔
90	ا۔ نبی کریم ﷺ کو کیا حکم دیا گیا؟ ۲۔ کیا انبیاء کرام علیہم السلام دعوت و تبلیغ پر اپنی قوم سے اجرت طلب کرتے تھے؟ ۳۔ دین کی دعوت دینے والے کے لئے کیا ہدایت ہے؟ ۴۔ قرآنِ حکیم کی کیا شان بیان کی گئی ہے؟	ا۔ آپ ﷺ اللہ ﷻ کے ان ہدایت یافتہ انبیاء کرام علیہم السلام کی طرح ہدایت کی پیروی کریں۔ ۲۔ جی نہیں بلکہ انبیاء کرام علیہم السلام کی دعوت بے لوث تھی۔ ۳۔ اُس کی دعوت اخلاص کے ساتھ ہو یعنی وہ صرف اللہ ﷻ کی رضا کے لئے دعوت و تبلیغ کرے نہ کہ دنیا کے مال و اسباب کے لئے ۴۔ تمام جہان والوں کے لئے نصیحت ہے۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی والد اور قوم کو توحید کی دعوت (سورۃ الشعراء: ۶۹ تا ۷۷)

آیت	سوال	جواب
69	ا۔ آپ ﷺ کو کس نبی علیہ السلام کا قصہ بیان کرنے کا حکم ملا؟	ا۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کا قصہ بیان کرنے کا حکم ملا۔
70	ا۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنے والد اور قوم سے کیا سوال کیا؟	ا۔ کہ تم کن کی عبادت کرتے ہو؟
71	ا۔ قوم نے کیا جواب دیا؟	ا۔ انہوں نے کہا کہ ہم بتوں کو پوجتے ہیں اور اُن کی عبادت سے ہٹنے والے نہیں ہیں
72	ا۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے بتوں کی بے بسی ظاہر کرنے کے لئے قوم سے کیا سوال کیا؟	ا۔ کیا جب تم ان بتوں کو پکارتے ہو تو کیا یہ تمہاری پکار کا جواب دیتے ہیں؟
73	ا۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے بتوں کی بے بسی ظاہر کرنے کے لئے قوم سے کیا سوال کیا؟	ا۔ کیا یہ بت تمہیں کوئی نفع یا نقصان پہنچانے کا اختیار رکھتے ہیں؟
74	ا۔ قوم نے شرک کی کیا دلیل پیش کی؟	ا۔ ہم نے اپنے باپ دادا کو بت پرستی پر پایا اس لئے ہم بھی ایسا کر رہے ہیں۔
75	ا۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنی قوم کو کس چیز کی دعوت دی؟	ا۔ بت پرستی پر غور و فکر کرنے کی دعوت دی کہ ان بتوں کی پوجا کرنے کے بجائے حقیقی معبود اللہ ﷻ کی عبادت کرنی چاہیے۔
76	ا۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنی قوم کو کس چیز کی دعوت دی؟	ا۔ بت پرستی پر غور و فکر کی جن بتوں کو اُن کے باپ دادا پوجتے تھے وہ کتنے بے بس اور لاچار ہیں۔
77	ا۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کن کو دشمن قرار دیا؟ ۲۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے دوست کس کو قرار دیا؟	ا۔ بتوں کو۔ ۲۔ اللہ ﷻ کو جو تمام جہان والوں کا رب ہے۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام کا اعلانِ توحید (سورۃ الشعراء: ۷۸ تا ۸۲)

آیت	سوال	جواب
78	ا۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی کیا صفات بیان فرمائیں؟	ا۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ ہی پیدا کرتا ہے اور وہ ہی ہدایت دیتا ہے۔
79	ا۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی کیا صفات بیان فرمائیں؟	ا۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ ہی کھلاتا ہے اور وہ ہی پلاتا ہے۔
80	ا۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی کیا صفت بیان فرمائیں؟	ا۔ وہ ہی بیماروں کو شفا دیتا ہے۔
81	ا۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی کیا صفات بیان فرمائیں؟	ا۔ وہ ہی موت دیتا ہے اور وہ ہی زندگی بخشتا ہے۔
82	ا۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی کیا صفت بیان فرمائیں؟	ا۔ وہ ہی خطائیں بخشنے والا ہے۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اللہ سبحانہ و تعالیٰ سے دعائیں (سورۃ الشعراء: ۸۳ تا ۸۸)

آیت	سوال	جواب
83	ا۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اللہ سبحانہ و تعالیٰ سے کیا دعا مانگی؟	ا۔ حکمت عطا فرما اور نیک لوگوں کا ساتھ نصیب فرما۔
84	ا۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اللہ سبحانہ و تعالیٰ سے کیا دعا مانگی؟	ا۔ بعد میں آنے والوں میں میرا ذکر خیر جاری فرما۔
85	ا۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اللہ سبحانہ و تعالیٰ سے کیا دعا مانگی؟	ا۔ نعمتوں والی جنت کے وارثوں میں شامل فرما۔
86	ا۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اللہ سبحانہ و تعالیٰ سے کیا دعا مانگی؟	ا۔ میرے گم راہ والد کو بخش دے۔
87	ا۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اللہ سبحانہ و تعالیٰ سے کیا دعا مانگی؟	ا۔ مجھے قیامت کے دن رسوا نہ کرنا۔
88	ا۔ مال اور اولاد کی کیا حقیقت ہے؟	ا۔ دنیا میں برتنے کی چیزیں ہیں۔ قیامت میں مال و اولاد انسان کے کچھ کام نہ آئیں گے

فرماں برداروں اور نافرمانوں کا انجام (سورۃ الشعراء: ۸۹ تا ۱۰۴)

آیت	سوال	جواب
89	ا۔ سلامتی والے دل سے کیا مراد ہے؟	ا۔ وہ دل جو نورِ ایمان سے روشن ہو۔
90	ا۔ جنت کس کے قریب کی جائے گی؟ ۲۔ متقی کون ہوتے ہیں؟	ا۔ متقیوں کے۔ ۲۔ جو اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی نافرمانی سے بچتے ہیں اور اُس کے احکامات کے مطابق زندگی گزارتے ہیں
91	ا۔ جہنم کس کے لئے ظاہر کر دی جائے گی؟ ۲۔ گم راہ کون ہوتے ہیں؟	ا۔ گم راہوں کے لئے۔ ۲۔ جو دنیا میں سیدھی راہ سے ہٹ جائیں اور اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے ساتھ شرک کریں اور اُس کے احکامات پر عمل نہ کریں۔
92	ا۔ گم راہوں سے روزِ قیامت کیا پوچھا جائے گا؟	ا۔ کہاں ہیں وہ ہستیاں جن کو تم دنیا میں اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے سوا پوجتے تھے۔
93	ا۔ بتوں کی بے بسی کو کیسے واضح کیا گیا؟	ا۔ نہ وہ اپنے عبادت گزاروں کی مدد کر سکتے ہیں اور نہ ہی بدلہ لینے پر قادر ہیں
94	ا۔ بتوں اور اُن کی عبادت کرنے والوں کا کیا انجام ہو گا؟	ا۔ جہنم میں اوندھے منہ ڈال دیئے جائیں گے۔

95	ا۔ شیطان اور اس کے لشکر کا کیا انجام ہو گا؟	ا۔ وہ سب جہنم میں ڈالیں جائیں گے۔
96	ا۔ نافرمان جہنم میں ایک دوسرے سے کیوں جھگڑتے ہوں گے؟	ا۔ وہ ایک دوسرے کو الزام دیں گے کہ تمہاری وجہ سے ہم جہنم میں ڈالے گئے۔
97	ا۔ نافرمان جہنم میں کس چیز کا اعتراف کریں گے؟	ا۔ بے شک ہم ہی گم راہ تھے۔
98	ا۔ نافرمانوں نے جہنم میں جانے کی کیا وجہ بتائی؟	ا۔ وہ بتوں کو اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے برابر ٹھہراتے تھے۔
99	ا۔ نافرمان اپنے گم راہ ہونے کا الزام کس کو دیں گے؟	ا۔ اُن بتوں یا ہستیوں کو جن کو وہ دنیا میں پوجتے تھے۔
100	ا۔ قیامت کے دن نافرمان کیا حسرت کریں گے؟	ا۔ آج ہمارے لئے کوئی سفارش کرنے والا نہیں۔
101	ا۔ قیامت کے دن نافرمان کیا حسرت کریں گے؟	ا۔ آج ہمارا کوئی دوست نہیں جو ہمیں عذاب سے بچا سکے۔
102	ا۔ قیامت کے دن نافرمان کیا حسرت کریں گے؟	ا۔ کاش ایک دفعہ اور دنیا میں بھیج دیئے جائیں تاکہ ایمان والوں میں شامل ہوں۔
103	ا۔ اس واقعہ میں کیا نشانی ہے؟ ۲۔ نافرمانوں کی اکثریت کا کیا حال تھا؟	ا۔ لوگ اس واقعہ سے عبرت حاصل کریں اور اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی نافرمانی کو چھوڑ کر پوری زندگی اُس کے احکامات پر عمل کریں اور اُس کی رضا اور جنت حاصل کریں۔ ۲۔ ان میں سے اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے۔
104	ا۔ رب کی کیا صفات بیان ہوئی ہیں؟	ا۔ وہ غالب اور رحم فرمانے والا ہے۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی والد کو توحید کی دعوت (سورۃ الانبیاء: ۵۱ تا ۵۷)

آیت	سوال	جواب
51	ا۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے ابراہیم علیہ السلام پر اپنے کس احسان کا ذکر فرمایا ہے؟ ۲۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے ابراہیم علیہ السلام کو کس بات کی ہدایت عطا فرمائی؟ ۳۔ ہم پہلے سے ابراہیم علیہ السلام کو جاننے والے تھے سے کیا مراد ہے؟	ا۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے اُنہیں شروع ہی سے ہدایت عطا فرمائی۔ ۲۔ توحید پر قائم رہنے اور شرک سے بچنے کی ہدایت عطا فرمائی۔ ۳۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ ابراہیم علیہ السلام کے تقویٰ و توحید سے واقف تھے۔
52	ا۔ ابراہیم علیہ السلام نے اپنے والد اور قوم سے بتوں کے بارے میں کیوں سوال کیا؟	ا۔ تاکہ بتوں کی بے بسی اُن پر واضح ہو جائے۔
53	ا۔ لوگ بتوں کی پوجا کیوں کرتے تھے؟	ا۔ کیوں کہ یہ اُن کے باپ دادا کا طریقہ تھا۔
54	ا۔ بتوں کی پوجا کرنا کیسا ہے؟	ا۔ بہت بڑی گم راہی ہے۔
55	ا۔ قوم نے بتوں کی پوجا کرنے سے روکنے پر ابراہیم علیہ السلام سے کیا سوال کیا؟	ا۔ کیا آپ علیہ السلام حق لائے ہیں یا کھیل رہے ہیں؟
56	ا۔ توحید باری تعالیٰ کی ابراہیم علیہ السلام نے کیا دلیل پیش کی؟	ا۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ آسمان و زمین کا رب اور اُن کا خالق ہے اور میں اس پر گواہ ہوں۔
57	ا۔ دلائل سے بتوں کی بے بسی نہ ماننے پر ابراہیم علیہ السلام نے قوم کو سمجھانے کے لئے کس تدبیر کا ارادہ فرمایا؟	ا۔ قوم کی غیر موجودگی میں اُن کے بتوں کو توڑ کر بتوں کی بے بسی کو قوم کے سامنے واضح کرنے کی تدبیر کا ارادہ فرمایا۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام بت خانہ میں (سورۃ الانبیاء: ۵۸ تا ۶۷)

آیت	سوال	جواب
58	ا۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے بتوں کے ساتھ کیا سلوک کیا؟ ۲۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے بتوں کو کیوں توڑا؟	ا۔ تمام بتوں کو توڑ دیا سوائے ایک بڑے بت کے۔ ۲۔ تاکہ بت پرست قوم حضرت ابراہیم علیہ السلام سے اس واقعہ کے بارے میں پوچھیں اور وہ قوم کو بتوں کی بے بسی اور لاچارگی کا مشاہدہ کرا سکیں۔
59	ا۔ قوم نے بتوں کا حال دیکھ کر کیا کہا؟	ا۔ جس نے ہمارے بتوں کے ساتھ یہ کیا ہے وہ یقیناً ظالم ہے۔
60	ا۔ قوم نے بتوں کے توڑنے کا الزام کس پر لگایا؟ ۲۔ بتوں کے توڑنے میں قوم کی توجہ ابراہیم علیہ السلام کی طرف کیوں گئی؟	ا۔ انہوں نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر الزام لگایا۔ ۲۔ کیوں کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام بتوں کی نفی کیا کرتے تھے۔
61	ا۔ قوم نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے حوالے سے کیا طے کیا؟	ا۔ ان سے اقرارِ جرم قوم کے سامنے کرایا جائے۔
62	ا۔ قوم نے حضرت ابراہیم علیہ السلام سے کیا پوچھا؟	ا۔ کیا تم نے ہمارے بتوں کا یہ حال کیا ہے؟
63	ا۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے قوم کو کیا جواب دیا؟ ۲۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے بتوں سے پوچھنے کا کیوں کہا؟	ا۔ انہوں نے کہا کہ اس بڑے صحیح سالم بت سے پوچھو یا ان ٹوٹے ہوئے بتوں سے پوچھو اگر یہ بول سکیں۔ ۲۔ تاکہ لوگ سوچیں کہ یہ بت بول نہیں سکتے، اپنی حفاظت نہیں کرسکتے تو یہ ہماری دعاؤں کا جواب کیسے دے سکتے ہیں اور ہماری حفاظت کیسے کرسکتے ہیں۔
64	ا۔ قوم پر ابراہیم علیہ السلام کے جواب کا کیا اثر ہوا؟ ۲۔ ظلم کے لغوی معنی کیا ہیں؟	ا۔ لوگوں کو بتوں کی بے بسی کا احساس ہوا اور ان کو شرمندگی ہوئی اور انہوں نے دل میں کہا کہ ہم ہی ظالم ہیں۔ ۲۔ کسی شے کو اُس کے اصل مقام سے ہٹا دینا۔ **عملی پہلو:** اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے ساتھ شرک کرنا بہت بڑا ظلم ہے۔ (سورۃ لقمان: آیت: ۱۳) اس لئے ہمیں شرک سے بچنا چاہیئے۔ اور اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرنا چاہیئے۔
65	ا۔ قوم پر حضرت ابراہیم علیہ السلام کے جواب کا کیا اثر ہوا؟	ا۔ شرمندہ ہو کر سر جھکا لیا اور کہا کہ یہ بت بول نہیں سکتے۔
66	ا۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے قوم کو کیسے سمجھایا؟	ا۔ کیا تم اللہ سبحانہ وتعالیٰ کو چھوڑ کر ان بتوں کو پوجتے ہو جو نہ تمہیں فائدہ پہنچا سکتے ہیں نہ نقصان۔
67	ا۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے قوم کے سامنے بتوں کی مذمت کیسے کی؟	ا۔ افسوس ہے تمہاری عقلوں پر کہ تم اللہ سبحانہ وتعالیٰ کو چھوڑ کر ان حقیر بتوں کی پوجا کرتے ہو۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام اور بادشاہ نمرود کی آگ (سورۃ الانبیاء:۶۸ تا ۷۳)

آیت	سوال	جواب
68	ا۔ قوم نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے خلاف کیا اقدام کیا؟ ۲۔ ابراہیم علیہ السلام کو آگ میں جلا کر قوم کیا کرنا چاہتی تھی؟	ا۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کو آگ میں جلانے کا منصوبہ بنایا۔ ۲۔ اپنے بتوں کی مدد کرنا اور بتوں کو توڑنے کا بدلہ لینا۔
69	ا۔ قوم نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو آگ میں ڈالا تو کیا نتیجہ نکلا؟ ۲۔ آگ کا کام تو جلانا ہے لیکن ابراہیم علیہ السلام کو آگ نے کیوں نہیں جلایا؟ ۳۔ آگ کو سلامتی والی ہو جانے کا حکم کیوں ملا؟	ا۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے آگ کو حکم دیا کہ ابراہیم علیہ السلام پر ٹھنڈی اور سلامتی والی ہو جا ۲۔ دنیا کی تمام چیزوں میں تاثیر اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی پیدا کردہ ہے۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے کہ جب چاہے کسی بھی چیز کی تاثیر کو ختم کر دے یا تبدیل کر دے آگ کا کام جلانا ہے لیکن اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے حکم پر حضرت ابراہیم علیہ السلام کے لئے آگ ٹھنڈی ہو گئی۔ ۳۔ یعنی آگ اتنی ٹھنڈی نہ ہو جائے کہ جس کی وجہ سے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو کوئی نقصان پہنچے۔
70	ا۔ قوم نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے ساتھ کیا بُری چال چلی؟ ۲۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے قوم کی چال کے ساتھ کیا کیا؟	ا۔ اُن کو آگ میں جلا کر ختم کرنے کی چال چلی۔ ۲۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے آگ کو ٹھنڈا کر کے اُن کی چال ناکام بنا دی۔
71	ا۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے کن کو نجات دی؟ ۲۔ حضرت لوط علیہ السلام کا حضرت ابراہیم علیہ السلام سے کیا رشتہ تھا؟ ۳۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کس سرزمین کی طرف ہجرت کی؟ ۴۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے شام و فلسطین میں کیسی برکتیں رکھیں؟	ا۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت لوط علیہ السلام کو۔ ۲۔ حضرت لوط علیہ السلام حضرت ابراہیم علیہ السلام کے بھتیجے تھے۔ ۳۔ شام و فلسطین کی طرف جس میں اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے برکت رکھی تھی۔ ۴۔ مادی بھی اور روحانی بھی۔ مادی اعتبار سے فلسطین زرخیز ترین علاقوں میں سے ہے اور روحانی اعتبار سے کئی ہزار انبیاء علیہم السلام اس سرزمین میں اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے بھیجے۔
72	ا۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے کن نعمتوں سے نوازا؟ ۲۔ اسحٰق علیہ السلام کی پیدائش ابراہیم علیہ السلام کی کس زوجہ سے ہوئی؟ ۳۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام، اسحٰق علیہ السلام اور یعقوب علیہ السلام کے بارے میں کیا ارشاد فرمایا؟	ا۔ بیٹے اسحٰق علیہ السلام اور پوتے یعقوب علیہ السلام عطا فرمائے۔ ۲۔ حضرت سارہ علیہا السلام سے۔ ۳۔ ان تمام انبیاء کرام علیہم السلام کو اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے کامل نیک بنایا۔
73	ا۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے ابراہیم علیہ السلام اور اُن کی اولاد پر کیا عنایت فرمائی؟ ۲۔ ان انبیاء کرام علیہم السلام کا کیا کام بیان کیا گیا ہے؟ ۳۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے ان انبیاء علیہم السلام پر کیا وحی فرمائی؟	ا۔ اُن کو امام بنایا یعنی نبوت سے سرفراز فرمایا۔ ۲۔ وہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے حکم کے مطابق لوگوں کو ہدایت فرماتے تھے۔ ۳۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے اُن کی طرف نیک کام کرنے کی، نماز قائم کرنے اور زکوٰۃ ادا کرنے کی وحی فرمائی۔

مشقوں کے جوابات

ہم نے کیا سمجھا؟

سوال ۱: صحیح جواب پر درست کا نشان (✓) لگائیں:

(۱) حضرت ابراہیم علیہ السلام کی قوم کس کی پوجا کرتی تھی؟

(الف) زمین، آسمان اور پہاڑوں ✓(ب) سورج، چاند، ستارے اور بتوں (ج) جن، فرشتوں اور روحوں

(۲) حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کس بادشاہ کو توحید کی دعوت دی؟

(الف) ذوالقرنین (ب) فرعون ✓(ج) نمرود

(۳) کس نے سب سے پہلے صفا اور مروہ کے درمیان سات چکر لگائے؟

(الف) حضرت سارہ علیہا السلام ✓(ب) حضرت ہاجرہ علیہا السلام (ج) حضرت مریم علیہا السلام

(۴) حضرت ابراہیم علیہ السلام کے گھر میں کون اجنبی مہمان بن کر آئے؟

✓ (الف) فرشتے (ب) جنات (ج) مکّہ کے لوگ

(۵) حضرت ابراہیم علیہ السلام اپنی بیوی حضرت حاجرہ علیہا السلام اور بیٹے حضرت اسماعیل علیہ السلام کو اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے حکم پر کہاں چھوڑ آئے؟

(الف) فلسطین (ب) عراق ✓(ج) مکّہ

سوال ۲: نیچے دیئے جملوں کے ساتھ بنے ہوئے خانوں میں قصّے کی ترتیب کے لحاظ سے نمبر ڈالیئے۔

۱۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے آزر کو توحید کی دعوت دی۔

۲۔ آزر نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو بتوں کی پوجا نہ کرنے پر اپنے گھر سے نکال دیا۔

۳۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنی قوم کو سمجھانے کے لئے بتوں کو توڑ دیا۔

۴۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کو قوم نے آگ میں ڈال دیا۔

۵۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنی بیوی اور بھتیجے کے ساتھ عراق سے مصر کی طرف ہجرت فرمائی۔

۶۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے حضرت اسماعیل علیہ السلام جیسا فرماں بردار بیٹا عطا فرمایا۔

۷۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو حکم فرمایا کہ وہ حضرت اسماعیل علیہ السلام کو قربان کریں۔

۸۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت اسماعیل علیہ السلام نے مل کر کعبہ کی تعمیر فرمائی۔

۹۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کعبہ کا حج کرنے کے لئے لوگوں کو پکارا۔

۱۰۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے گھر فرشتے انسانی شکل میں حضرت اسحاق علیہ السلام کی ولادت کی خوشخبری دینے آئے۔

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CRIMINAL ACTION.

سوال ۳: مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیجیے:

۱- ہمیں دعوت کے کام کا آغاز کہاں سے کرنا چاہیئے؟

ہمیں دین کی دعوت کا آغاز اپنے گھر اور قریبی رشتہ داروں سے کرنا چاہیئے۔

۲- حضرت ابراہیم علیہ السلام کو آگ میں پھینکے جانے کا کیا نتیجہ نکلا؟

اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے آگ کو حکم دیا کہ تو ابراہیم علیہ السلام کے لئے ٹھنڈی ہو جا اور سلامتی والی ہو جا اور ابراہیم علیہ السلام کو کوئی تکلیف نہ پہنچی۔

۳- حضرت ابراہیم علیہ السلام نے بتوں کو کیوں توڑا؟

تاکہ اُن بتوں کی قوم کے سامنے بے بسی واضح ہو جائے۔

۴- حضرت ابرہیم علیہ السلام نے کیا خواب دیکھا؟

کہ وہ اپنے اکلوتے بیٹے اسماعیل علیہ السلام کو ذبح کر رہے ہیں۔

۵- اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو کیا القاب عطا فرمائے؟

خلیل اللہ، امام الناس، ابو الانبیاء۔

COPYRIGHTS ® RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL & CRIMINAL ACTION.

قصّہ حضرت موسیٰ علیہ السلام (حصّہ اوّل)

طریقۂ تدریس:

سبق نمبر ۱: اس قصّہ کا مختصر خلاصہ عام فہم اور کہانی کے انداز میں درسی کتاب سے پڑھائیں۔

سبق نمبر ۲: اس قصّہ کا قرآنی متن اور ترجمہ (صفحہ نمبر ۳۸ اور ۴۰) درسی کتاب سے پڑھائیں۔

سبق نمبر ۳: اس قصّہ کا قرآنی متن اور ترجمہ (صفحہ نمبر ۴۰ سے ۴۱) درسی کتاب سے پڑھائیں۔

سبق نمبر ۴: (i) "علم و عمل کی باتیں" وضاحت کے ساتھ طلبہ کو سمجھائیں اور مذاکرہ کے ذریعے ان کو ذہن نشین کرائیں۔

(ii) "ہم نے کیا سمجھا؟" طلبہ کو گھر کے کام (Home Work) کے طور پر دیں تاکہ اُن کی قرآن فہمی کا اندازہ ہو اور بعد میں کمرۂ جماعت (Class) میں خود حل کرائیں۔ (تشریحی نکات کے بعد دیئے گئے "مشقوں کے جوابات" سے استفادہ کیا جاسکتا ہے)

(iii) "گھریلو سرگرمی" کرانے کے لئے طلبہ کے گھر والوں کو پابند کیا جائے۔ (کمرۂ جماعت میں مزید سرگرمیاں کرانے کے لئے "مشقوں کے جوابات" کے بعد دی گئی "عملی سرگرمی" سے بھی استفادہ کیا جاسکتا ہے)

مقاصدِ مطالعہ:

اس قصّہ کے اختتام پر طلبہ میں یہ استعداد ہو کہ وہ جانتے ہوں:

۱۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو کیا مقام و مرتبہ عطا فرمایا؟
۲۔ بنی اسرائیل کون تھے؟
۳۔ فرعون کے کیا جرائم تھے؟
۴۔ نجومیوں نے فرعون کو کیا خبر دی؟
۵۔ فرعون نے نجومیوں کی خبر پر کیا فیصلہ کیا؟
۶۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی حفاظت کا اللہ تعالیٰ نے کیسے انتظام فرمایا؟
۷۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام فرعون کے دربار میں کیسے پہنچے؟
۸۔ فرعون کی بیوی نے موسیٰ علیہ السلام کو دیکھنے کے بعد کیا فیصلہ کیا؟
۹۔ اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام کو اُن کی والدہ کی طرف لوٹانے کی کیا تدبیر فرمائی؟
۱۰۔ موسیٰ علیہ السلام کے ہاتھوں ایک قبطی کی ہلاکت کا کیا معاملہ تھا؟
۱۱۔ فرعون اور اس کے سرداروں نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے خلاف کیا قدم اُٹھانا چاہا؟
۱۲۔ قبطی کے قتل کے بعد حضرت موسیٰ علیہ السلام مصر سے کہاں تشریف لے گئے؟

آیت بہ آیت تشریحی نکات

۱۔ فرعون کا بنی اسرائیل پر ظلم و ستم (سورۃ القصص: ۱ تا ۶)

آیت	سوال	جواب
1	۱۔ حروفِ مقطعات کیا ہوتے ہیں؟ ۲۔ قرآنِ حکیم میں حروفِ مقطعات کی کم از کم تعداد کتنی ہے؟ ۳۔ قرآنِ حکیم میں حروفِ مقطعات کی زیادہ سے زیادہ تعداد کتنی ہے؟	۱۔ ایسے حروف جن کو الگ الگ کرکے پڑھتے ہیں اور جن کے معنی اللہ تعالیٰ بہتر جانتے ہیں۔ ہمیں ان کے اصل معنی کا علم نہیں۔ ۲۔ ایک مثلاً ق، ص، ن وغیرہ ۳۔ پانچ مثلاً سورۂ مریم میں کٓھٰیٰعٓصٓ

	۴۔ حروفِ تہجی میں سے کتنے حروف "حروفِ مقطعات" کے طور پر استعمال ہوئے ہیں؟	۴۔ ۱۴ حروف (ا۔ ح۔ ر۔ س۔ ص۔ ط۔ ع۔ ق۔ ک۔ ل۔ م۔ ن۔ ھ۔ ی)
2	ا۔ اس آیت میں کس کتاب کا ذکر ہے؟ ۲۔ قرآن حکیم کی کیا صفت بیان ہوئی ہے؟ ۳۔ آیت کسے کہتے ہیں؟ ۴۔ قرآن میں کل کتنی آیات ہیں؟ ۵۔ آیت کے معنیٰ کیا ہیں؟	ا۔ قرآن حکیم کا۔ ۲۔ یہ واضح کتاب ہے۔ ۳۔ قرآن کی سب سے چھوٹی اکائی (unit) آیت کہلاتی ہے۔ ۴۔ ۶۲۳۶ آیات۔ ۵۔ نشانی جسے دیکھ کر بھولی ہوئی شے یاد آجائے۔
3	ا۔ کن کے واقعات سنائے جا رہے ہیں؟ ۲۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کا واقعہ کن کے لئے سنایا جا رہا ہے؟	ا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام اور فرعون کے۔ ۲۔ ایمان لانے والوں کے لئے۔
4	ا۔ فرعون کے کن جرائم کا ذکر ہے؟ ۲۔ فرعون کو اس آیت میں کیا کہا گیا ہے؟ ۳۔ فساد سے کیا مراد ہے؟	ا۔ (i) زمین میں سرکش تھا (ii) لوگوں کے درمیان طبقاتی تقسیم کر دی تھی (iii) بنی اسرائیل کو غلام بنایا ہوا تھا (iv) بنی اسرائیل کے بیٹوں کو ذبح کر دیتا تھا اور اُن کی بیٹیوں کو کام کی غرض سے زندہ رکھتا تھا۔ (v) زمین میں فساد مچا رہا تھا۔ ۲۔ فرعون فساد مچانے والوں میں سے تھا۔ ۳۔ حدِ اعتدال سے تجاوز کر جانا یعنی سیدھی راہ کو چھوڑ دینا۔
5	ا۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے کس پر احسان کا ارادہ فرمایا؟ ۲۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے بنی اسرائیل پر کس احسان کا ارادہ فرمایا؟	ا۔ ان لوگوں پر جو زمین میں کمزور بنا دیئے گئے تھے یعنی بنی اسرائیل پر۔ ۲۔ انہیں امام اور وارث بنانے کا ارادہ فرمایا۔
6	ا۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے بنی اسرائیل پر کس احسان کا ارادہ فرمایا؟ ۲۔ ہامان کون تھا؟ ۳۔ فرعون اور ہامان کس چیز سے ڈرتے تھے؟	ا۔ زمین میں اختیار دینے کا اور فرعون اور اس کے لشکروں کی ہلاکتوں کا۔ ۲۔ فرعون کا وزیر تھا۔ ۳۔ اپنی بادشاہت کے ختم ہو جانے سے ڈرتے تھے۔

۲۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی ولادت اور اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی طرف سے اُن کی حفاظت کا انتظام (سورۃ القصص: ۷)

آیت	سوال	جواب
7	ا۔ وحی کسے کہتے ہیں؟ ۲۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی والدہ پر وحی کرنے سے کیا مراد ہے؟ ۳۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی والدہ پر کیا وحی فرمائی؟ ۴۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی والدہ سے کیا وعدہ فرمایا؟ ۵۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے بارے میں کیا خبر دی؟	ا۔ اشارہ کرنا، سمجھانا، دل میں بات ڈال دینا۔ ۲۔ یعنی اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے اُن کے دل میں ایک بات ڈال دی۔ ۳۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کو قتل ہونے سے بچانے کے لئے انہیں صندوق میں رکھ کر دریا میں ڈال دیں۔ ۴۔ کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کو دوبارہ اُن کی طرف لوٹا دیا جائے گا۔ ۵۔ کہ ہم انہیں رسول بنائیں گے۔

COPYRIGHTS RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CRIMINAL ACTION.

۳۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی پرورش فرعون کے محل میں (سورۃ القصص: ۸ تا ۱۳)

آیت	سوال	جواب
8	۱۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام کو فرعون کے گود لینے پر کیا تبصرہ فرمایا؟ ۲۔ فرعون، ہامان اور ان کے لشکروں کے بارے میں اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے کیا فرمایا؟ ۳۔ انہوں نے کیا گناہ کیا تھا؟	۱۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام فرعون کے لئے دشمنی اور غم کا ذریعہ بنیں۔ ۲۔ وہ سب گناہ گار تھے۔ ۳۔ شرک کیا اور بنی اسرائیل کو غلام بنایا۔
9	۱۔ فرعون کی بیوی کون تھیں؟ ۲۔ حضرت آسیہ علیہا السلام نے فرعون کو کیا مشورہ دیا؟ ۳۔ آلِ فرعون کس انجام سے بے خبر تھا؟	۱۔ حضرت آسیہ علیہا السلام جو کہ نیک خاتون تھیں جن کا ذکر اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے سورۃ التحریم میں بھی فرمایا۔ ۲۔ اس بچہ (موسیٰ علیہ السلام) کو قتل نہ کرو شاید یہ ہمارے لیے فائدہ مند ثابت ہو یا ہم اسے اپنا بیٹا بنالیں۔ ۳۔ موسیٰ علیہ السلام بڑے ہو کر آلِ فرعون کی ہلاکت کا باعث بننے والے ہیں۔
10	۱۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی والدہ کا دل کیوں بے قرار ہوا؟ ۲۔ وہ کون سا راز تھا جو موسیٰ علیہ السلام کی والدہ ظاہر کرنے والی تھیں؟ ۳۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی والدہ راز کو ظاہر کیوں نہ کر سکیں؟ ۴۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام کی والدہ کے دل کو کیوں مضبوط فرمایا؟	۱۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی جدائی میں۔ ۲۔ کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام ان کے بیٹے ہیں۔ ۳۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے اُن کے دل کو مضبوط فرمایا۔ ۴۔ تاکہ وہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ پر یقین رکھنے والوں میں سے ہو جائیں۔
11	۱۔ موسیٰ علیہ السلام کی والدہ نے اُن کی بہن کو کیا نصیحت کی؟ ۲۔ موسیٰ علیہ السلام کی والدہ کے حکم پر ان کی بہن نے کیسے عمل کی؟	۱۔ تم صندوق کے پیچھے پیچھے جاؤ۔ ۲۔ وہ صندوق کو دیکھتی ہوئی احتیاط سے اس کے پیچھے چلتی رہیں اور کسی کو بھی ان کے تعاقب کرنے کی خبر نہ ہوئی۔
12	۱۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام کو اُن کی والدہ کی طرف لوٹانے کی کیا تدبیر فرمائی؟	۱۔ ملکہ نے محل میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کو دودھ پلانے کے لیئے کئی دائیوں کو بلوایا لیکن حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کسی بھی دائی کا دودھ نہیں پیا۔ یہاں تک کہ اُن کی بہن اُن کی والدہ کو لے آئیں۔
13	۱۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام کو اُن کی والدہ کی طرف کیوں لوٹایا؟ ۲۔ اکثر لوگ کیا نہیں جانتے؟	۱۔ تاکہ اُنہیں اطمینان حاصل ہو، اُن کا غم دور ہو جائے اور اللہ سبحانہ وتعالیٰ کا وعدہ پورا ہو جائے۔ ۲۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی تدبیر ہی پوری ہو کر رہتی ہے۔

۴۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ہاتھوں ایک قبطی کی ہلاکت (سورۃ القصص: ۱۴ تا ۲۱)

آیت	سوال	جواب
14	۱۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کو جوانی میں اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے کیا عطا فرمایا؟ ۲۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کیسے لوگوں کو اچھا بدلہ عطا فرماتا ہے؟	۱۔ علم و حکمت۔ ۲۔ نیک لوگوں کو۔

15	ا۔ موسیٰ علیہ السلام کس شہر میں داخل ہوئے؟ ۲۔ موسیٰ علیہ السلام شہر میں کس وقت داخل ہوئے؟ ۳۔ موسیٰ علیہ السلام نے شہر میں کیا دیکھا؟ ۴۔ قبطی کسے کہتے ہیں؟ ۵۔ اسرائیلی کسے کہتے ہیں؟ ۶۔ کون شخص موسیٰ علیہ السلام کے گروہ میں سے تھا؟ ۷۔ کون شخص موسیٰ علیہ السلام کے دشمنوں میں سے تھا؟ ۸۔ موسیٰ علیہ السلام کو مدد کے لئے کس نے پکارا؟ ۹۔ موسیٰ علیہ السلام نے کس کی مدد فرمائی؟ ۱۰۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اسرائیلی کی کیسے مدد کی؟ ۱۱۔ مکّے کا نتیجہ کیا نکلا؟ ۱۲۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے قبطی کی ہلاکت پر کیا تبصرہ فرمایا؟ ۱۳۔ موسیٰ علیہ السلام نے شیطان کے بارے میں کیا تبصرہ فرمایا؟	ا۔ مصر میں۔ ۲۔ جب لوگ آرام کر رہے تھے۔ ۳۔ دو لوگوں کو لڑتے ہوئے دیکھا جن میں ایک قبطی اور دوسرا اسرائیلی تھا ۴۔ آلِ فرعون کو قبطی بھی کہتے ہیں۔ ۵۔ بنی اسرائیل سے تعلق رکھنے والوں کو۔ ۶۔ اسرائیلی۔ ۷۔ قبطی۔ ۸۔ اسرائیلی نے۔ ۹۔ اسرائیلی کی۔ ۱۰۔ قبطی کے ایک مکّا مار کر۔ ۱۱۔ قبطی ہلاک ہو گیا۔ ۱۲۔ یہ کام شیطان کی طرف سے ہے کیوں کہ موسیٰ علیہ السلام کا ارادہ اسے قتل کرنے کا نہیں تھا۔ ۱۳۔ وہ انسان کو گمراہ کرنے والا اور اُس کا کھلا دشمن ہے۔
16	ا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اس عمل (قتل خطاء) پر کیا کیا؟ ۲۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام کے استغفار کا کیا جواب دیا؟ ۳۔ اس آیت میں اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی کن صفاتی ناموں کا ذکر ہے؟	ا۔ اللہ تعالیٰ سے استغفار کی۔ ۲۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے انہیں معاف فرما دیا۔ ۳۔ الغفور (بہت بخشنے والا) اور الرحیم (مسلسل رحم کرنے والا)۔
17	ا۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام پر کیا انعام فرمایا؟ ۲۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اللہ سبحانہ و تعالیٰ سے کیا وعدہ فرمایا؟	ا۔ انہیں بخش دیا۔ ۲۔ کسی مجرم کی مدد نہیں کروں گا۔
18	ا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کو کس بات کا ڈر تھا؟ ۲۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اگلے دن کیا دیکھا؟ ۳۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کو کس نے مدد کے لئے پکارا؟ ۴۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اسرائیلی کو کیا جواب دیا؟	ا۔ اس واقعہ کی خبر پہنچنے پر کہیں فرعون انہیں کوئی نقصان نہ پہنچائے۔ ۲۔ وہی اسرائیلی ایک دوسرے قبطی سے لڑ رہا ہے۔ ۳۔ اسی اسرائیلی نے۔ ۴۔ تم ہی گمراہ ہو۔
19	ا۔ موسیٰ علیہ السلام نے کسے پکڑنے کا ارادہ فرمایا؟ ۲۔ موسیٰ علیہ السلام کو آگے بڑھتے دیکھ کر اسرائیلی کو کیا خدشہ ہوا؟ ۳۔ اسرائیلی نے گھبرا کر کیا کیا؟ ۴۔ اسرائیلی نے حضرت موسیٰ علیہ السلام پر کیا الزام لگایا؟	ا۔ قبطی کو۔ ۲۔ کہ موسیٰ علیہ السلام اُسے مارنے آ رہے ہیں۔ ۳۔ راز کو فاش کر دیا اور کہا کہ جس طرح کل آپ علیہ السلام نے قبطی کو مارا تھا آج مجھے مارنا چاہتے ہیں۔ ۴۔ آپ علیہ السلام زمین میں سرکشی کرنا چاہتے ہیں اور اصلاح کرنا نہیں چاہتے۔

COPYRIGHT © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CRIMINAL ACTION.

20	ا۔ ایک شخص دوڑتا ہوا کہاں سے آیا؟ ۲۔ اس شخص نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو کیا خبر دی؟ ۳۔ اس شخص نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو کیا مشورہ دیا؟ ۴۔ اس شخص نے موسیٰ علیہ السلام سے اپنا کیا تعارف کرایا؟	ا۔ شہر کے کنارے سے۔ ۲۔ فرعون اور اس کے سردار آپ علیہ السلام کے قتل کا مشورہ کر رہے ہیں۔ ۳۔ آپ علیہ السلام یہاں سے فوراً نکل جائیں۔ ۴۔ میں آپ علیہ السلام کی بھلائی چاہنے والوں میں سے ہوں۔
21	ا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اس خبر پر کیا کیا؟ ۲۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اللہ سبحانہ و تعالیٰ سے کیا دعا فرمائی؟	ا۔ مصر چھوڑ کر مدین کی طرف روانہ ہو گئے۔ ۲۔ اے اللہ! مجھے ظالم قوم سے نجات عطا فرما۔

مشقوں کے جوابات

ہم نے کیا سمجھا؟

سوال ا: صحیح جواب پر درست کا نشان (✓) لگائیں:

(ا) حضرت موسیٰ علیہ السلام کا تعلق کس قوم سے تھا؟

✓(الف) بنی اسرائیل (ب) بنی اسماعیل علیہ السلام (ج) بنی ہاشم

(۲) کن کا لقب اسرائیل تھا؟

(الف) حضرت ابراہیم علیہ السلام (ب) حضرت موسیٰ علیہ السلام ✓(ج) حضرت یعقوب علیہ السلام

(۳) بنی اسرائیل کہاں سے آکر مصر میں آباد ہو گئے تھے؟

✓ (الف) عراق (ب) مدین (ج) ایران

(۴) مصر کے رہنے والے لوگوں نے کس کو اپنا بادشاہ بنا لیا تھا؟

(الف) نمرود (ب) جالوت ✓ (ج) فرعون

(۵) قبطی کا تعلق کس کی قوم سے تھا؟

(الف) نمرود ✓(ب) فرعون (ج) قارون

COPYRIGHTS ® RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL & CRIMINAL ACTION.

سوال ۲: نیچے دیئے جملوں کے ساتھ بنے ہوئے خانوں میں قصّے کی ترتیب کے لحاظ سے نمبر ڈالیئے۔

۱۔ حضرت یوسف علیہ السلام نے بنی اسرائیل کو عراق سے مصر بلوالیا۔

۲۔ حضرت یوسف علیہ السلام کے انتقال کے بعد فرعون نے بنی اسرائیل کو غلام بنالیا۔

۳۔ فرعون بنی اسرائیل میں پیدا ہونے والے لڑکوں کو قتل کرادیتا تھا۔

۴۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کو ان کی والدہ نے ایک صندوق میں ڈال کر دریامیں بہادیا۔

۵۔ موسیٰ علیہ السلام سے محبت کی وجہ سے فرعون کی ملکہ نے موسیٰ علیہ السلام کو بیٹا بنانے کا فیصلہ کیا۔

۶۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو اُن کی والدہ کے پاس دوبارہ پہنچا کر ان کی پرورش کا اہتمام فرمادیا۔

۷۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے شہر میں ایک قبطی اور بنی اسرائیلی کو آپس میں جھگڑتے ہوئے پایا۔

۸۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ہاتھوں ایک قبطی مارا گیا۔

۹۔ فرعون اور اس کی قوم کے سرداروں نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو قتل کرنے کا ارادہ کیا۔

۱۰۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام مصر سے مدین تشریف لے گئے۔

سوال ۳: مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیجیئے:

۱- بنی اسرائیل کون تھے؟

حضرت یعقوب علیہ السلام کے بارہ بیٹوں کی اولادیں بنی اسرائیل کہلاتی ہیں جنہیں فرعون نے غلام بنالیا تھا۔

۲- فرعون بنی اسرائیل کے لڑکوں کو کیوں قتل کرادیتا تھا؟

فرعون کو خبر ہوئی تھی کہ بنی اسرائیل میں ایک لڑکا پیدا ہوگا جو اس کی بادشاہت کو ختم کردے گا۔

۳- اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو بچانے کے لئے کیا تدبیر اُن کی والدہ کے دل میں ڈالی؟

ایک صندوق میں موسیٰ علیہ السلام کو ڈال کر دریا میں بہادیں۔

۴- اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو دوبارہ ان کی والدہ تک کیسے پہنچایا؟

حضرت موسیٰ علیہ السلام فرعون کے محل میں کسی دائی کا دودھ نہیں پی رہے تھے یہاں تک کہ ان کی والدہ محل میں آئیں اور انہوں نے موسیٰ علیہ السلام کو دودھ پلایا۔

۵- حضرت موسیٰ علیہ السلام مصر چھوڑ کر مدین کیوں چلے گئے؟

ان کے ہاتھوں ایک قبطی مارا گیا جس پر فرعون اور اس کے سردار آپ علیہ السلام کو قتل کرنے کی تیاریاں کررہے تھے اس لئے سے مدین چلے گئے۔

COPYRIGHT © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL & CRIMINAL ACTION.

قصّہ حضرت موسیٰ علیہ السلام (حصّہ دوم)

طریقۂ تدریس:

سبق نمبر ۱: اس قصّہ کا مختصر خلاصہ عام فہم اور کہانی کے انداز میں درسی کتاب سے پڑھائیں۔

سبق نمبر ۲: اس قصّہ کا قرآنی متن اور ترجمہ (صفحہ نمبر ۲۸ سے ۲۹) درسی کتاب سے پڑھائیں۔

سبق نمبر ۳: اس قصّہ کا قرآنی متن اور ترجمہ (صفحہ نمبر ۳۰ سے ۳۱) درسی کتاب سے پڑھائیں۔

سبق نمبر ۴: اس قصّہ کا قرآنی متن اور ترجمہ (صفحہ نمبر ۳۲ اور ۳۴) درسی کتاب سے پڑھائیں۔

سبق نمبر ۵: اس قصّہ کا قرآنی متن اور ترجمہ (صفحہ نمبر ۳۵ سے ۳۶) درسی کتاب سے پڑھائیں۔

سبق نمبر ۶: اس قصّہ کا قرآنی متن اور ترجمہ (صفحہ نمبر ۳۸ سے ۳۹) درسی کتاب سے پڑھائیں۔

سبق نمبر ۷: اس قصّہ کا قرآنی متن اور ترجمہ (صفحہ نمبر ۴۰ اور ۴۲) درسی کتاب سے پڑھائیں۔

سبق نمبر ۸: اس قصّہ کا قرآنی متن اور ترجمہ (صفحہ نمبر ۴۳ سے ۴۴) درسی کتاب سے پڑھائیں۔

سبق نمبر ۹: (i) "علم و عمل کی باتیں" وضاحت کے ساتھ طلبہ کو سمجھائیں اور مذاکرہ کے ذریعے ان کو ذہن نشین کرائیں۔

(ii) "ہم نے کیا سمجھا؟" طلبہ کو گھر کے کام (Home Work) کے طور پر دیں تاکہ اُن کی قرآن فہمی کا اندازہ ہو اور بعد میں کمرۂ جماعت (Class) میں خود حل کرائیں۔ (تشریحی نکات کے بعد دیئے گئے "مشقوں کے جوابات" سے استفادہ کیا جا سکتا ہے)

(iii) "گھریلو سرگرمی" کرانے کے لئے طلبہ کے گھر والوں کو پابند کیا جائے۔ (کمرۂ جماعت میں مزید سرگرمیاں کرانے کے لئے "مشقوں کے جوابات" کے بعد دی گئی "عملی سرگرمی" سے بھی استفادہ کیا جا سکتا ہے)

مقاصدِ مطالعہ:

اس قصّہ کے اختتام پر طلبہ میں یہ استعداد ہو کہ وہ جانتے ہوں:

۱۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے مدین کے کنویں پر کیا منظر دیکھا؟

۲۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اجنبی شہر میں اللہ تعالیٰ سے کیا دعا مانگی؟

۳۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام اور مدین کے بزرگ کے درمیان کیا گفتگو ہوئی؟

۴۔ مصر واپسی پر حضرت موسیٰ علیہ السلام کوہِ طور پر کیوں تشریف لے گئے؟

۵۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کو وادیٔ طویٰ میں کیا سعادت حاصل ہوئی؟

۶۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو کون سے دو واضح معجزات عطا فرمائے؟

۷۔ موسیٰ علیہ السلام نے اپنے بڑے بھائی ہارون علیہ السلام کے حوالہ سے اللہ تعالیٰ سے کیا دعا مانگی؟

۸۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعوت پر فرعون نے کیا ردِ عمل تھا؟

۹۔ فرعون کے دربار میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کے معجزہ کا جادوگروں پر کیا اثر ہوا؟

۱۰۔ فرعون نے اہلِ ایمان کو کیا دھمکی دی؟

۱۱۔ اہلِ ایمان نے فرعون کی دھمکی کا کیا جواب دیا؟

۱۲۔ آلِ فرعون پر کون سے سات عذاب آئے؟

۱۳۔ مجرموں کی جہنم میں کیا کیفیت ہوگی؟

۱۴۔ اچھے ملازم کی کیا صفات ہونی چاہیئے؟

۱۵۔ ہمیں دین کی دعوت کیسے دینی چاہیئے؟

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK IS ENTAIL CRIMINAL ACTION.

آیت بہ آیت تشریحی نکات

۱- حضرت موسیٰ علیہ السلام مدین میں (سورۃ القصص: ۲۲ تا ۲۴)

آیت	سوال	جواب
22	۱۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام مصر سے کہاں گئے؟ ۲۔ ہمیں اصل امید کس سے کرنی چاہیئے؟ ۳۔ سیدھے راستے کی ہدایت کون دیتا ہے؟	۱۔ مدین۔ ۲۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ سے۔ ۳۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ
23	۱۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام مدین میں کس جگہ آئے؟ ۲۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کنویں پر کیا دیکھا؟ ۳۔ لڑکیوں نے اپنی بکریوں کو پانی نہ پلانے کی کیا وجہ بتائی؟	۱۔ مدین کے کنویں پر۔ ۲۔ لوگ اپنے جانوروں کو پانی پلا رہے ہیں اور دو لڑکیاں اُن سے الگ اپنی بکریوں کو روکے کھڑی ہیں۔ ۳۔ جب تک یہ لوگ اپنے جانوروں کو پانی پلا کر یہاں سے چلے نہ جائیں اس وقت تک ہم پانی نہیں پلا سکتیں اور ہمارے والد بوڑھے ہیں۔
24	۱۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اُن لڑکیوں کی کیسے مدد کی؟ ۲۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اللہ سبحانہ وتعالیٰ سے کیا دعا کی؟	۱۔ اُنہوں نے آگے بڑھ کر اُن کی بکریوں کو پانی پلایا۔ ۲۔ اے میرے رب! جو بھی تو مجھے دے میں اُس بھلائی کا محتاج ہوں۔ **عملی پہلو:** ہمیں اپنی ضرورتوں کے لئے صرف اللہ سبحانہ وتعالیٰ کو پکارنا چاہیئے اور کبھی مایوس نہیں ہونا چاہیئے۔ موسیٰ علیہ السلام مدین میں اجنبی تھے۔ نہ ان کے پاس گھر تھا نہ سرمایہ تھا، نہ نوکری تھی نہ کنبہ و خاندان تھا۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے ان کی دعا قبول فرمائی اور ان کی تمام ضرورتیں پوری فرمادیں۔

۲- مدین میں حضرت موسیٰ علیہ السلام پر اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی عنایات (سورۃ القصص: ۲۵ تا ۲۸)

آیت	سوال	جواب
25	۱۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے لڑکی کی کس صفت کو نمایاں کیا؟ ۲۔ لڑکیوں کے والد نے موسیٰ علیہ السلام کو کیوں بلوایا؟ ۳۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کا قصہ سن کر لڑکیوں کے والد نے کیا کہا؟	۱۔ شرم و حیاء کو **نوٹ:** حیاء ایمان کا جزو ہے (بخاری) "ایمان کی ساٹھ سے زیادہ شاخیں ہیں اور حیاء ایمان کی ایک شاخ ہے" (بخاری) ۲۔ تاکہ اُن کو بکریوں کو پانی پلانے کا بدلہ دیں۔ **نوٹ:** "احسان کا بدلہ احسان ہی ہے (سورۃ رحمٰن آیت: ۶۰) ۳۔ آپ علیہ السلام ڈریں نہیں آپ علیہ السلام نے ظالم قوم سے نجات پالی ہے یعنی آپ علیہ السلام محفوظ مقام پر ہیں۔

26	ا۔ لڑکی نے اپنے والد سے کیا درخواست کی؟ ۲۔ بہترین ملازم کی کیا خوبیاں ہوتی ہیں؟	ا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کو اپنے ہاں ملازمت پر رکھ لیں۔ ۲۔ (i) طاقت ور (ii) امانت دار۔
27	ا۔ لڑکیوں کے والد نے موسیٰ علیہ السلام سے اپنی کس خواہش کا اظہار کیا؟ ۲۔ والد نے اپنی بیٹی کا نکاح موسیٰ علیہ السلام سے کرنے کی کیا شرط رکھی؟ ۳۔ لڑکیوں کے والد نے موسیٰ علیہ السلام سے مزید کیا درخواست کی؟ ۴۔ لڑکیوں کے والد نے موسیٰ علیہ السلام کو کس بات کا یقین دلایا؟	ا۔ اپنی ایک بیٹی سے آپ کا نکاح کر دوں۔ ۲۔ کم از کم آٹھ سال ان کے پاس اجرت پر کام کریں۔ ۳۔ آپ علیہ السلام دس سال پورے کر دیں تو یہ آپ کی طرف سے احسان ہوگا۔ ۴۔ میں آپ علیہ السلام کو مشقت میں ڈالنا نہیں چاہتا۔ آپ علیہ السلام مجھے نیک لوگوں میں سے پائیں گے۔
28	ا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے لڑکیوں کے والد کو کیا جواب دیا؟ ۲۔ موسیٰ علیہ السلام نے دونوں میں سے کون سی مدت پوری فرمائی؟ ۳۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اس عہد پر کس کو نگران بنایا؟	ا۔ ان کی شرط منظور کر لی یعنی آٹھ یا دس سال کے لئے ان کے پاس کام کرنا منظور کر لیا۔ ۲۔ موسیٰ علیہ السلام نے ملازمت کے دس سال پورے کئے۔ (مستدرک حاکم) ۳۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کو۔ **عملی پہلو:** ہمیں اپنے وعدوں کی پاسداری کرنی چاہیئے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "اس کا کوئی دین نہیں جس میں عہد کی پاسداری نہیں"۔ (بیہقی)

۳۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی مصر واپسی اور صحرا میں اللہ سبحانہ وتعالیٰ سے بات کرنا (سورۃ طٰہٰ: ۹ تا ۱۶)

آیت	سوال	جواب
9	ا۔ یہاں خطاب کس سے ہے؟ ۲۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کس کی خبر سنائی جا رہی ہے	ا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے۔ ۲۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی۔
10	ا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کیا دیکھا؟ ۲۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام آگ کی طرف کیوں گئے؟	ا۔ آگ جلتی ہوئی دیکھی۔ ۲۔ سردی میں ہاتھ سینکنے کے لئے انگارے مل جائیں یا کوئی راستہ سے متعلق راہ نمائی ہو جائے۔
11	ا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام آگ پر پہنچے تو کیا ہوا؟	ا۔ انہیں آواز دی گئی۔
12	ا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کو کس نے آواز دی؟ ۲۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے کیا فرمایا؟ ۳۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو کیا حکم دیا؟ ۴۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام کو جوتے اُتارنے کا حکم کیوں دیا؟ ۵۔ موسیٰ علیہ السلام کس وادی میں تھے؟	ا۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے۔ ۲۔ بے شک میں ہی تمہارا رب ہوں۔ ۳۔ جوتے اُتارنے کا حکم فرمایا۔ ۴۔ کیوں کہ موسیٰ علیہ السلام ایک مقدس وادی میں تھے۔ ۵۔ مقدس وادی طویٰ میں تھے۔
13	ا۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام کو کس منصب پر سرفراز فرمایا؟	ا۔ رسالت کے منصب پر۔

آیت	سوال	جواب
	۲۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام کو کیا حکم فرمایا؟	۲۔ جو وحی کیا جارہا ہے اسے غور سے سنیں۔
14	۱۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام سے کیا کلام کیا؟ ۲۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام کو کیا حکم فرمایا؟ ۳۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے نماز کی کیا حکمت بیان فرمائی ہے؟	۱۔ (i) بے شک میں ہی اللہ ہوں (ii) میرے سوا کوئی معبود نہیں ہے ۲۔ (i) صرف میری عبادت کرو (ii) نماز کو قائم کرو ۳۔ نماز اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی یاد تازہ رکھنے کا ذریعہ ہے۔ **عملی پہلو:** آپ ﷺ نے فرمایا: نماز میری آنکھوں کی ٹھنڈک ہے۔ (سنن نسائی) "نماز دین کا ستون ہے" (مسند احمد، ترمذی)
15	۱۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام کو کس چیز سے خبردار فرمایا؟ ۲۔ قیامت کے بارے میں اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے کیا فرمایا؟ ۳۔ قیامت کے علم کو خفیہ کیوں رکھا گیا؟ ۴۔ قیامت کا حتمی علم کس کو ہے؟	۱۔ قیامت سے جو کہ آنے والی ہے۔ ۲۔ میں چاہتا ہوں کہ قیامت کو خفیہ رکھوں۔ ۳۔ تاکہ دنیا کی مختصر زندگی میں انسان آخرت کی تیاری کرسکے اور دنیا میں کئے گئے اپنے اعمال کا بدلہ پائے۔ ۴۔ صرف اللہ سبحانہ وتعالیٰ کو۔
16	۱۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام کو کیا نصیحت فرمائی؟ ۲۔ آخرت کی تیاری سے انسان کو روکنے والے کی کیا نشانیاں ہیں؟ ۳۔ آخرت کی تیاری نہ کرنے کا کیا نقصان ہوتا ہے؟	۱۔ آخرت کی فکر کرنے کی نصیحت فرمائی۔ ۲۔ وہ جو قیامت کے برپا ہونے پر یقین نہیں رکھتا اور دنیا میں اپنی خواہشات کی پیروی کرتا ہے۔ ۳۔ ایسے شخص کے لئے ہلاکت ہے۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی مصر واپسی اور صحرا میں اللہ سبحانہ وتعالیٰ سے بات کرنا (سورۃ الشعراء: ۱۰ تا ۱۵)

آیت	سوال	جواب
10	۱۔ موسیٰ علیہ السلام کو اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے کس قوم کی طرف بھیجا؟ ۲۔ ظالم قوم سے کون مراد ہے؟	۱۔ ظالم قوم یعنی آل فرعون کی طرف۔ ۲۔ آل فرعون۔
11	۱۔ قوم فرعون کی کیا خرابی بیان ہوئی؟ ۲۔ تقویٰ کسے کہتے ہیں؟	۱۔ وہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کا تقویٰ اختیار نہیں کرتے تھے۔ ۲۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی نافرمانی سے بچنا اور اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے احکامات پر عمل کرنا۔
12	۱۔ موسیٰ علیہ السلام کو قوم فرعون سے کیا ڈر تھا؟	۱۔ وہ بات کو جھٹلائیں گے۔
13	۱۔ موسیٰ علیہ السلام نے اللہ سبحانہ وتعالیٰ سے اپنی کن کمزوریوں کا ذکر کیا؟ ۲۔ موسیٰ علیہ السلام نے ہارون علیہ السلام کے لئے اللہ سبحانہ وتعالیٰ سے کیا درخواست کی؟ ۳۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے حضرت ہارون علیہ السلام کے لئے اللہ سبحانہ وتعالیٰ سے نبوت کی درخواست کیوں کی؟ ۴۔ حضرت ہارون علیہ السلام کون تھے؟	۱۔ میرا سینہ تنگ ہوتا ہے اور میری زبان بھی نہیں چلتی۔ ۲۔ اُن کو بھی نبوت سے سرفراز کرنے کی۔ ۳۔ کیوں کہ ہارون علیہ السلام بولنے میں موسیٰ علیہ السلام سے زیادہ صاف تھے اور تاکہ ایک سے دو ہوں تو حوصلہ بھی بلند ہوتا ہے۔ ۴۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے بڑے بھائی۔
14	۱۔ موسیٰ علیہ السلام کو آل فرعون سے کس بات کا خوف تھا؟	۱۔ موسیٰ علیہ السلام نے اُن کے ایک ساتھی کو مارا تھا جس کی وجہ سے خدشہ تھا

		کہ وہ موسیٰ علیہ السلام کو قتل نہ کردیں۔
15	ا۔ اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام کا خوف کیسے دور کیا؟	ا۔ موسیٰ علیہ السلام کو دو معجزات (عصا اور روشن ہاتھ) عطا فرمائے اور اپنی تائید بھی فرمائی۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی مصر واپسی اور صحرا میں اللہ سبحانہ وتعالیٰ سے بات کرنا (سورۃ القصص: ۲۹ تا ۳۰)

آیت	سوال	جواب
29	ا۔ موسیٰ علیہ السلام کہاں سے گھر والوں کو لے کر چلے؟ ۲۔ موسیٰ علیہ السلام نے مدین میں کتنی مدت پوری کی؟ ۳۔ موسیٰ علیہ السلام نے کیا دیکھا؟ ۴۔ موسیٰ علیہ السلام آگ کی طرف کیوں گئے؟	ا۔ مدین سے۔ ۲۔ پورے دس سال۔ ۳۔ جلتی ہوئی آگ۔ ۴۔ تاکہ سردی میں ہاتھ سینکنے کے لئے انگارے مل جائیں یا کوئی راستہ معلوم ہو جائے۔
30	ا۔ موسیٰ علیہ السلام کو آگ کے پاس کس نے آواز دی؟ ۲۔ اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام کو کہاں سے آواز دی؟ ۳۔ اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام سے کیا فرمایا؟	ا۔ اللہ تعالیٰ نے۔ ۲۔ وادی کے دائیں کنارے سے ایک مبارک جگہ میں ایک درخت سے۔ ۳۔ میں ہی اللہ تعالیٰ ہوں تمام جہان والوں کا رب۔

۴۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے معجزات (سورۃ طٰہٰ: ۱۷ تا ۲۴)

آیت	سوال	جواب
17	ا۔ اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام سے کیا پوچھا؟	ا۔ اُن کی لاٹھی کے بارے میں۔
18	ا۔ موسیٰ علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کو اپنی لاٹھی کے کیا استعمال بتائے؟	ا۔ (i) میں اس سے سہارا لیتا ہوں (ii) اس سے اپنی بکریوں کے لئے پتے جھاڑتا ہوں۔
19	ا۔ اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام کو کیا حکم دیا؟	ا۔ لاٹھی کو زمین پر ڈالنے کا۔
20	ا۔ لاٹھی زمین پر ڈالنے سے کیا معجزہ ہوا؟ ۲۔ معجزہ کسے کہتے ہیں؟	ا۔ لاٹھی دوڑتا ہوا سانپ بن گئی۔ ۲۔ جو انسان کے حواس سے بالاتر ہو اور جو انسان کی عقل کو عاجز کردے۔
21	ا۔ اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام کو کیا حکم دیا؟	ا۔ کہ آپ علیہ السلام لاٹھی کو اُٹھالیں اور خوف نہ کریں یہ سانپ دوبارہ لاٹھی بن جائیگا
22	ا۔ اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام کو دوسری نشانی کیا عطا کی؟	ا۔ موسیٰ علیہ السلام جب ہاتھ اپنے گریبان میں ڈال کر نکالتے تو وہ روشن نکلتا
23	ا۔ بڑی نشانیوں سے کیا مراد ہے؟	ا۔ موسیٰ علیہ السلام کو دیئے گئے معجزات۔
24	ا۔ اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام کو رسول بنا کر کس کی طرف بھیجا؟ ۲۔ فرعون کا کردار کیسا تھا؟	ا۔ فرعون کی طرف۔ ۲۔ وہ اللہ تعالیٰ کی حدود کو توڑنے والا تھا۔

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL & CRIMINAL ACTION.

حضرت موسیٰ علیہ السلام کے معجزات (سورۃ القصص: ۳۱ تا ۳۵)

آیت	سوال	جواب
31	ا۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام کو کس بات کا حکم دیا؟ ۲۔ لاٹھی کا زمین میں ڈالنے کا کیا نتیجہ نکلا؟ ۳۔ لاٹھی کا سانپ بن جانے سے موسیٰ علیہ السلام پر اس کا کیا اثر ہوا؟ ۴۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام کو کیا تسلی دی؟	ا۔ لاٹھی زمین میں ڈالنے کا حکم فرمایا۔ ۲۔ لاٹھی سانپ بن کر تیزی سے حرکت کرنے لگی۔ ۳۔ وہ پیٹھ پھیر کر بھاگے اور پیچھے مڑ کر بھی نہ دیکھا۔ ۴۔ آپ علیہ السلام آگے آئیں خوف نہ کریں آپ علیہ السلام امن میں ہیں۔
32	ا۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام کو کس بات کا حکم دیا؟ ۲۔ ہاتھ گریبان میں ڈالنے کا کیا نتیجہ نکلا؟ ۳۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام کو خوف سے بچنے کے لئے کیا فرمایا؟ ۴۔ یہ دو نشانیاں اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام کو کس کے مقابلے میں عطا کیں؟ ۵۔ فرعون اور اس کے سردار کیسے تھے؟	ا۔ اپنا ہاتھ گریبان میں ڈالنے کا حکم فرمایا۔ ۲۔ سفید چمکتا ہوا نکلا۔ ۳۔ اپنے بازو جسم سے ملالیں تو خوف دور ہو جائے گا۔ ۴۔ فرعون اور اس کے سرداروں کے مقابلے میں۔ ۵۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے نافرمان تھے۔
33	ا۔ موسیٰ علیہ السلام کو کس بات کا خوف تھا؟	ا۔ موسیٰ علیہ السلام نے اُن کے ایک ساتھی کو مارا تھا جس کی وجہ سے خدشہ تھا کہ وہ موسیٰ علیہ السلام کو قتل نہ کر دیں۔
34	ا۔ موسیٰ علیہ السلام نے ہارون علیہ السلام کے لئے اللہ سبحانہ وتعالیٰ سے کیا درخواست کی؟ ۲۔ موسیٰ علیہ السلام نے ہارون علیہ السلام کے لئے اللہ سبحانہ وتعالیٰ سے نبوت کی درخواست کیوں کی؟ ۳۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے ہارون علیہ السلام کے لئے اللہ سبحانہ وتعالیٰ سے نبوت کی درخواست کرنے کی مزید کیا وجوہات بیان فرمائی؟ ۴۔ حضرت ہارون علیہ السلام کون تھے؟ ۵۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کو قوم فرعون سے کیا ڈر تھا؟	ا۔ اُن کو بھی نبوت سے سرفراز کرنے کی۔ ۲۔ کیوں کہ ہارون علیہ السلام بولنے میں موسیٰ علیہ السلام سے زیادہ صاف تھے۔ ۳۔ تاکہ ہارون علیہ السلام اُن کے اس کام میں مددگار ہوں اور موسیٰ علیہ السلام کی رسالت کی تصدیق بھی کریں۔ ۴۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے بڑے بھائی تھے۔ ۵۔ وہ مجھے جھٹلائیں گے۔
35	ا۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام کی درخواست پر کیا جواب دیا؟ ۲۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام کو کیا بشارتیں عطا فرمائیں؟	ا۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اُن کی درخواست قبول فرمالی اور ہارون علیہ السلام کو نبی بنادیا۔ ۲۔ (i) ہم ہارون علیہ السلام کے ذریعہ آپ علیہ السلام کو قوت دیں گے (ii) آپ دونوں کو غلبہ عطا کریں گے (iii) ہماری نشانیوں کی وجہ سے آلِ فرعون آپ تک نہ پہنچ سکیں گے (iv) آپ کی پیروی کرنے والے غالب رہیں گے

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی اللہ سبحانہ وتعالیٰ سے دعا اور اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی اُن پر عنایات (سورۃ طٰہٰ: ۲۵ تا ۴۶)

آیت	سوال	جواب
25	ا۔ موسیٰ علیہ السلام نے اللہ سبحانہ وتعالیٰ سے کیا دعا فرمائی؟	ا۔ شرحِ صدر کی۔

	۲۔ شرحِ صدر سے کیا مراد ہے؟	۲۔ سینہ کھول دینا، مصائب کو برداشت کرنے کا حوصلہ ہو جانا، کام آسان ہو جانا، دل کا کام پر آمادہ ہو جانا۔
26	۱۔ موسیٰ علیہ السلام نے اللہ سبحانہ وتعالیٰ سے کیا دعا فرمائی؟ ۲۔ کام آسان بنا دینے سے کیا مراد ہے؟	۱۔ میرا کام آسان بنا دیجئے۔ ۲۔ فرائض رسالت کی ادائیگی آسان فرما دیں۔
27	۱۔ موسیٰ علیہ السلام نے اللہ سبحانہ وتعالیٰ سے کیا دعا فرمائی؟ ۲۔ زبان کی گرہ کھولنے سے کیا مراد ہے؟	۱۔ میری زبان کی گرہ کھول دیجئے۔ ۲۔ بیان میں روانی آجائے۔
28	۱۔ موسیٰ علیہ السلام نے اللہ سبحانہ وتعالیٰ سے کیا دعا فرمائی؟	۱۔ لوگ میری بات سمجھ سکیں۔
29	۱۔ موسیٰ علیہ السلام نے اللہ سبحانہ وتعالیٰ سے کیا دعا فرمائی؟	۱۔ میرے گھر والوں میں سے مجھے ایک مددگار عطا فرما دیجئے۔
30	۱۔ موسیٰ علیہ السلام نے اللہ سبحانہ وتعالیٰ سے کس کے لئے دعا فرمائی؟	۱۔ اپنے بھائی ہارون علیہ السلام کے لئے۔
31	۱۔ موسیٰ علیہ السلام نے اللہ سبحانہ وتعالیٰ سے کیا دعا فرمائی؟	۱۔ ہارون علیہ السلام کے ذریعہ میری قوت میں اضافہ فرما دیجئے۔
32	۱۔ موسیٰ علیہ السلام نے اللہ سبحانہ وتعالیٰ سے کیا دعا فرمائی؟	۱۔ ہارون علیہ السلام کو رسالت کے کام میں میرا ساتھی بنا دیجئے۔ **عملی پہلو:** اللہ سبحانہ وتعالیٰ سے دعا کرنا تمام انبیاء علیہم السلام کی سنت ہے لہٰذا ہمیں بھی ہر کام سے پہلے اللہ سبحانہ وتعالیٰ سے دعا کرنی چاہیئے۔
33	۱۔ موسیٰ علیہ السلام نے ہارون علیہ السلام کو رسالت کے کام میں شریک کرنے کی کیا وجہ بیان فرمائی؟ ۲۔ تسبیح سے کیا مراد ہے؟ ۳۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی پاکی بیان کرنے سے کیا مراد ہے؟	۱۔ تاکہ ہم آپ کی خوب پاکی بیان کریں۔ ۲۔ تسبیح کے لغوی معنی تیرانا ہیں یعنی کسی کو اس کے مقام پر برقرار رکھنا اور اصطلاحی معنی اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی پاکی بیان کرنا ہیں۔ ۳۔ یعنی اللہ سبحانہ وتعالیٰ ہر عیب، کمی، کوتاہی، نقص، خامی اور ہر برائی سے پاک ہے۔
34	۱۔ موسیٰ علیہ السلام نے ہارون علیہ السلام کو رسالت کے کام میں شریک کرنے کی کیا وجہ بیان فرمائی؟ ۲۔ ذکر سے کیا مراد ہے؟	۱۔ تاکہ ہم آپ کا خوب ذکر کریں۔ ۲۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کو یاد رکھنا، دل کا اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی طرف متوجہ رہنا۔
35	۱۔ موسیٰ علیہ السلام نے اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی کس صفت کا ذکر فرمایا؟	۱۔ بصیر ہونے کا۔
36	۱۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام کی دعا کا کیا جواب دیا؟	۱۔ ان کی تمام دعاؤں کو قبول فرما لیا۔
37	۱۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے کس بات کی طرف موسیٰ علیہ السلام کو متوجہ فرمایا؟ ۲۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام پر کیا احسان فرمایا تھا؟	۱۔ اپنے سابقہ احسان کی طرف۔ ۲۔ انہیں فرعون کے ہاتھوں بچپن میں قتل ہونے سے بچایا۔
38	۱۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام پر کیا احسان فرمایا تھا؟	۱۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام کی والدہ کے دل میں الہام فرمایا۔

آیت	سوال	جواب
39	ا۔ اللہ ﷻ نے موسیٰ علیہ السلام کی والدہ کے دل میں کیا الہام فرمایا؟ ۲۔ اللہ ﷻ نے موسیٰ علیہ السلام کی والدہ کے دل میں کیا تدبیر الہام فرمائی؟ ۳۔ صندوق کو کس نے اٹھالیا؟ ۴۔ فرعون نے موسیٰ علیہ السلام کو قتل کیوں نہیں کیا؟ ۵۔ اللہ ﷻ نے موسیٰ علیہ السلام پر محبت کیوں ڈال دی تھی؟	ا۔ موسیٰ علیہ السلام کو بچانے کی تدبیر۔ ۲۔ موسیٰ علیہ السلام کو ایک صندوق میں رکھ کر دریا میں بہادیں۔ ۳۔ اللہ ﷻ اور موسیٰ علیہ السلام کے دشمن فرعون نے۔ ۴۔ اللہ ﷻ نے موسیٰ علیہ السلام کے لئے اس کے دل میں محبت ڈال دی تھی۔ ۵۔ تاکہ ان کی پرورش اللہ ﷻ کی نگرانی میں فرعون کے محل میں ہو سکے۔
40	ا۔ موسیٰ علیہ السلام کو اللہ ﷻ نے ان کی والدہ کی طرف کیسے لوٹایا؟ ۲۔ اللہ ﷻ نے موسیٰ علیہ السلام کو ان کی والدہ کی طرف کیوں لوٹایا؟ ۳۔ اللہ ﷻ نے موسیٰ علیہ السلام کو کس غم سے نجات عطا فرمائی؟ ۴۔ اللہ ﷻ نے موسیٰ علیہ السلام پر کن احسانات کا ذکر فرمایا؟ ۵۔ مقرر جگہ سے کیا مراد ہے؟	ا۔ موسیٰ علیہ السلام کی بہن نے فرعون کے محل میں جاکر مشورہ دیا کہ وہ ایک ایسی عورت کو جانتی ہیں جو موسیٰ علیہ السلام کو دودھ پلا سکے۔اس طرح اللہ ﷻ نے موسیٰ علیہ السلام کو ان کی والدہ کی طرف لوٹادیا۔ ۲۔ تاکہ ان کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور وہ غمگیں نہ ہوں۔ ۳۔ قتل خطاء پر ان کے غم کو دور فرمادیا۔ ۴۔(i) بچپن میں ان کو دودھ پلانے کے لئے ان کی والدہ کے پاس لوٹایا (ii) جوانی میں قتل خطا پر ان کے غم کو دور فرمایا۔(iii) مدین میں کئی سال تک ٹھکانہ عطافرمایا۔(iv) مدین سے واپسی پر شرف ہم کلامی عطافرمائی۔ ۵۔ مقررہ جگہ سے مراد کوہ طور ہے۔
41	ا۔ اپنے لئے خاص کرنے سے کیا مراد ہے؟	ا۔ اپنا نبی اور رسول بنانا۔
42	ا۔ اللہ ﷻ نے موسیٰ علیہ السلام کو کیا ہدایات دیں؟	ا۔ آپ علیہ السلام اور ہارون علیہ السلام میری نشانیاں لے کر جائیں اور میرے ذکر میں سستی نہ کرنا۔
43	ا۔ اللہ ﷻ نے موسیٰ علیہ السلام اور ہارون علیہ السلام کو کیا حکم دیا؟ ۲۔ اللہ ﷻ نے انہیں فرعون کی طرف کیوں بھیجا؟	ا۔ آپ علیہما السلام دونوں فرعون کے پاس جائیں۔ ۲۔ کیوں کہ فرعون سرکش ہوگیا تھا۔
44	ا۔ اللہ ﷻ نے فرعون کی طرف بھیجتے ہوئے انہیں کیا نصیحت فرمائی؟ ۲۔ نرمی سے دعوت دینے کی کیا حکمت بیان کی گئی ہے؟	ا۔ فرعون سے نرمی سے بات کرنا۔ ۲۔ تاکہ نصیحت حاصل کی جاسکے یا اللہ ﷻ کا ڈر پیدا ہو۔
45	ا۔ موسیٰ علیہ السلام اور ہارون علیہ السلام نے کس اندیشہ کا اظہار فرمایا؟	ا۔ فرعون ہم پر زیادتی نہ کرے اور سرکش نہ ہوجائے۔
46	ا۔ اللہ ﷻ نے موسیٰ علیہ السلام وہارون علیہ السلام کو کیا نصیحت فرمائی؟	ا۔ آپ علیہما السلام مت ڈریں، میں آپ علیہما السلام کے ساتھ ہوں، میں سن بھی رہا ہوں اور دیکھ بھی رہا ہوں۔

۵-حضرت موسیٰ علیہ السلام فرعون کے دربار میں (سورۃ الاعراف: ۱۰۳ تا ۱۱۲)

آیت	سوال	جواب
103	ا۔ سورۃ الاعراف میں کن رسولوں کے بعد موسیٰ علیہ السلام کو بھیجنے کا	ا۔ حضرت نوح علیہ السلام، ھود علیہ السلام، صالح علیہ السلام، لوط علیہ السلام اور شعیب علیہ السلام

	ذکر کیا گیا ہے؟ ۲۔ موسیٰ علیہ السلام کو اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے کیا نشانیاں عطا فرمائی تھیں؟ ۳۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام کو کس کی طرف بھیجا تھا؟ ۴۔ فرعون اور اس کے سرداروں نے موسیٰ علیہ السلام کی نشانیوں کے ساتھ کیا سلوک کیا؟ ۵۔ ظلم و فساد کرنے والوں کا کیا انجام ہوتا ہے؟	کے بعد موسیٰ علیہ السلام کا ذکر کیا گیا ہے۔ ۲۔ عصا اور ید بیضا (چمکتا ہوا ہاتھ)۔ ۳۔ فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف۔ ۴۔ ظلم کیا یعنی ان کا انکار کیا۔ ۵۔ دنیا و آخرت میں بُرا انجام ہوتا ہے۔
104	ا۔ موسیٰ علیہ السلام نے فرعون کو کیا دعوت دی؟	ا۔ میں تمام جہانوں کے رب کی طرف سے رسول ہوں۔
105	ا۔ موسیٰ علیہ السلام نے فرعون کو کیا دعوت دی؟ ۲۔ موسیٰ علیہ السلام نے فرعون سے کیا مطالبہ کیا؟	ا۔ میں اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے بارے میں سچ کہہ رہا ہوں، میرے پاس اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے دیئے ہوئے معجزات ہیں۔ ۲۔ بنی اسرائیل کو میرے ساتھ بھیج دو۔
106	ا۔ فرعون نے موسیٰ علیہ السلام سے کیا مطالبہ کیا؟	ا۔ اگر سچے ہو تو مجھے کوئی نشانی دکھاؤ۔
107	ا۔ موسیٰ علیہ السلام نے فرعون کو کیا نشانی دکھائی؟	ا۔ اپنے عصا کو زمین پر ڈالا تو وہ اژدھا بن گیا۔
108	ا۔ موسیٰ علیہ السلام نے فرعون کو کیا نشانی دکھائی؟	ا۔ اپنا ہاتھ گریبان میں ڈال کر نکالا تو وہ سفید چمکدار ہو گیا۔
109	ا۔ فرعون کے سرداروں نے معجزات دیکھ کر کیا کہا؟	ا۔ یقیناً موسیٰ علیہ السلام تو ایک ماہر جادوگر ہے۔
110	ا۔ فرعون کے سرداروں نے معجزات دیکھ کر کیا کہا؟ ۲۔ فرعون نے کس بارے میں اپنے سرداروں سے مشورہ طلب کیا؟	ا۔ موسیٰ علیہ السلام تمہیں تمہارے ملک سے نکالنا چاہتا ہے۔ ۲۔ موسیٰ علیہ السلام کے بارے میں۔
111	ا۔ سرداروں نے موسیٰ علیہ السلام کے بارے میں فرعون کو کیا مشورہ دیا؟	ا۔ ابھی ٹھہریں ان کے بارے میں فوری فیصلہ نہ کریں اور جمع کرنے والوں کو شہروں میں بھیج دیں۔
112	ا۔ جمع کرنے والے کیوں بھیجے گئے؟	ا۔ تاکہ وہ ہر ماہر جادوگر کو موسیٰ علیہ السلام سے مقابلہ کے لئے لے آئیں۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام فرعون کے دربار میں (طٰہٰ: ۴۷ تا ۵۶)

آیت	سوال	جواب
47	ا۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام اور ہارون علیہ السلام کو کس کے پاس بھیجا؟ ۲۔ موسیٰ علیہ السلام اور ہارون علیہ السلام نے فرعون کو کیا دعوت دی؟ ۳۔ کیسے لوگوں کے لئے سلامتی ہے؟ ۴۔ موسیٰ علیہ السلام اور ہارون علیہ السلام نے فرعون کو کس انداز میں دعوت دی؟	ا۔ فرعون کے پاس۔ ۲۔ ہم تمہارے رب اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے بھیجے ہوئے ہیں، بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ بھیج دو، اور ان کو تکلیف نہ پہنچاؤ، ہم تمہارے رب کی طرف سے نشانی لائے ہیں اور ہدایت کی پیروی کرنے والے کے لئے سلامتی ہے۔ ۳۔ ہدایت کی پیروی کرنے والے کے لئے۔ ۴۔ ترغیب کے انداز میں۔

	۵۔ ترغیب سے کیا مراد ہے؟	۵۔ شوق دلانا، نیکی کرنے پر انعام کی بشارت دینا۔
48	۱۔ موسیٰ علیہ السلام اور ہارون علیہ السلام نے فرعون کو کیا دعوت دی؟ ۲۔ موسیٰ علیہ السلام اور ہارون علیہ السلام نے فرعون کو کیا وعید سنائی؟ ۳۔ موسیٰ علیہ السلام اور ہارون علیہ السلام نے فرعون کو کس انداز میں دعوت دی؟ ۴۔ ترہیب سے کیا مراد ہے؟ ۵۔ موسیٰ علیہ السلام اور ہارون علیہ السلام کی دعوت کی کیا ترتیب تھی؟	۱۔ یہ باتیں ہم اپنی طرف سے نہیں کر رہے بلکہ یہ ہم پر وحی کی گئیں ہیں۔ ۲۔ جھٹلانے والے اور منہ موڑنے والے کے لئے عذاب ہے۔ ۳۔ ترہیب کے انداز میں۔ ۴۔ ڈرانا، خبردار کرنا، بُرائی کرنے پر عذاب کی خبر دینا۔ ۵۔ (۱) پہلے ترغیب دلائی (۲) پھر ترہیب یعنی اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے عذاب سے ڈرایا
49	۱۔ فرعون نے موسیٰ علیہ السلام اور ہارون علیہ السلام سے کیا پوچھا؟	۱۔ تم دونوں کا رب کون ہے؟
50	۱۔ موسیٰ علیہ السلام نے فرعون کو کیا جواب دیا؟	۱۔ ہمارا رب وہ ہے جس نے ہر چیز کو شکل و صورت بخشی اور پھر ہدایت دی۔
51	۱۔ فرعون نے موسیٰ علیہ السلام سے کس کے بارے میں پوچھا؟ ۲۔ فرعون نے یہ سوال کیوں کیا؟	۱۔ پہلی قوموں (قوم کے باپ دادا) کے بارے میں پوچھا۔ ۲۔ اگر موسیٰ علیہ السلام کہتے کہ وہ سب گم راہ تھے تو درباریوں سے فرعون کہتا کہ یہ موسیٰ علیہ السلام تمہارے باپ دادا کو گم راہ کہہ رہا ہے۔ اور اگر موسیٰ علیہ السلام کہتے کہ وہ سب ٹھیک تھے تو فرعون کہتا کہ پھر ہم کیسے غلط ہو سکتے ہیں جبکہ ہم سب انہی کی پیروی کر رہے ہیں۔
52	۱۔ موسیٰ علیہ السلام نے فرعون کی چال کا کیا حکیمانہ جواب دیا؟ ۲۔ موسیٰ علیہ السلام نے اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی کیا صفات بیان فرمائیں؟	۱۔ اُن کا علم میرے رب کے پاس ہے۔ ۲۔ (i) اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے پاس کتاب محفوظ ہے (ii) اللہ سبحانہ و تعالیٰ نہ غلطی کرتا ہے۔ (iii) نہ بھولتا ہے۔
53	۱۔ موسیٰ علیہ السلام نے اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی کن قدرتوں کا بیان فرمایا؟	۱۔ (i) اس نے زمین کو فرش بنایا (ii) زمین میں راستے بنائے (iii) آسمان سے پانی برسایا (iv) کئی قسم کی نباتات اگائیں
54	۱۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے نباتات کس کے لئے پیدا فرمائیں؟ ۲۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی ان تمام نعمتوں اور قدرتوں میں کن لوگوں کیلئے نشانیاں ہیں؟ ۳۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی ان تمام نعمتوں اور قدرتوں میں عقل مندوں کے لئے کیا نشانیاں ہیں؟	۱۔ انسانوں اور چوپایوں کے کھانے کے لئے۔ ۲۔ عقلمندوں کے لئے۔ ۳۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی قدرت و شان، حکمت تدبیر اور توحید کی نشانیاں ہیں۔
55	۱۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے ہمیں کس سے پیدا فرمایا؟ ۲۔ موت کے بعد ہمارے جسم کہاں لوٹائے جائیں گے؟ ۳۔ قیامت کے دن ہمارے جسم کہاں سے نکالے جائیں گے؟	۱۔ مٹّی سے۔ ۲۔ مٹّی میں۔ ۳۔ مٹّی سے۔ **عملی پہلو:** جو اللہ سبحانہ و تعالیٰ مٹی سے پیدا کرنے پر قادر ہے وہ دوبارہ بھی اس سے نکال سکتا ہے۔ لہذا ہمیں اس کی فکر کرنی چاہیئے۔

56	ا۔ فرعون پر دعوت کا حق کیسے ادا کیا گیا؟ ۲۔ فرعون نے اللہ تعالیٰ کی نشانیاں دیکھ کر کیا کیا؟	ا۔ اللہ تعالیٰ نے اسے تمام نشانیاں دکھوائیں۔ ۲۔ جھٹلایا اور انکار کیا۔

دربار میں حضرت موسیٰ علیہ السلام اور فرعون کا دلچسپ مکالمہ (سورۃ الشعراء: ۱۶ تا ۳۷)

آیت	سوال	جواب
16	ا۔ اللہ تعالیٰ نے کن کو فرعون کی طرف بھیجا؟ ۲۔ اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام اور ہارون علیہ السلام کو فرعون سے کیا کہنے کا حکم فرمایا؟ ۳۔ رسول کے کیا معنی ہیں؟	ا۔ موسیٰ علیہ السلام وہارون علیہ السلام کو۔ ۲۔ ہم تمام جہانوں کے رب اللہ تعالیٰ کی طرف سے بھیجے ہوئے ہیں۔ ۳۔ انسانیت کو اللہ تعالیٰ کا پیغام پہنچانے والا۔
17	ا۔ موسیٰ علیہ السلام اور ہارون علیہ السلام نے فرعون سے کیا مطالبہ کیا؟	ا۔ بنی اسرائیل کو آزاد کر کے ہمارے ساتھ بھیج دو۔
18	ا۔ فرعون نے موسیٰ علیہ السلام کے سامنے اپنے کس احسان کو جتایا؟	ا۔ اپنے محل میں کئی سال موسیٰ علیہ السلام کی پرورش کرنے کا احسان جتلایا۔
19	ا۔ فرعون نے موسیٰ علیہ السلام کو کیا الزام دیا؟	ا۔ تم نے ہمارے ایک بندے کو مار کر ہماری ناشکری کی۔
20	ا۔ موسیٰ علیہ السلام نے الزام کا کیا جواب دیا؟	ا۔ میں نے وہ عمل لاعلمی میں کیا تھا۔
21	ا۔ موسیٰ علیہ السلام نے الزام کا کیا جواب دیا؟	ا۔ میں تمہارے خوف سے مصر سے بھاگ گیا۔ پھر مجھے اللہ تعالیٰ نے نبوت سے سرفراز فرمایا۔
22	ا۔ موسیٰ علیہ السلام نے فرعون کے احسان جتانے پر کیا جواب دیا؟	ا۔ تم ایک انسان کی پرورش کر کے احسان جتا رہے ہو جب کہ تم نے پوری قوم بنی اسرائیل کو غلام بنایا ہوا ہے۔
23	ا۔ فرعون نے موسیٰ علیہ السلام سے کس کے بارے میں سوال کیا؟	ا۔ تمام جہانوں کے رب یعنی اللہ تعالیٰ کے بارے میں کہ وہ کون ہے۔
24	ا۔ موسیٰ علیہ السلام نے فرعون کے سوال کا کیا جواب دیا؟ ۲۔ اللہ تعالیٰ کو رب تسلیم کرنے کے لئے کس چیز کی ضرورت ہوتی ہے؟ ۳۔ رب کسے کہتے ہیں؟	ا۔ وہ رب ہے تمام آسمان وزمین اور جو کچھ بھی ان کے درمیان موجود ہے۔ ۲۔ ایمان ویقین کی۔ ۳۔ مالک، پالنے والا، پرورش کرنے والا۔
25	ا۔ فرعون نے درباریوں کو اپنے ساتھ ملانے کے لئے کیا کہا؟ ۲۔ فرعون نے ایسے کیوں کہا؟	ا۔ تم لوگ سنتے ہو کہ موسیٰ (علیہ السلام) کس کو رب مانتا ہے؟ ۲۔ کیوں کہ وہ خود خدائی کا دعویٰ کر کے بیٹھا ہوا تھا۔
26	ا۔ موسیٰ علیہ السلام نے اپنی گفتگو جاری رکھتے ہوئے کیا فرمایا؟	ا۔ وہ اللہ تعالیٰ تمہارا بھی اور تمہارے پچھلے باپ دادا کا بھی رب ہے۔
27	ا۔ فرعون نے موسیٰ علیہ السلام کا کیسے مذاق اُڑایا؟	ا۔ فرعون نے موسیٰ علیہ السلام کو دیوانہ کہا۔
28	ا۔ موسیٰ علیہ السلام نے اپنی گفتگو جاری رکھتے ہوئے کیا فرمایا؟ ۲۔ موسیٰ علیہ السلام نے فرعون کو کس چیز کی دعوت دی؟	ا۔ وہ رب ہے مشرق ومغرب کا اور جو کچھ ان کے درمیان ہے۔ ۲۔ عقل سے کام لینے کی۔ کہ یہ عظیم کائنات سوائے اللہ تعالیٰ کے کون بنا سکتا ہے
29	ا۔ فرعون نے موسیٰ علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ کے رب ماننے پر کیا دھمکی دی؟	ا۔ فرعون نے موسیٰ علیہ السلام کو قید کرنے کی دھمکی دی۔

COPYRIGHT © THE ... FOUNDATION

30	ا۔ موسیٰ علیہ السلام نے فرعون کی دھمکی پر کیا جواب دیا؟	ا۔ اگر میں تمہیں اپنے رسول ہونے کی دلیل پیش کروں تو کیا پھر بھی تم مجھے قید کرو گے۔
31	ا۔ فرعون نے کیا جواب دیا؟	ا۔ اس نے کہا کہ لے آؤ اپنے دلائل اگر تم واقعی حق پر ہو۔
32	ا۔ موسیٰ علیہ السلام نے فرعون کے سامنے کیا معجزہ پیش کیا؟	ا۔ اُنہوں نے اپنی لاٹھی زمین پر ڈالی تو وہ اژدھا بن گئی۔
33	ا۔ موسیٰ علیہ السلام نے فرعون کے سامنے کیا معجزہ پیش کیا؟	ا۔ اپنا ہاتھ گریبان سے نکالا تو ہاتھ لوگوں کے لئے چمکتا ہوا نکلا۔
34	ا۔ فرعون نے معجزات کو دیکھ کر اپنے سرداروں سے کیا کہا؟	ا۔ موسیٰ علیہ السلام ماہر جادوگر ہیں۔
35	ا۔ فرعون نے معجزات کو دیکھ کر موسیٰ علیہ السلام پر کیا الزام لگایا؟ ۲۔ فرعون نے اپنے سرداروں سے کیا طلب کیا؟	ا۔ یہ تم لوگوں کو تمہاری زمین سے نکالنا چاہتا ہے۔ ۲۔ مشورہ طلب کیا۔
36	ا۔ سرداروں نے فرعون کو کیا مشورہ دیا؟	ا۔ موسیٰ علیہ السلام اور ہارون علیہ السلام کو مہلت دینے اور شہروں میں جمع کرنے والوں کو بھیجنے کا مشورہ دیا۔
37	ا۔ جمع کرنے والوں کو کن کو جمع کرنے کا حکم دیا گیا؟	ا۔ ماہر جادوگروں کو جمع کرنے کا حکم دیا گیا تھا۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام فرعون کے دربار میں (القصص:۳۶ تا ۳۷)

آیت	سوال	جواب
36	ا۔ موسیٰ علیہ السلام کن کے پاس آئے؟ ۲۔ موسیٰ علیہ السلام کن واضح نشانیوں کے ساتھ بھیجے گئے؟ ۳۔ آل فرعون نے معجزات کو دیکھ کر کیا کہا؟ ۴۔ آل فرعون نے موسیٰ علیہ السلام کے انکار کی کیا دلیل دی؟	ا۔ فرعون اور اُس کے سرداروں کے پاس۔ ۲۔ عصا کا سانپ بننا اور ہاتھ کا روشن نکلنا۔ ۳۔ یہ تو گھڑا ہوا جادو ہے۔ ۴۔ ہم نے اپنے باپ دادا میں کسی نبی کے آنے کی بات نہیں سنی۔
37	ا۔ موسیٰ علیہ السلام نے آل فرعون کے انکار پر کیا جواب دیا؟ ۲۔ ناکامی کن کے لئے ہے؟	ا۔ میرا رب خوب جانتا ہے کہ کون ہدایت پر ہے اور کون آخرت میں ناکام ہو گا ۲۔ ظالموں کے لئے۔

۶۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کا جادوگروں سے مقابلہ اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کی فتح (الاعراف:۱۱۳ تا ۱۲۲)

آیت	سوال	جواب
113	ا۔ جادوگروں نے فرعون سے اپنی کامیابی پر کیا مطالبہ کیا؟	ا۔ اپنے لئے انعام کا مطالبہ کیا۔
114	ا۔ فرعون نے جادوگروں کی کامیابی پر انہیں کس چیز کا یقین دلایا؟	ا۔ انہیں اپنے مقربین میں شامل کرنے کا یقین دلایا۔
115	ا۔ جادوگروں نے موسیٰ علیہ السلام کو کیا کہا؟	ا۔ آپ (علیہ السلام) پہلے اپنا داؤ چلیں گے یا ہم اپنا جادو پیش کریں؟
116	ا۔ موسیٰ علیہ السلام نے جادوگروں کو کیا جواب دیا؟ ۲۔ جادوگروں نے کیا جادو پیش کیا؟	ا۔ پہلے تم اپنا جادو پیش کرو۔ ۲۔ اُنہوں نے اپنی رسیاں زمین پر ڈالیں تو وہ دیکھنے والوں کو سانپ لگیں

	۳۔ ان کے جادو کے بارے میں اللہ ﷻ نے کیا فرمایا؟ ۴۔ موسیٰ علیہ السلام نے جادوگروں کو پہلے جادو دکھانے کا موقع کیوں دیا؟ ۵۔ کیا جادو کی کوئی حقیقت ہے؟ ۶۔ جادو کیا ہے؟	حالانکہ وہ سانپ نہیں تھیں انہوں نے دیکھنے والوں کی آنکھوں پر جادو کر دیا اور انہیں خوف زدہ کر دیا۔ ۳۔ وہ زبردست جادو لائے تھے۔ ۴۔ تاکہ وہ جادو کے تمام داؤ آزمالیں اور پھر معجزہ دکھا کر لوگوں کے سامنے حق کو ثابت کیا جاسکے اور باطل کو مٹایا جاسکے۔ ۵۔ جی ہاں۔ جادو کی حقیقت قرآن و حدیث سے ثابت ہے لیکن اس کا سیکھنا سکھانا، کرنا کروانا دین اسلام میں حرام ہے۔ ۶۔ اکثر جادو نظر بندی پر مشتمل ہوتا ہے جس میں چیزیں حقیقت کے بجائے کچھ اور دکھائی دیتی ہیں۔
117	۱۔ اللہ ﷻ نے موسیٰ علیہ السلام کو کیا وحی فرمائی؟ ۲۔ لاٹھی زمین پر ڈالنے کا کیا نتیجہ نکلا؟	۱۔ موسیٰ علیہ السلام کو اپنی لاٹھی زمین پر ڈالنے کی وحی فرمائی۔ ۲۔ لاٹھی سانپ بن کر جادوگروں کے تمام جادو کو نگلنے لگی۔
118	۱۔ حق سے کیا مراد ہے؟ ۲۔ کیا چیز بے کار رہی؟	۱۔ موسیٰ علیہ السلام کا معجزہ برحق ہے یعنی موسی جادوگر نہیں اللہ ﷻ کے رسول ہیں ۲۔ جادوگروں کا جادو۔
119	۱۔ موسیٰ علیہ السلام اور جادوگروں کے مقابلہ کا کیا نتیجہ نکلا؟	۱۔ آلِ فرعون ہار گئے اور ذلیل و رسوا ہوئے۔
120	۱۔ جادوگروں پر حق سامنے آنے کا کیا اثر ہوا؟	۱۔ وہ سجدہ میں گر گئے۔
121	۱۔ جادوگروں پر حق سامنے آنے کا کیا اثر ہوا؟	۱۔ وہ سب تمام جہانوں کے رب اللہ ﷻ پر ایمان لے آئے۔
122	۱۔ جادوگروں پر حق سامنے آنے کا کیا اثر ہوا؟ ۲۔ جادوگروں نے "موسیٰ علیہ السلام و ہارون علیہ السلام کے رب پر ایمان لاتے ہیں" کہہ کر وضاحت کیوں کی؟	۱۔ وہ سب موسیٰ علیہ السلام و ہارون علیہ السلام کے رب پر ایمان لے آئے۔ ۲۔ تاکہ واضح ہو جائے کہ وہ فرعون یا کسی باطل معبود پر ایمان نہیں لائے بلکہ اس اللہ ﷻ پر ایمان لائے جس پر ایمان کی دعوت موسیٰ علیہ السلام و ہارون علیہ السلام نے دی تھی۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام کا جادوگروں سے مقابلہ اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کی فتح (طٰہٰ: ۵۷ تا ۷۰)

آیت	سوال	جواب
57	۱۔ موسیٰ علیہ السلام کی دعوت کا فرعون نے کیا جواب دیا؟	۱۔ تم اپنے جادو سے ہمیں ہمارے ملک سے نکالنا چاہتے ہو۔
58	۱۔ موسیٰ علیہ السلام کی دعوت کا فرعون نے کیا جواب دیا؟ ۲۔ فرعون نے مقابلہ کے لئے کیا تجویز رکھی؟ ۳۔ موسیٰ علیہ السلام سے جادوگروں کے مقابلہ کے لئے کیا مقام طے ہوا؟	۱۔ ہم بھی اسی طرح کا جادو لائیں گے۔ ۲۔ موسیٰ علیہ السلام سے کہا کہ مقابلہ کا دن اور وقت طے کر لیں جس کی کوئی فریق مخالفت نہ کرے۔ ۳۔ ایک کھلا ہموار میدان۔

59	ا۔ موسیٰ علیہ السلام سے جادوگروں کے مقابلہ کے لئے کون سا دن طے ہوا؟ ۲۔ موسیٰ علیہ السلام سے جادوگروں کے مقابلہ کے لئے کیا وقت طے ہوا؟ ۳۔ موسیٰ علیہ السلام سے جادوگروں کا مقابلہ کس کے سامنے ہونا طے پایا؟	ا۔ قوم کے جشن کا دن۔ ۲۔ چاشت کا وقت یعنی سورج نکلنے اور دوپہر کے درمیان کا وقت۔ ۳۔ سب لوگوں کے سامنے۔
60	ا۔ فرعون کی چالوں سے کیا مراد ہے؟	ا۔ پورے ملک سے ماہر جادوگروں کو موسیٰ علیہ السلام سے مقابلہ کے لئے اکٹھا کرنا
61	ا۔ موسیٰ علیہ السلام نے مقابلہ شروع ہونے سے پہلے آل فرعون کو کیا نصیحت فرمائی؟ ۲۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ پر جھوٹ باندھنے سے کیا مراد ہے؟ ۳۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ پر جھوٹ باندھنے والے کا کیا انجام ہوتا ہے؟	ا۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ پر جھوٹ نہ باندھنے کی نصیحت فرمائی۔ ۲۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کو نہ ماننا یا شرک کرنا یا اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے عطا کیئے ہوئے معجزات کا انکار کرنا۔ ۳۔ دنیا و آخرت میں ناکام ہوتے ہیں۔
62	ا۔ موسیٰ علیہ السلام کی نصیحت پر آل فرعون کا کیا ردعمل ہوا؟ ۲۔ آل فرعون باہم کس بات پر جھگڑ رہے تھے؟	ا۔ وہ آپس میں جھگڑنے اور سرگوشیاں کرنے لگے۔ ۲۔ کہ موسیٰ علیہ السلام سے مقابلہ کیا جائے یا نہیں۔
63	ا۔ آل فرعون نے موسیٰ علیہ السلام و ہارون علیہ السلام پر کیا الزام لگایا؟ ۲۔ آل فرعون نے موسیٰ علیہ السلام و ہارون علیہ السلام پر الزام لگاتے ہوئے قوم کے سامنے کن خدشات کا اظہار کیا؟	ا۔ یہ دونوں جادوگر ہیں۔ ۲۔ (i) یہ دونوں اپنے جادو کے زور سے تمہیں تمہارے ملک سے نکالنا چاہتے ہیں (ii) تمہاری مثالی زندگی کے طریقہ کو ختم کر دینا چاہتے ہیں۔
64	ا۔ آل فرعون نے جادوگروں کو مقابلہ کے لئے کیا نصیحت کی؟ ۲۔ آلِ فرعون کے نزدیک اس دن کامیابی کا کیا معیار تھا؟	ا۔ اپنی ساری چالیں جمع کر و اور متحد ہو کر موسیٰ علیہ السلام کا مقابلہ کرو۔ ۲۔ مقابلہ میں غالب ہونا یعنی مقابلہ جیت جانا۔
65	ا۔ مقابلہ کی ابتداء میں جادوگروں نے موسیٰ علیہ السلام کو کیا پیشکش کی؟ ۲۔ جادوگروں نے موسیٰ علیہ السلام کو یہ پیشکش کیوں کی؟	ا۔ پہل آپ (علیہ السلام) کریں گے یا ہم کریں۔ ۲۔ اُنہیں اپنے جادو پر گھمنڈ تھا کہ وہی کامیاب ہوں گے۔
66	ا۔ موسیٰ علیہ السلام نے جادوگروں کی پیشکش کا کیا جواب دیا؟ ۲۔ موسیٰ علیہ السلام نے جادوگروں کو پہلے جادو دکھانے کا موقع کیوں دیا؟ ۳۔ جادوگروں نے کیا جادو دکھایا؟	ا۔ جادوگروں کو پہلے جادو دکھانے کا موقع دیا۔ ۲۔ تاکہ جب جادوگر جادو کے تمام داؤ آزمالیں پھر موسیٰ علیہ السلام معجزہ دکھا کر لوگوں کے سامنے حق کو ثابت کر کے باطل کو مٹا دیں۔ ۳۔ رسیاں اور لاٹھیاں زمین پر ڈالیں جو موسیٰ علیہ السلام کو سانپ کی طرح دوڑتی ہوئی محسوس ہوئیں۔
67	ا۔ موسیٰ علیہ السلام پر جادو دیکھ کر کیا اثر ہوا؟ ۲۔ موسیٰ علیہ السلام نے کیوں دل میں خوف محسوس کیا؟	ا۔ انہوں نے اپنے دل میں خوف محسوس کیا۔ ۲۔ لوگ جادوگروں کے جادو سے مرعوب نہ ہو جائیں اور موسیٰ علیہ السلام کے معجزات کو بھی جادو نہ سمجھنے لگیں اور کہیں جادوگر غالب نہ آجائیں۔
68	ا۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام کو کیا تسلی دی؟	ا۔ خوف نہ کھائیں آپ علیہ السلام ہی غالب رہیں گے۔
69	ا۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام کو کیا حکم دیا؟ ۲۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے لاٹھی ڈالنے پر کیا خوشخبری بیان فرمائی؟ ۳۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے جادو کی کیا حقیقت بیان فرمائی؟	ا۔ آپ علیہ السلام اپنی لاٹھی ڈالیں جو آپ علیہ السلام کے دائیں ہاتھ میں ہے۔ ۲۔ لاٹھی سانپ بن کر جادوگروں کے تمام جادو کو نگل جائے گی۔ ۳۔ جادو جادوگر کا دھوکا ہے۔

	۴۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے جادوگروں کی کیا حقیقت بیان فرمائی؟	۴۔ جادوگر حق کے مقابلہ میں کامیاب نہیں ہوسکتے۔
70	ا۔ موسیٰ علیہ السلام اور جادوگروں کے مقابلہ کا کیا نتیجہ نکلا؟ ۲۔ جادوگروں نے موسیٰ علیہ السلام کا معجزہ دیکھ کر کیا کہا؟ ۳۔ جادوگروں نے "موسیٰ علیہ السلام وہارون علیہ السلام کے رب پر ایمان لاتے ہیں" کہہ کر وضاحت کیوں کی؟	ا۔ جادوگر شکست کھا کر سجدہ میں ڈال دیئے گئے۔ ۲۔ ہم ایمان لائے موسیٰ علیہ السلام اور ہارون علیہ السلام کے رب پر۔ ۳۔ تاکہ واضح ہوجائے کہ وہ فرعون یا کسی باطل معبود پر ایمان نہیں لائے بلکہ اس اللہ سبحانہ وتعالیٰ پر ایمان لائے جس پر ایمان کی دعوت موسیٰ علیہ السلام وہارون علیہ السلام دے رہے تھے۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام کا جادوگروں سے مقابلہ اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کی فتح (الشعراء: ۳۸ تا ۴۸)

آیت	سوال	جواب
38	ا۔ جادوگر کیوں جمع کیئے گئے؟ ۲۔ جادوگروں سے موسیٰ علیہ السلام کے مقابلہ کے لئے کیا دن طے ہوا؟ ۳۔ جادوگروں سے موسیٰ علیہ السلام کے مقابلہ کے لئے کیا وقت طے ہوا؟	ا۔ موسیٰ علیہ السلام سے مقابلہ کرنے کے لئے۔ ۲۔ قوم کے جشن کا دن۔ ۳۔ چاشت کا وقت یعنی سورج نکلنے اور دوپہر کے درمیان کا وقت۔
39	ا۔ آل فرعون نے لوگوں سے کیا کہا؟	ا۔ مقابلہ دیکھنے کے لئے سب جمع ہوجائیں۔
40	ا۔ آل فرعون نے لوگوں کو کیوں جمع کیا؟	ا۔ تاکہ جادوگروں کے جیتنے پر لوگوں سے اپنے طریقہ ہی پر رہنا کا مطالبہ کیا جائے اور انہیں موسیٰ علیہ السلام کی پیروی کرنے سے روکا جاسکے۔
41	ا۔ جادوگروں نے فرعون سے اپنی کامیابی پر کیا مطالبہ کیا؟	ا۔ اپنے لئے انعام کا۔
42	ا۔ فرعون نے جادوگروں کی کامیابی پر کس چیز کا اعلان کیا؟	ا۔ اپنے مقربین (خاص قریبی لوگوں) میں شامل کرنے کا۔
43	ا۔ موسیٰ علیہ السلام نے جادوگروں سے کیا کہا؟ ۲۔ موسیٰ علیہ السلام نے جادوگروں کو پہلے جادو دکھانے کا موقع کیوں دیا؟	ا۔ جادوگروں کو پہلے جادو دکھانے کا کہا۔ ۲۔ تاکہ وہ جادو کے تمام داؤ آزمالیں اور پھر معجزہ دکھا کر لوگوں کے سامنے حق کو ثابت کیا جاسکے اور باطل کو مٹایا جاسکے۔
44	ا۔ جادوگروں نے کیا جادو دکھایا؟ ۲۔ جادوگروں نے کس بات کا اظہار کیا؟	ا۔ رسیاں اور لاٹھیاں زمین پر ڈالیں جو سانپ کی طرح دوڑتی محسوس ہوئیں۔ ۲۔ فرعون کی عظمت اور اپنے غلبہ پانے کا۔
45	ا۔ لاٹھی زمین میں ڈالنے کا کیا نتیجہ نکلا؟	ا۔ لاٹھی سانپ بن کر جادوگروں کے تمام جادو کو نگلنے لگا۔
46	ا۔ جادوگروں اور موسیٰ علیہ السلام کے مقابلہ کا کیا نتیجہ نکلا؟	ا۔ جادوگر شکست کھا کر سجدہ میں گر گئے۔
47	ا۔ جادوگروں اور موسیٰ علیہ السلام کے مقابلہ کا کیا نتیجہ نکلا؟	ا۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ پر ایمان لے آئے۔
48	ا۔ جادوگروں پر حق سامنے آنے کا کیا اثر ہوا؟ ۲۔ جادوگروں نے "موسیٰ علیہ السلام وہارون علیہ السلام کے رب پر ایمان	ا۔ وہ سب موسیٰ علیہ السلام وہارون علیہ السلام کے رب پر ایمان لے آئے۔ ۲۔ تاکہ واضح ہوجائے کہ وہ فرعون یا کسی باطل معبود پر ایمان نہیں لائے

	لاتے ہیں" کہہ کر وضاحت کیوں کی؟	بلکہ اس اللہ سبحانہ وتعالیٰ پر ایمان لائے جس پر ایمان کی دعوت موسیٰ علیہ السلام وہارون علیہ السلام دے رہے تھے۔

۷۔ فرعون کی اہل ایمان کو دھمکی اور اہل ایمان کی ثابت قدمی (الاعراف:۱۲۳ تا ۱۲۹)

آیت	سوال	جواب
123	ا۔ فرعون نے سب لوگوں کے سامنے شکست کھاجانے پر کس مکاری سے اپنی دھونس جمائی؟ ۲۔ فرعون نے اپنی شکست تسلیم کرنے کے بجائے موسیٰ علیہ السلام اور اُن پر ایمان لانے والوں پر کیا الزام لگایا؟ ۳۔ فرعون نے سب لوگوں کو موسیٰ علیہ السلام اور اُن پر ایمان لانے والوں سے متنفر کرنے کے لئے کیا چال چلی؟ ۴۔ فرعون نے نو مسلموں (جادوگروں) کو کیا دھمکی دی؟	ا۔ فرعون نے اپنی جھوٹی بڑائی کا اظہار کرنے کے لئے جادوگروں کو ڈانٹا کہ تم کیسے مجھ سے اجازت لئے بغیر اللہ پر ایمان لے آئے۔ ۲۔ فرعون نے موسیٰ علیہ السلام اور اُن پر ایمان لانے والے جادوگروں پر الزام لگایا کہ یہ سب اصل میں ایک ہیں اور ان سب نے مل کر لوگوں کے سامنے اس مقابلہ کا ڈھونگ رچایا ہے۔ ۳۔ فرعون نے موسیٰ علیہ السلام اور اہل ایمان کو مخاطب کر کے کہا کہ تم سب لوگوں کو نکال کر شہر پر قبضہ کرنا چاہتے ہو۔ ۴۔ تم اس کا انجام جلد جان لوگے۔
124	ا۔ فرعون نے نو مسلموں کو کیا دھمکی دی؟	ا۔ (i) فرعون لازماً ان کے ہاتھ اور پاؤں مخالف سمت سے کاٹ دے گا۔ (ii) پھر فرعون ضرور انہیں سولی دے گا۔
125	ا۔ نو مسلموں نے فرعون کی دھمکیوں کا کیا ایمان افروز جواب دیا؟	ا۔ بے شک ہم اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔
126	ا۔ نو مسلموں نے فرعون کی دھمکیوں کا کیا ایمان افروز جواب دیا؟ ۲۔ نو مسلموں نے اللہ سبحانہ وتعالیٰ سے کیا دعا کی؟ ۳۔ نو مسلموں کا کیا انجام ہوا؟	ا۔ کیا ہمارا قصور اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی نشانیوں پر ایمان لے آنا ہے جب کہ وہ نشانیاں ہمارے پاس آئیں۔ ۲۔ اے ہمارے رب! ہم پر صبر انڈیل دے اور ہمیں فرماں برداری کی حالت میں وفات عطا فرما۔ ۳۔ اکثر مفسرین کے نزدیک انہوں نے شہادت پاکر عظیم مرتبہ حاصل کیا۔
127	ا۔ آل فرعون کے سرداروں نے موسیٰ علیہ السلام اور اُن کی قوم بنی اسرائیل کے بارے میں کیا کہا؟ ۲۔ آل فرعون کے سرداروں نے موسیٰ علیہ السلام اور اُن کی قوم بنی اسرائیل کے بارے میں کس خدشہ کا اظہار کیا؟ ۳۔ فرعون نے سرداروں کو کیا جواب دیا؟ ۴۔ فرعون نے اس سخت سزا کے قابل عمل ہونے کا کیسے یقین دلایا؟	ا۔ انہیں مہلت نہ دیں یعنی انہیں سخت سزا دیں۔ ۲۔ یہ زمین میں فساد مچائیں گے اور آپ (فرعون) کو اور آپ کے معبودوں کو چھوڑ دیں گے۔ ۳۔ ہم ان کے لڑکوں کو قتل کریں گے اور ان کی لڑکیوں کو زندہ رکھیں گے۔ ۴۔ فرعون نے کہا کہ ہم ہی ان پر غالب ہیں یعنی یہ پوری طرح ہمارے قابو میں ہیں۔
128	ا۔ موسیٰ علیہ السلام نے فرعون کی دھمکی پر بنی اسرائیل کو کیا ہدایات	ا۔ (i) اللہ سبحانہ وتعالیٰ سے مدد مانگو (ii) صبر کرو یعنی مصیبتوں پر گھبراؤ نہیں ثابت

	دیں؟ ۲۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ زمین کا وارث کسے بناتے ہیں؟	قدم رہو (iii) زمین اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی ہے وہ جسے چاہتا ہے اس کا وارث بناتا ہے۔ (iv) کامیابی کے لئے اللہ سبحانہ وتعالیٰ کا تقویٰ اختیار کرو۔ ۲۔ جو اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی بندگی کرے اور تقویٰ اختیار کرے۔
129	ا۔ بنی اسرائیل نے موسیٰ علیہ السلام سے کس بات کا شکوہ کیا؟ ۲۔ موسیٰ علیہ السلام نے قوم کے شکوہ پر کیا بشارت دی؟ ۳۔ موسیٰ علیہ السلام نے قوم کو کس بارے میں خبردار فرمایا؟	ا۔ آپ علیہ السلام کے آنے سے پہلے بھی ہمارے بیٹے ذبح کئے جاتے تھے اور آپ علیہ السلام کے آنے کے بعد بھی ہم پر یہی ظلم ہو رہا ہے۔ ۲۔ انہیں بشارت دی کہ عنقریب اللہ سبحانہ وتعالیٰ تمہارے دشمن کو ہلاک کر کے تمہیں زمین کا وارث بنا دے گا۔ ۳۔ زمین کا وارث بنانے کے بعد اللہ سبحانہ وتعالیٰ دیکھے گا کہ تم کیسے اعمال کرتے ہو۔

فرعون کی اہل ایمان کو دھمکی اور اہل ایمان کی ثابت قدمی (طٰہٰ: ۷۱ تا ۷۶)

آیت	سوال	جواب
71	ا۔ جادوگروں کے ایمان لانے پر فرعون نے اُن سب پر کیا الزامات لگائے؟ ۲۔ فرعون نے نو مسلموں (جادوگروں) کو کیا دھمکیاں دیں؟	ا۔ (i) میری اجازت کے بغیر ایمان کیوں لائے (ii) یہ تم سب کی ملی بھگت ہے (iii) موسیٰ علیہ السلام تمہارے بڑے ہیں جنہوں نے تمہیں جادو سکھایا ہے ۲۔ (i) ہاتھ اور پاؤں مخالف سمت سے کاٹ دینے کی (ii) کھجور کے تنوں پر سولی دینے کی (iii) زیادہ سخت اور دیر تک رہنے والے عذاب کی۔
72	ا۔ نو مسلموں نے فرعون کی دھمکیوں کا کیا ایمان افروز جواب دیا؟ ۲۔ نو مسلموں نے فرعون کی جھوٹی بڑائی کا پول کیسے چاک کیا؟	ا۔ (i) ہم اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے واضح دلائل پر جو ہمارے پاس آچکے ہیں اور اس اللہ سبحانہ وتعالیٰ پر جس نے ہمیں پیدا کیا تمہیں ہرگز ترجیح نہیں دیں گے۔ ۲۔ نو مسلموں نے فرعون سے صاف کہہ دیا کہ تم سے جو ہو سکے کرو ہم ایمان سے باز آنے والے نہیں ہیں اور تم تو صرف دنیا کے معاملہ میں فیصلہ کر سکتے ہو۔
73	ا۔ نو مسلموں نے ایمان لانے کی کیا وجوہات بیان کیں؟ ۲۔ جادوگروں نے جادو جیسا برا عمل کیوں کیا تھا؟ ۳۔ نو مسلموں نے اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی کیا صفات بیان فرمائیں؟	ا۔ (i) اللہ سبحانہ وتعالیٰ ہمارے گناہوں کو معاف فرمائے۔ (ii) جادو جیسے بُرے عمل کو بخش دے۔ (iii) اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی رضا کے لئے۔ ۲۔ فرعون نے انہیں جادو کرنے پر مجبور کیا تھا۔ ۳۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ سب سے بہتر ہے اور ہمیشہ باقی رہنے والا ہے۔
74	ا۔ اپنے رب کے پاس مجرم بن کر آنے والوں کا کیا انجام بیان کیا گیا؟ ۲۔ جہنم میں جانے والے کی کیا کیفیت بیان کی گئی ہے؟ ۳۔ "نہ مرے گا نہ جیئے گا" سے کیا مراد ہے؟	ا۔ ان کے لئے جہنم ہے۔ ۲۔ وہ جہنم میں نہ مرے گا نہ جیئے گا۔ ۳۔ نہ موت آئے گی اور نہ ہی زندگی کا سکون ولطف حاصل ہو گا۔
75	ا۔ اپنے رب کے پاس ایمان لا کر اور نیک اعمال کر کے آنے والوں کا کیا انجام بیان کیا گیا ہے؟	ا۔ ان کے لئے جنت کے بلند درجات ہوں گے۔
76	ا۔ جنت کی کیا صفات بیان کی گئی ہیں؟	ا۔ (i) ہمیشہ رہنے والے باغات ہوں گے۔ (ii) جن میں نہریں بہتی ہوں گی

آیت	سوال	جواب
		(iii) جنتی اُن میں ہمیشہ ہمیش رہیں گے۔
	۲۔ جنت کس کا بدلا ہے؟	۲۔ اس کا جو پاک ہوا۔
	۳۔ پاک ہونے سے کیا مراد ہے؟	۳۔ کفر و شرک کو چھوڑ کر ایمان لانا۔ اللہ ﷻ کی نافرمانی چھوڑ دینا۔

فرعون کی اہلِ ایمان کو دھمکی اور اہلِ ایمان کی ثابت قدمی (سورۃ الشعراء:۴۹ تا ۵۱)

آیت	سوال	جواب
49	۱۔ فرعون نے سب لوگوں کے سامنے شکست کھا جانے پر کس مکاری سے اپنی دھونس جمائی؟ ۲۔ فرعون نے اپنی شکست تسلیم کرنے کے بجائے موسیٰ علیہ السلام اور اُن پر ایمان لانے والوں پر کیا الزام لگایا؟ ۳۔ فرعون نے نومسلموں (جادوگروں) کو کیا دھمکیاں دیں؟	۱۔ فرعون نے اپنی جھوٹی بڑائی کا اظہار کرنے کے لئے جادوگروں کو ڈانٹا کہ تم کیسے مجھ سے اجازت لئے بغیر اللہ (ﷻ) پر ایمان لے آئے۔ ۲۔ فرعون نے الزام لگایا کہ یہ تم سب کی ملی بھگت ہے موسیٰ علیہ السلام تمہارے بڑے ہیں جنھوں نے تمہیں جادو سکھایا ہے۔ ۳۔ (i) تم عن قریب جان لو گے (ii) میں ضرور تمہارے ہاتھ اور پاؤں مخالف سمت سے کاٹ دوں گا (iii) میں تم سب کو لازماً سولی دے دوں گا۔
50	۱۔ نومسلموں نے فرعون کی دھمکیوں پر کیا ایمان افروز جواب دیا؟	۱۔ کوئی نقصان نہیں ہم اپنے رب کی طرف لوٹنے والے ہیں۔
51	۱۔ نومسلموں نے کس امید کا اظہار کیا؟ ۲۔ بخشش کی امید کی کیا وجہ تھی؟ ۳۔ کیا ایمان لانا زندگی کے سابقہ تمام گناہوں کی بخشش کا ذریعہ بن جاتا ہے؟	۱۔ کہ اللہ ﷻ انہیں بخش دے گا۔ ۲۔ کیونکہ وہ سب سے پہلے ایمان لانے والے تھے۔ ۳۔ جی ہاں۔ **عملی پہلو:** نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ تین چیزیں زندگی بھر کے گناہوں کی بخشش کا ذریعہ بن جاتی ہیں (i) ایمان لانا (ii) اللہ ﷻ کی راہ میں ہجرت کرنا (iii) حج مبرور ادا کرنا۔ (بخاری)

۸۔ آلِ فرعون پر اللہ ﷻ کے سات عذاب (سورۃ الاعراف: ۱۳۰ تا ۱۳۵)

آیت	سوال	جواب
130	۱۔ اللہ ﷻ نے آلِ فرعون پر کیا عذاب نازل فرمائے؟ ۲۔ اللہ ﷻ نے آلِ فرعون پر کیوں عذاب نازل فرمائے؟ ۳۔ نصیحت حاصل کرنے سے کیا مراد ہے؟	۱۔ (i) قحط (ii) پھلوں کا نقصان۔ ۲۔ تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ ۳۔ شرک اور ظلم سے باز آجائیں۔
131	۱۔ آلِ فرعون کو جب کوئی آسائش پہنچتی تو وہ اس کی وجہ کسے قرار دیتے تھے؟ ۲۔ آلِ فرعون کو جب کوئی بُرائی پہنچتی تو وہ اس کی وجہ کسے قرار دیتے؟ ۳۔ اللہ ﷻ نے آلِ فرعون کو پہنچنے والی بُرائیوں کی کیا وجہ بیان	۱۔ خود اپنے آپ کو۔ ۲۔ موسیٰ علیہ السلام اور اہلِ ایمان کی نحوست کو اس کی وجہ قرار دیتے۔

	فرمائی؟ ۴۔ آل فرعون میں سے اکثر لوگ کس بات کو نہیں جانتے تھے؟	۳۔ ان کے کفر اور شرک کی نحوست کو اس کی وجہ قرار دیا۔ ۴۔ اس بات کو کہ ان پر آنے والی برائیوں کی وجہ ان کے کفر و شرک کی نحوست ہے۔
132	۱۔ آل فرعون نے موسیٰ علیہ السلام کی دعوت ایمان کا کیا جواب دیا؟ ۲۔ موسیٰ علیہ السلام کے معجزات کے بارے میں آل فرعون کی کیا رائے تھی؟	۱۔ کہ وہ موسیٰ علیہ السلام پر کسی صورت ایمان لانے والے نہیں چاہے انہیں کوئی بڑی سے بڑی نشانی ہی کیوں نہ دکھا دی جائے۔ ۲۔ وہ معجزات کو جادو کہتے تھے۔
133	۱۔ اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ نے آل فرعون پر کیا عذاب نازل فرمائے؟ ۲۔ اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ نے آل فرعون پر اتنے عذاب کیوں نازل فرمائے؟	۱۔(iii)طوفان (iv)ٹڈیاں (v)جوئیں (vi)مینڈک (vii)خون ۲۔ کیوں کہ وہ متکبر اور مجرم قوم تھے۔
134	۱۔ عذاب آنے پر آل فرعون کیا کرتے تھے؟ ۲۔ عذاب آنے پر آل فرعون موسیٰ علیہ السلام سے کیا وعدہ کرتے تھے؟	۱۔ موسیٰ علیہ السلام سے درخواست کرتے کہ وہ اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ سے عذاب دور کر دینے کی دعا فرمائیں۔ ۲۔ کہ وہ موسیٰ علیہ السلام پر ایمان لے آئیں گے اور بنی اسرائیل کو موسیٰ علیہ السلام کے ساتھ جانے دیں گے۔
135	۱۔ عذاب ہٹ جانے پر آل فرعون کیا کرتے؟ ۲۔ آل فرعون کو وعدہ خلافی کی کیا سزا ملتی؟ ۳۔ آل فرعون پر یک بعد دیگرے کل کتنے عذاب بھیجے گئے؟	۱۔ وعدہ خلافی کرتے نہ تو موسیٰ علیہ السلام پر ایمان لاتے اور نہ بنی اسرائیل کو آزاد کرتے۔ ۲۔ اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ انہیں کسی دوسرے عذاب میں مبتلا فرما دیتا۔ ۳۔ سات۔

مشقوں کے جوابات

ہم نے کیا سمجھا؟

سوال ۱: صحیح جواب پر درست کا نشان (✓) لگائیں:

(۱) اچھے ملازم کی ایک خوبی یہ ہوتی ہے کہ وہ طاقت ور ہو اور دوسری خوبی کیا ہوتی ہے؟

(الف) خوب صورتی ✓ (ب) امانت داری (ج) ذہانت

(۲) حضرت موسیٰ علیہ السلام مدین میں اکیلے تھے اور اُن کے پاس کچھ نہ تھا لہٰذا اُنہوں نے سب سے پہلے کیا کام کیا؟

(الف) محنت مزدوری کی (ب) نوکری تلاش کی ✓ (ج) اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ سے دعا کی

(۳) حضرت موسیٰ علیہ السلام نے مدین میں کتنے سال تک قیام کیا؟

(الف) آٹھ سال (ب) نو سال ✓ (ج) دس سال

COPYRIGHTS ® RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL & CRIMINAL ACTION.

(۴) حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کوہِ طور کے کنارے پر کیا چیز دیکھی؟

✓ (الف) آگ (ب) پانی (ج) کشتی

(۵) حضرت موسیٰ علیہ السلام کے دو معجزات میں سے ایک لاٹھی کا سانپ بننا اور دوسرا کیا تھا؟

(الف) کوڑھی کے مریض کو صحیح کرنا ✓ (ب) چمکتا ہوا ہاتھ (ج) نابینا کو صحیح کرنا

سوال ۲: نیچے دیئے جملوں کے ساتھ بنے ہوئے خانوں میں قصّے کی ترتیب کے لحاظ سے نمبر ڈالیئے۔

۱۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام مدین میں ایک کنویں کے پاس پہنچے۔

۲۔ کنویں پر چرواہے اپنی بکریوں کو پانی پلا رہے تھے جب کہ دو لڑکیاں اپنی بکریوں کو روکے ہوئے الگ کھڑی تھیں۔

۳۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے دونوں لڑکیوں کی بکریوں کو پانی پلایا۔

۴۔ لڑکیوں کے والد نے اپنی ایک بیٹی کی شادی حضرت موسیٰ علیہ السلام سے کر دی۔

۵۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام دس سال مدین میں رہے۔

۶۔ مدین سے مصر جاتے ہوئے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو کوہِ طور پر آگ نظر آئی۔

۷۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام جب کوہِ طور پر پہنچے تو اللہ تعالیٰ نے انہیں معجزات عطا فرمائے۔

۸۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ کو معجزات عطا فرما کر فرعون کی طرف بھیجا۔

۹۔ فرعون نے معجزات کو دیکھ کر حضرت موسیٰ علیہ السلام کو جادوگر قرار دیا۔

۱۰۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام جادوگروں سے مقابلہ جیت گئے اور تمام جادوگر اللہ تعالیٰ پر ایمان لے آئے۔

سوال ۳: مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیجیے۔

۱- حضرت موسیٰ علیہ السلام مدین کے ایک کنویں کے پاس پہنچے تو اُنہوں نے کیا دیکھا؟

لوگ اپنے جانوروں کو پانی پلا رہے ہیں جبکہ دو لڑکیاں اپنی بکریوں کو روکے الگ کھڑی ہیں اور سب کے جانے کا انتظار کر رہی ہیں۔

۲- مدین سے مصر جاتے ہوئے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ساتھ کیا واقعہ پیش آیا؟

موسیٰ علیہ السلام کو طور پر آگ نظر آئی۔ وہاں پہنچنے پر اللہ تعالیٰ نے اُن سے کلام فرمایا اور انہیں دو معجزات عطا فر کر فرعون کی طرف بھیجا۔

۳- حضرت موسیٰ علیہ السلام کے جادوگروں سے مقابلہ کا کیا نتیجہ نکلا؟

اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام کو کامیابی عطا فرمائی اور تمام جادوگر موسیٰ علیہ السلام کا معجزہ دیکھ کر سجدے میں گر گئے اور اسلام قبول کر لیا۔

۴- حضرت موسیٰ علیہ السلام اور جادوگروں کے مقابلہ کے بعد فرعون نے حضرت موسیٰ علیہ السلام پر کیا الزام لگایا؟

فرعون نے کہا کہ موسیٰ علیہ السلام ان تمام جادوگروں کے سردار ہیں جنہوں نے انہیں جادو سکھایا ہے۔

۵- فرعون نے اہل ایمان کو اسلام قبول کرنے پر کیا دھمکی دی؟

ہاتھ اور پاؤں مخالف سمتوں میں کاٹنے اور سولی دینے کا۔

COPYRIGHTS ® RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL LEGAL ACTION

قصّہ حضرت موسیٰ علیہ السلام (حصّہ سوم)

طریقۂ تدریس:

سبق نمبر ۱: اس قصّہ کا مختصر خلاصہ عام فہم اور کہانی کے انداز میں درسی کتاب سے پڑھائیں۔

سبق نمبر ۲: اس قصّہ کا قرآنی متن اور ترجمہ (صفحہ نمبر ۵۲ سے ۵۳) درسی کتاب سے پڑھائیں۔

سبق نمبر ۳: اس قصّہ کا قرآنی متن اور ترجمہ (صفحہ نمبر ۵۴ اور ۵۶) درسی کتاب سے پڑھائیں۔

سبق نمبر ۴: اس قصّہ کا قرآنی متن اور ترجمہ (صفحہ نمبر ۵۷ سے ۵۸) درسی کتاب سے پڑھائیں۔

سبق نمبر ۵: اس قصّہ کا قرآنی متن اور ترجمہ (س صفحہ نمبر ۶۰ سے ۶۱) درسی کتاب سے پڑھائیں۔

سبق نمبر ۶: اس قصّہ کا قرآنی متن اور ترجمہ (س صفحہ نمبر ۶۱ سے ۶۲) درسی کتاب سے پڑھائیں۔

سبق نمبر ۷: (i) "علم و عمل کی باتیں" وضاحت کے ساتھ طلبہ کو سمجھائیں اور مذاکرہ کے ذریعے ان کو ذہن نشین کرائیں۔

(ii) "ہم نے کیا سمجھا؟" طلبہ کو گھر کے کام (Home Work) کے طور پر دیں تاکہ اُن کی قرآن فہمی کا اندازہ ہو اور بعد میں کمرۂ جماعت (Class) میں خود حل کرائیں۔ (تشریحی نکات کے بعد دیئے گئے "مشقوں کے جوابات" سے استفادہ کیا جاسکتا ہے)

(iii) "گھریلو سرگرمی" کرانے کے لئے طلبہ کے گھر والوں کو پابند کیا جائے۔ (کمرۂ جماعت میں مزید سرگرمیاں کرانے کے لئے "مشقوں کے جوابات" کے بعد دی گئی "عملی سرگرمی" سے بھی استفادہ کیا جاسکتا ہے)

مقاصدِ مطالعہ:

اس قصّہ کے اختتام پر طلبہ میں یہ استعداد ہو کہ وہ جانتے ہوں:

۱۔ فرعون کی ہلاکت کیسے ہوئی؟
۲۔ فرعون نے ڈوبتے ہوئے کیا کہا؟
۳۔ موت کے وقت ایمان لانے کی کیا حیثیت ہے؟
۴۔ فرعون سے نجات پانے کے بعد بنی اسرائیل نے کہاں قیام کیا؟
۵۔ اللہ تعالیٰ کی طرف سے بنی اسرائیل پر مزید کیا عنایات ہوئیں؟
۶۔ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کے عطا ہونے کے باوجود بنی اسرائیل کا طرزِ عمل رہا؟
۷۔ واقعۂ طور کیا ہے؟
۸۔ سامری نے قوم کو کیسے گمراہ کیا؟
۹۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے سامری کو اس کے جرم پر کیا کہا؟
۱۰۔ بنی اسرائیل کو بچھڑے کو معبود بنانے پر کیا سزا سنائی گئی؟
۱۱۔ کوہِ طور پر بنی اسرائیل کے سرداروں نے کیا مطالبہ کیا؟
۱۲۔ بنی اسرائیل نے اللہ تعالیٰ کی اعلیٰ نعمتوں من و سلویٰ کی کس طرح ناشکری کی؟
۱۳۔ بنی اسرائیل نے فلسطین میں داخلہ کے لئے جنگ کے حکم پر کیا روش اختیار کی؟
۱۴۔ اللہ تعالیٰ کی آیات سے غفلت برتنے کا کیا انجام ہوتا ہے؟
۱۵۔ بُرے حکمران قوم کو حق سے کیسے دور رکھتے ہیں؟
۱۶۔ خواہشاتِ نفس کی پیروی کرنا کیسا ہے؟
۱۷۔ مشکل حالات میں ہمارا کیا طرزِ عمل ہونا چاہیئے؟

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CRIMINAL ACTION.

آیت بہ آیت تشریحی نکات

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی بنی اسرائیل کو لے کر ہجرت اور فرعون کا تعاقب (سورۃ طٰہٰ: ۷۷ تا ۷۹)

آیت	سوال	جواب
77	ا۔ موسیٰ علیہ السلام بنی اسرائیل کو لے کر مصر سے کس کے حکم پر نکلے؟ ۲۔ موسیٰ علیہ السلام بنی اسرائیل کو لے کر کس وقت نکلے؟ ۳۔ سمندر میں خشک راستہ کیسے بنا؟ ۴۔ سمندر میں خشک راستہ بن جانے سے موسیٰ علیہ السلام اور ان کی قوم کو کیا فوائد پہنچے؟	ا۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے۔ ۲۔ راتوں رات۔ ۳۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے حکم سے موسیٰ علیہ السلام نے سمندر میں اپنی لاٹھی ڈالی تو سمندر دو پہاڑوں کی مانند ہو گیا اور درمیان سے خشک راستہ نکل آیا۔ ۴۔ (i) فرعون کے لشکر کے ہاتھوں پکڑے جانے کا خوف نہ رہا (ii) اور پانی میں غرق ہونے سے بھی اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے بچالیا۔
78	ا۔ فرعون اور اس کے لشکر نے کس کا پیچھا کیا؟ ۲۔ فرعون اور اس کے لشکر کا کیا انجام ہوا؟	ا۔ موسیٰ علیہ السلام اور بنی اسرائیل کا۔ ۲۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے اُن کو سمندر میں غرق کر دیا۔
79	ا۔ فرعون نے اپنی قوم کے ساتھ کیا زیادتی کی؟	ا۔ اُن کو گمراہ کر دیا اور انہیں ہدایت کا راستہ نہ دکھایا۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی بنی اسرائیل کو لے کر ہجرت اور فرعون کا تعاقب (الشعراء: ۵۲ تا ۶۲)

آیت	سوال	جواب
52	ا۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام کو وحی کے ذریعہ کیا حکم فرمایا؟ ۲۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام کو کس چیز سے خبردار فرمایا؟	ا۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام کو بنی اسرائیل کو لے کر مصر سے راتوں رات نکل جانے کا حکم فرمایا۔ ۲۔ آپ علیہ السلام کا فرعون پیچھا کرے گا۔
53	ا۔ فرعون نے موسیٰ علیہ السلام اور اُن کی قوم کا پیچھا کرنے کے لئے کیا کیا؟	ا۔ شہر میں فوجیں جمع کرنے کے لئے آدمی بھیجے۔
54	ا۔ فرعون نے بنی اسرائیل کے خلاف اپنی قوم کو کیا تسلی دی؟	ا۔ بنی اسرائیل صرف تھوڑے سے لوگ ہیں یعنی ان سے نمٹنا آسان ہے۔
55	ا۔ فرعون نے بنی اسرائیل کے خلاف اپنی قوم کو کیسے ابھارا؟	ا۔ بنی اسرائیل یقیناً ہمیں غصہ دلا رہے ہیں۔
56	ا۔ فرعون نے بنی اسرائیل کے خلاف اپنی قوم کی کیسے ہمت بندھائی؟	ا۔ فرعون نے قوم سے کہا کہ ہم سب بنی اسرائیل کو پکڑنے کے لئے تیار ہیں۔
57	ا۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرعون اور اس کی قوم کو مصر میں کن نعمتوں سے نوازا تھا؟	ا۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے انہیں باغوں اور پانی کے چشموں سے نوازا تھا۔

	۲۔ آلِ فرعون کا کیا انجام ہوا؟	۲۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے انہیں ان کے باغوں اور چشموں سے نکال دیا اور سمندر میں غرق کر دیا۔
58	ا۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرعون اور اس کی قوم کو مصر میں کن نعمتوں سے نوازا تھا؟	ا۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے اُنہیں خزانوں اور عزت والے مقام سے نوازا تھا۔
59	ا۔ آلِ فرعون کے ساتھ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے کیا معاملہ فرمایا؟ ۲۔ فرعون کے بعد ان چیزوں کا وارث اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے کس کو بنایا؟	ا۔ ویسا ہی معاملہ جیسا کہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نافرمان اور سرکش قوموں کے ساتھ فرماتا ہے یعنی انہیں ہلاک کر دیا۔ ۲۔ بنی اسرائیل کو۔
60	ا۔ بنی اسرائیل کی موسیٰ علیہ السلام کے ساتھ ہجرت کرنے پر فرعون نے کیا کیا؟ ۲۔ آلِ فرعون نے بنی اسرائیل کا پیچھا کب کیا؟	ا۔ آلِ فرعون نے بنی اسرائیل کا پیچھا کیا۔ ۲۔ سورج نکلتے ہی۔
61	ا۔ جب دونوں لشکر آمنے سامنے ہوئے تو بنی اسرائیل نے موسیٰ علیہ السلام سے کس خدشہ کا اظہار کیا؟ ۲۔ بنی اسرائیل کو پکڑے جانے کا خدشہ کیوں ہوا؟	ا۔ ہم تو پکڑ لئے جائیں گے۔ ۲۔ کیوں کہ اُن کے سامنے سمندر (بحر احمر) آگیا تھا جس کی وجہ سے وہ آگے نہیں جاسکتے تھے اور پیچھے فرعون کا لشکر پہنچ گیا تھا۔
62	ا۔ موسیٰ علیہ السلام نے اپنی قوم کو خوف زدہ دیکھ کر کیا نصیحت فرمائی؟	ا۔ موسیٰ علیہ السلام نے قوم سے فرمایا کہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ میرے ساتھ ہے عنقریب وہ مجھے نکلنے کا راستہ دکھائے گا۔ **عملی پہلو:** بندۂ مومن کا بھروسہ ہر حال میں اللہ سبحانہ وتعالیٰ ہی کی ذات پر ہوتا ہے۔ ہمیں ہر حال میں اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی ذات پر بھروسہ کرنا چاہیئے۔ **نوٹ:** نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "ساری مخلوق مل کر اگر تمہیں کوئی فائدہ پہنچانا چاہے تو نہیں پہنچا سکتی سوائے اس کے جو اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے طے کر دیا اور ساری مخلوق مل کر اگر تمہیں کوئی نقصان پہنچانا چاہے تو نہیں پہنچا سکتی سوائے اس کے جو اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے طے کر دیا۔ (مسلم)

۲- فرعون کی ہلاکت (سورۃ الاعراف: ۱۳۶ تا ۱۳۷)

آیت	سوال	جواب
136	ا۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرعون اور اس کے لشکر سے کیسے بدلا لیا؟ ۲۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرعون اور اس کے لشکر کو کیوں غرق کیا؟	ا۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے انہیں سمندر میں غرق کر دیا۔ ۲۔ انہوں نے اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی آیات کو جھٹلایا اور اُن سے غافل رہے۔
137	ا۔ فرعون کے بعد سرزمین مشرق و مغرب کا وارث اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے کس کو بنایا؟	ا۔ بنی اسرائیل کو۔

COPYRIGHT @ RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION SALE OF BOOKS IS PROHIBITED ENTAILS CIVIL & CRIMINAL ACTION

	۲۔ سرزمین مشرق و مغرب سے کیا مراد ہے؟ ۳۔ بنی اسرائیل کیوں کمزور سمجھے جاتے تھے؟ ۴۔ کس سرزمین کو اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے برکت دی؟ ۵۔ بنی اسرائیل کے بارے میں اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا اچھا وعدہ کیا تھا؟ ۶۔ بنی اسرائیل کو کس وجہ سے اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے زمین کا وارث بنایا؟ ۷۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے آلِ فرعون کو کیسے تباہ کیا؟	۲۔ سرزمین فلسطین۔ ۳۔ کیوں کہ اُن کو آلِ فرعون نے غلام بنایا ہوا تھا۔ ۴۔ ارضِ فلسطین۔ ۵۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ ان کمزوروں کو فرعون کے ظلم و ستم سے نجات دلا کر زمین کا وارث بنادے گا۔ ۶۔ ان کے صبر کی وجہ سے۔ ۷۔ ان کے محلات کو تباہ کردیا اور انگور کے باغات کو بھی برباد کردیا۔

سمندر کا پھٹنا اور فرعون کی ہلاکت (سورۃ الشعراء: ۶۳ تا ۶۸)

آیت	سوال	جواب
63	ا۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام کو کیا حکم دیا؟ ۲۔ سمندر پر لاٹھی مارنے کا کیا نتیجہ نکلا؟	ا۔ سمندر پر اپنی لاٹھی مارنے کا۔ ۲۔ سمندر پھٹا اور دو پہاڑوں کی مانند ہوگیا اور درمیان میں خشک راستہ بن گیا۔
64	ا۔ خشک راستے کے قریب اللہ سبحانہ و تعالیٰ کس کو لایا؟	ا۔ فرعون اور اس کے لشکر کو۔
65	ا۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے ڈوبنے سے کسے بچایا؟	ا۔ موسیٰ علیہ السلام اور ان کے ساتھیوں کو۔
66	ا۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے کسے سمندر میں غرق کیا؟	ا۔ فرعون اور اس کے لشکر کو۔
67	ا۔ موسیٰ علیہ السلام اور فرعون کے قصہّ میں کیا ہے؟ ۲۔ اکثر لوگوں کا کیا حال تھا؟	ا۔ اس قصہّ میں عبرت کی نشانی ہے۔ ۲۔ اکثر لوگ عبرت حاصل کرکے ایمان نہیں لاتے تھے۔
68	ا۔ رب کی کن صفات کا ذکر ہے؟	ا۔ (i) غالب ہے۔ (ii) رحم کرنے والا ہے۔

فرعون کا تکبر اور اُس کا انجام (سورۃ القصص: ۳۸ تا ۵۰)

آیت	سوال	جواب
38	ا۔ فرعون نے سرداروں سے کیا کہا؟ ۲۔ فرعون نے ہامان کو کیا حکم دیا؟ ۳۔ فرعون نے ہامان کو عمارت بنانے کا حکم کیوں دیا؟ ۴۔ فرعون نے موسیٰ علیہ السلام کے بارے میں کس رائے کا اظہار کیا؟	ا۔ میرے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ ۲۔ آگ میں اینٹیں پکا کر تیار کرواور ان سے بلند عمارت بناؤ۔ ۳۔ تاکہ وہ اُس عمارت پر چڑھ کر موسیٰ علیہ السلام کے معبود تک پہنچ سکے۔ ۴۔ موسیٰ (علیہ السلام) یقیناً جھوٹوں میں سے ہیں۔
39	ا۔ فرعون اور اُس کے لشکر نے کس جرم کا ارتکاب کیا؟ ۲۔ تکبر کسے کہتے ہیں؟ ۳۔ فرعون اور اُس کے لشکر نے کیا گمان کیا؟	ا۔ فرعون اور اس کے لشکر نے ناحق تکبر کیا۔ ۲۔ حق کو نہ ماننا اور دوسروں کو اپنے سے حقیر سمجھنا۔ **نوٹ:** "جس کے اندر رائی کے دانہ کے برابر تکبر ہوگا وہ جنت میں داخل نہ ہوسکے گا"۔ (صحیح مسلم) ۳۔ فرعون اور اُس کے لشکر نے گمان کیا کہ وہ آخرت میں اللہ کی طرف نہیں

		لوٹائے جائیں گے۔
40	ا۔ فرعون اور اس کے لشکروں کا کیا انجام ہوا؟ ۲۔ ظالموں کا انجام کیسا ہوتا ہے؟ ۳۔ ظلم کسے کہتے ہیں؟	ا۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے عذاب نے انہیں پکڑ لیا اور وہ سمندر میں غرق کر دیئے گئے۔ ۲۔ ظالموں کا برا انجام ہوتا ہے۔ ۳۔ کسی شے کو اس کے اصل مقام سے ہٹا دینا ظلم کہلاتا ہے۔ **عملی پہلو:** اللہ سبحانہ وتعالیٰ ظلم کو پسند نہیں فرماتے۔ اس لئے ہمیں ظلم سے بچنا چاہیئے۔ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ "اپنے بھائی کی مدد کرو خواہ ظالم ہو یا مظلوم۔ صحابہ کرامؓ نے عرض کیا کہ ظالم بھائی کی مدد کس طرح کریں بنی کریم ﷺ نے فرمایا کہ اس کو ظلم کرنے سے روک دو یہی اس کی مدد ہے" (بخاری)
41	ا۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے آل فرعون پر کس احسان کا ذکر فرمایا؟ ۲۔ آل فرعون نے اپنے اس اختیار اور قیادت کا کیا استعمال کیا؟ ۳۔ قیامت کے دن آل فرعون کا کیا حال ہوگا؟	ا۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے آل فرعون کو قائد بنایا انہیں حکومت اور اختیار بخشا۔ ۲۔ وہ لوگوں کو شرک اور ظلم میں مبتلا کر کے جہنم کی طرف بلاتے تھے۔ ۲۔ قیامت کے دن ان کی کوئی مدد نہیں کی جائے گی۔
42	ا۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے آلِ فرعون کو ان کے ظلم و شرک کی کیا سزا دی؟ ۲۔ لعنت کے کیا معنی ہیں؟ ۳۔ قیامت کے دن آل فرعون کا کیا حال ہوگا؟	ا۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے دنیا اور آخرت میں ان کے پیچھے لعنت لگا دی۔ ۲۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی رحمت سے محرومی۔ ۳۔ وہ بدحال ہوں گے۔
43	ا۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام کیا نعمت عطا فرمائی؟ ۲۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام کو تورات کب عطا فرمائی؟ ۳۔ پہلی امتوں سے کون مراد ہیں؟ ۴۔ تورات کی کیا خصوصیات بیان ہوئی ہیں؟ ۵۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کتابیں کیوں نازل فرماتا ہے؟ ٦۔ آج ہمارے لئے یہ ساری صفات کس کتاب میں ہیں؟	ا۔ کتاب یعنی تورات عطا فرمائی۔ ۲۔ پہلی امتوں کو ہلاک کرنے کے بعد۔ ۳۔ وہ نافرمان امتیں جنہیں ان کی نافرمانیں کی وجہ سے اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے ہلاک کر دیا مثلاً قوم نوح علیہ السلام، قوم عاد، قوم ثمود، عمورہ، سدوم اور اہل مدین وغیرہ۔ ۴۔ (i) تورات لوگوں کے لئے بصیرت تھی یعنی ایسی ہدایات جو لوگوں کی غفلت سے بند آنکھیں کھول دے (ii) ہدایت یعنی لوگوں کی رہنمائی کرنے والی (iii) رحمت یعنی ان کی ضرورتوں کو پورا کرنے والی تھی۔ ۵۔ تاکہ لوگ اس سے نصیحت حاصل کریں۔ ٦۔ قرآن حکیم میں۔
44	ا۔ یہاں خطاب کس سے ہے؟ ۲۔ موسیٰ علیہ السلام کو اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے رسالت دینے کے لئے کہاں بلایا؟ ۳۔ آپ ﷺ کے طور کی مغربی جانب موجود نہ ہونے سے کیا بتانا مقصود ہے؟	ا۔ نبی کریم ﷺ سے۔ ۲۔ کوہِ طور کی مغربی جانب۔ ۳۔ کہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے یہ واقعات آپ ﷺ کو وحی کے ذریعہ بتائے ہیں کیوں کہ آپ ﷺ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے رسول ہیں۔
45	ا۔ موسیٰ علیہ السلام کے بعد اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے کیا کیا؟ ۲۔ آپ ﷺ کے مدین میں موجود نہ ہونے سے کیا بتانا	ا۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے کئی امتوں کو پیدا کیا پھر ان پر طویل مدت گزر گئی یہاں تک کہ پھر اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے اپنے آخری رسول ﷺ کو بھیجا اور انہیں قرآنِ حکیم عطا فرمایا۔ ۲۔ کہ موسیٰ علیہ السلام پر مدین میں دس سال جو حالات گزرے وہ بھی اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے

	مقصود ہے؟	آپ ﷺ کو وحی کے ذریعہ بتائے ہیں اور یہ کہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ ہی رسول بھیجتے ہیں۔
46	ا۔ طور کے کنارے اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے کس کو پکارا؟ ۲۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی آپ ﷺ پر ہونے والی کس نعمت کا ذکر ہے؟ ۳۔ آپ ﷺ پر وحی نازل کرنے کی کیا حکمت بیان کی گئی ہے؟ ۴۔ کس قوم کے پاس کوئی خبردار کرنے والا آپ ﷺ سے پہلے نہیں آیا تھا؟ ۵۔ عرب کس کی نسل سے تھے؟ ۶۔ حضرت اسماعیل علیہ السلام کس کے بیٹے تھے؟ ۷۔ عرب میں حضرت اسماعیل علیہ السلام کے کتنے سال بعد نبی کریم ﷺ کو بھیجا گیا؟	ا۔ موسیٰ علیہ السلام کو۔ ۲۔ نعمت ہدایت یعنی وحی کے ذریعہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے ان تمام واقعات سے آپ ﷺ کو آگاہ فرمادیا۔ ۳۔ تاکہ لوگوں کو خبردار کرسکیں اور تاکہ لوگ نصیحت حاصل کریں۔ ۴۔ عربوں یعنی اہل مکہ کے پاس۔ ۵۔ عرب حضرت اسماعیل علیہ السلام کی نسل سے تھے۔ ۶۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے بڑے بیٹے تھے۔ ۷۔ تقریباً ڈھائی ہزار سال بعد۔
47	ا۔ لوگ مصیبت میں کیوں مبتلا ہوتے ہیں؟ ۲۔ رسولوں کو بھیجے جانے کی کیا وجہ بیان کی گئی ہے؟	ا۔ اپنی بداعمالیوں کی وجہ سے۔ ۲۔ تاکہ لوگ یہ نہ کہہ سکیں کہ اے اللہ! آپ نے ہمارے پاس ایک رسول کیوں نہ بھیجا کہ ہم آپ کی آیات کی پیروی کرتے اور ایمان لانے والوں میں سے ہوجاتے۔
48	ا۔ حق آنے پر لوگوں نے نبی کریم ﷺ پر کیا اعتراض کیا؟ ۲۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے اعتراض کے جواب میں کیا فرمایا؟ ۳۔ تورات اور قرآن پر لوگوں نے کیا اعتراض کیا؟ ۴۔ لوگوں نے تورات اور قرآن کے بارے میں کیا رویہ اختیار کیا؟	ا۔ ان کو موسیٰ علیہ السلام کی طرح معجزات کیوں نہیں دیئے گئے۔ ۲۔ اگر ایمان لانے میں رکاوٹ معجزات کا پیش نہ کیا جانا ہے تو پھر موسیٰ علیہ السلام پر یہ ایمان کیوں نہ لائے جنہوں نے معجزات پیش کئے تھے۔ لہٰذا اصل بیماری ان کی یہ ہے کہ ان کو ماننا ہی نہیں ہے۔ ۳۔ (i) یہ دونوں جادو ہیں (ii) یہ دونوں ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں۔ ۴۔ لوگوں نے کہا کہ ہم تورات اور قرآن دونوں کا انکار کرنے والے ہیں۔
49	ا۔ قرآن کے انکار پر اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے نبی کریم ﷺ کے ذریعہ کفار کو کیا چیلنج دیا؟	ا۔ اگر تم سچے ہو تو ان کتابوں سے زیادہ ہدایت والی کتاب لے آؤ میں اس کی پیروی کرنے لگوں گا۔
50	ا۔ قرآن کے انکار کا کیا سبب بیان کیا گیا؟ ۲۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے سب سے زیادہ گم راہ کسے قرار دیا؟ ۳۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کسے ہدایت نہیں دیتے؟ ۴۔ ظالم کسے کہتے ہیں؟ ۵۔ سب سے بڑا ظلم کیا ہے؟	ا۔ وہ اپنی خواہشات کی پیروی کررہے ہیں اور ہدایت کو ماننے کے لئے تیار نہیں ہیں۔ ۲۔ جو شخص اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی طرف سے دی گئی ہدایات کو چھوڑ کر اپنی خواہشات کی پیروی کرے۔ ۳۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ ظالموں کو ہدایت نہیں دیتے۔ ۴۔ کسی شے کو اس کے اصل مقام سے ہٹادینے والے کو۔ ۵۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے ساتھ شرک کرنا سب سے بڑا ظلم ہے۔

۳- بنی اسرائیل صحرائے سینا میں (سورۃ الاعراف: ۱۳۸ تا ۱۴۱)

آیت	سوال	جواب
138	ا۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے بنی اسرائیل کو سمندر کے پار کہاں پہنچایا؟ ۲۔ صحراء میں بنی اسرائیل کی ملاقات کس سے ہوئی؟ ۳۔ بنی اسرائیل نے موسیٰ علیہ السلام سے کیا مطالبہ کیا؟ ۴۔ قوم کے مطالبہ پر موسیٰ علیہ السلام نے کیا جواب دیا؟	ا۔ صحرائے سینا میں۔ ۲۔ ایسی قوم سے جو بتوں کی پوجا میں لگی ہوئی تھی۔ ۳۔ اے موسیٰ! آپ علیہ السلام ہمارے لئے بھی ایک بُت بنادیں۔ ۴۔ بے شک تم بڑے ہی جاہل لوگ ہو۔
139	ا۔ قوم کے مطالبہ پر موسیٰ علیہ السلام نے کیا جواب دیا؟	ا۔ جن کی وہ پوجا کر رہے ہیں وہ برباد ہونے والا اور غلط ہے۔
140	ا۔ موسیٰ علیہ السلام نے قوم کو کیا سمجھایا؟ ۲۔ موسیٰ علیہ السلام نے قوم کو اللہ سبحانہ وتعالیٰ کا کیا احسان یاد دلایا؟	ا۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ ۲۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ ہی ہے جس نے بنی اسرائیل کو تمام جہان والوں پر فضیلت دی۔
141	ا۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے بنی اسرائیل کو اپنا کیا احسان یاد دلایا؟ ۲۔ آلِ فرعون بنی اسرائیل پر کیا ظلم کرتے تھے؟ ۳۔ آلِ فرعون کا ظلم بنی اسرائیل کے لئے کیا حیثیت رکھتا تھا؟	ا۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے بنی اسرائیل کو ان کے دشمنوں یعنی آلِ فرعون سے نجات دلائی ۲۔ اُن کے بیٹوں کو ذبح کرتے اور بیٹیوں کو زندہ رہنے دیتے۔ ۳۔ یہ بنی اسرائیل کی اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی طرف سے ایک بہت بڑی آزمائش تھی۔

بنی اسرائیل صحرائے سینا میں (طٰہٰ: ۸۰ تا ۸۲)

آیت	سوال	جواب
80	ا۔ بنی اسرائیل پر اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے کیا احسانات فرمائے؟ ۲۔ من کسے کہتے ہیں؟ ۳۔ سلویٰ کسے کہتے ہیں؟	ا۔ (i) انہیں دشمن سے نجات دی (ii) طور پہاڑ کی دائیں جانب تورات عطا کرنے کے لئے بلایا (iii) من وسلویٰ عطا فرمایا۔ ۲۔ شبنم کی طرح کے قطرے جو سوکھ کر سفید قدرتی شکر بن جاتے تھے۔ ۳۔ بٹیر نما پرندے جن کے غول کے غول صحراء میں اُترتے اور بنی اسرائیل انہیں پکڑ کر بھون بھون کر کھاتے۔
81	ا۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے بنی اسرائیل کو کیا ہدایت دی؟ ۲۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے بنی اسرائیل کو حد سے بڑھنے پر کیا تنبیہ فرمائی؟ ۳۔ جس پر اللہ سبحانہ وتعالیٰ کا غضب نازل ہوتا ہے اس کا کیا انجام ہوتا ہے؟	ا۔ (i) ان پاکیزہ چیزوں میں سے کھاؤ جو ہم نے تمہیں بطور رزق دی ہیں۔ (ii) حد سے نہ بڑھو۔ ۲۔ ورنہ تم پر میرا غضب نازل ہو جائے گا۔ ۳۔ وہ یقیناً دنیا و آخرت میں برباد ہو جاتا ہے۔
82	ا۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی بخشش کا وعدہ کن لوگوں کے لئے ہے؟ ۲۔ توبہ کے کیا معنی ہیں؟	ا۔ (i) جو توبہ کریں۔ (ii) ایمان لائیں۔ (iii) نیک عمل کریں۔ (iv) اور پھر ہدایت پر قائم رہیں۔ ۲۔ پلٹنا، لوٹ آنا، نافرمانی کا راستہ چھوڑ کر فرمانبرداری اختیار کرلینا۔

۴- حضرت موسیٰ علیہ السلام کوہِ طور پر (سورۃ الاعراف: ۱۴۲ تا ۱۴۷)

آیت	سوال	جواب
142	۱۔ اللہ ﷻ نے موسیٰ علیہ السلام کو کل کتنی راتوں کے لئے کوہ طور پر بلایا؟ ۲۔ موسیٰ علیہ السلام نے کوہِ طور پر جاتے ہوئے حضرت ہارون علیہ السلام کو کیا نصیحت کی؟	۱۔ چالیس راتوں کے لئے۔ ۲۔ آپ علیہ السلام میرے جانشین رہیئے، لوگوں کی اصلاح کیجئے اور فساد کرنے والوں کی بات نہ مانیئے۔
143	۱۔ جب موسیٰ علیہ السلام اللہ ﷻ کے مقرر کیئے ہوئے وقت پر کوہ طور پر حاضر ہوئے تو انہیں کیا سعادت حاصل ہوئی؟ ۲۔ موسیٰ علیہ السلام نے اللہ ﷻ سے کس بات کی درخواست کی؟ ۳۔ اللہ ﷻ نے ان کی درخواست کا کیا جواب دیا؟ ۴۔ پہاڑ پر اللہ ﷻ کی تجلی کا کیا اثر ہوا؟ ۵۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام پر اللہ ﷻ کی اس تجلی کے مشاہدہ کرنے کا کیا اثر ہوا؟ ۶۔ موسیٰ علیہ السلام نے ہوش میں آنے پر کیا کیا؟	۱۔ اللہ ﷻ نے ان سے کلام فرمایا۔ ۲۔ اللہ ﷻ کو دیکھنے کی درخواست فرمائی۔ ۳۔ تم مجھے ہر گز نہیں دیکھ سکو گے لیکن اس پہاڑ کی طرف دیکھو اگر یہ اپنی جگہ قائم رہا تو تم مجھے دیکھ پاؤ گے۔ ۴۔ اللہ ﷻ کی تجلی سے پہاڑ ریزہ ریزہ ہو گیا۔ ۵۔ موسیٰ علیہ السلام بے ہوش ہو کر گر پڑے۔ ۶۔ اللہ ﷻ کی پاکی بیان کی اور اللہ ﷻ کی جناب میں توبہ کی اور فرمایا کہ میں سب سے پہلے ایمان لانے والوں میں سے ہوں۔
144	۱۔ کوہ طور پر اللہ ﷻ نے موسیٰ علیہ السلام کو کیا بشارت دی؟ ۲۔ اللہ ﷻ نے اس موقع پر موسیٰ علیہ السلام کو کیا عطا فرمایا؟ ۳۔ اللہ ﷻ نے موسیٰ علیہ السلام کو کیا نصیحت فرمائی؟	۱۔ اللہ ﷻ نے انہیں اپنا رسول بنانے اور ہم کلامی کا شرف بخشنے کی بشارت دی ۲۔ تورات۔ ۳۔ تورات لینے اور شکر گزار بننے کی۔
145	۱۔ اللہ ﷻ نے تورات کس شکل میں عطا فرمائی؟ ۲۔ اللہ ﷻ نے تورات کی کیا صفات بیان فرمائیں؟ ۳۔ اللہ ﷻ نے موسیٰ علیہ السلام کو کیا نصیحت فرمائی؟ ۴۔ نافرمانوں کے گھر دکھانے سے کیا مراد ہے؟	۱۔ پتھر کی تختیوں پر لکھی ہوئی۔ ۲۔ اس دور کی ضرورت کے اعتبار سے تورات میں ہر چیز کی نصیحت اور ہر چیز کی تفصیل تھی۔ ۳۔ اللہ ﷻ نے موسیٰ علیہ السلام کو تورات کو مضبوطی سے تھامنے کی نصیحت فرمائی اور حکم فرمایا کہ اپنی قوم کو بھی اس کی اچھی باتوں کی پیروی کرنے کی نصیحت فرمائیں۔ ۴۔ یعنی سابقہ نافرمان قوموں کے کھنڈرات۔
146	۱۔ اللہ ﷻ کن لوگوں کو اپنی آیات سے دور کر دیتے ہیں؟ ۲۔ تکبر کسے کہتے ہیں؟ ۳۔ اللہ ﷻ کی آیات کو جھٹلانے اور ان سے غفلت برتنے کا کیا	۱۔ جو تکبر کرتے ہیں۔ ۲۔ حق سے منہ موڑنا اور دوسروں کو اپنے سے حقیر سمجھنا۔ (مسلم) ۳۔ (i) تمام نشانیاں دیکھ کر بھی ایمان لانے کی توفیق نہیں ہوتی۔ (ii) ہدایت کا راستہ دیکھ بھی لیں تو اختیار نہیں کرتے۔

	نتیجہ نکلتا ہے؟	(iii) گم راہی کا راستہ اختیار کرتے ہیں۔
147	ا۔ کن لوگوں کے اعمال برباد ہو جاتے ہیں؟ ۲۔ ایسے لوگوں کو آخرت میں کیسا بدلا ملے گا؟	ا۔ جو جھٹلاتے ہیں اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی آیات کو اور آخرت کی ملاقات کو۔ ۲۔ اپنے برے اعمال کا برا بدلا ملے گا۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام کوہِ طور پر (طٰہٰ: ۸۳ تا ۸۷)

آیت	سوال	جواب
83	ا۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام سے کیا پوچھا؟	ا۔ آپ علیہ السلام نے اپنی قوم سے پہلے آنے میں جلدی کیوں کی؟
84	ا۔ موسیٰ علیہ السلام نے جلدی آنے کی کیا وجہ بیان فرمائی؟	ا۔ تاکہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ ان سے راضی ہو جائے۔
85	ا۔ موسیٰ علیہ السلام کے کوہِ طور پر جانے کے بعد قوم کا کیا حال ہوا؟ ۲۔ سامری کون تھا؟ ۳۔ سامری نے قوم کو کیسے گم راہ کیا؟	ا۔ سامری نے انہیں گم راہ کر دیا۔ ۲۔ اکثر مفسرین کے نزدیک آلِ فرعون سے تعلق رکھنے والا یا غیر اسرائیلی تھا۔ ۳۔ سونے کا بچھڑا بنا کر قوم سے کہا کہ یہ تمہارا رب ہے۔
86	ا۔ موسیٰ علیہ السلام کس حال میں قوم کی طرف پلٹے؟ ا۔ موسیٰ علیہ السلام نے قوم کو کیا تنبیہ فرمائی؟ ۲۔ موسیٰ علیہ السلام کس وعدہ کا ذکر فرما رہے ہیں؟ ۳۔ موسیٰ علیہ السلام نے قوم کی گم راہی پر کیا استفسار فرمایا؟	ا۔ غصہ اور غم کی حالت میں۔ ا۔ کیا اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے تم سے اچھا وعدہ نہیں کیا تھا جو تم نے ایک بچھڑے کو معبود بنا لیا۔ ۲۔ تورات دینے کا وعدہ۔ ۳۔ کیا تم پر طویل مدت گزر گئی تھی یا تم چاہتے ہو کہ تم پر اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا غضب نازل ہو پس تم نے کیوں میرے وعدہ کی خلاف ورزی کی۔
87	ا۔ قوم نے موسیٰ علیہ السلام کو کیا جواب دیا؟ ۲۔ بنی اسرائیل نے زیورات کے ساتھ کیا کیا؟ ۳۔ آگ میں سامری نے کیا ڈالا؟	ا۔ ہم نے آپ علیہ السلام سے وعدہ خلافی خود نہیں کی بلکہ ہمیں سامری نے ایسا کروایا۔ ۲۔ زیورات آگ میں پگھلا کر ان سے سونے کا ایک بچھڑا بنایا۔ ۳۔ زیورات میں سے کچھ اس نے بھی آگ میں ڈالا۔

۵- سونے کا بچھڑا اور بنی اسرائیل کی گم راہی (سورۃ الاعراف: ۱۴۸ تا ۱۴۹)

آیت	سوال	جواب
148	ا۔ موسیٰ علیہ السلام کے کوہ طور پر جانے کے بعد قوم نے کیا کیا؟ ۲۔ بچھڑے کی کیا خصوصیات تھیں؟ ۳۔ بنی اسرائیل کو بچھڑے کے بارے میں کن باتوں پر غور کرنا چاہیئے تھا؟ ۴۔ بنی اسرائیل نے کیا ظلم کیا تھا؟	ا۔ سونے کے زیورات کو پگھلا کر اس سے ایک بچھڑے کا سا جسم بنایا۔ ۲۔ سونے سے بنایا گیا تھا اور اس میں سے آواز آتی تھی۔ قدیم مفسرین کے نزدیک وہ بچھڑا آواز نکالتا تھا۔ ۳۔ بنی اسرائیل کو غور کرنا چاہیئے تھا کہ نہ بچھڑا ان سے بات کر سکتا ہے اور نہ انہیں ہدایت کا راستہ دکھا سکتا ہے۔ ۴۔ بچھڑے کو معبود بنا کر شرک کیا تھا۔
149	ا۔ موسیٰ علیہ السلام کی توجہ دلانے پر بنی اسرائیل نے کیا طرزِ عمل اختیار کیا؟	ا۔ وہ اپنے شرک کرنے پر نادم ہوئے اور انہوں نے اللہ سبحانہ و تعالیٰ سے معافی مانگی۔

سونے کا بچھڑا اور بنی اسرائیل کی گم راہی (طٰہٰ: ۸۸ تا ۹۸)

آیت	سوال	جواب
88	ا۔ موسیٰ علیہ السلام کے کوہ طور پر جانے کے بعد سامری نے کیا کیا؟ ۲۔ بچھڑے کی کیا خصوصیات تھیں؟ ۳۔ بنی اسرائیل نے بچھڑے کے بارے میں کیا کہا؟	ا۔ سونے کے زیورات کو پگھلا کر اس سے ایک بچھڑے کا سا جسم بنایا۔ ۲۔ سونے سے بنایا گیا ایک جسم تھا اور اس میں سے گائے کی سی آواز نکلتی تھی۔ ۳۔ یہ بچھڑا تمہارا اور موسیٰ (علیہ السلام) کا معبود ہے پس موسیٰ (علیہ السلام) بھول گئے۔
89	ا۔ بنی اسرائیل کو بچھڑے کے بارے میں کن باتوں پر غور کرنا چاہیئے تھا؟	ا۔ نہ تو بچھڑا ان کی کسی بات کا جواب دے سکتا تھا اور نہ ان کے نقصان یا فائدہ کا اختیار رکھتا تھا۔
90	ا۔ حضرت ہارون علیہ السلام نے قوم کو کیسے سمجھایا؟	ا۔ (i) تم بچھڑے کے ذریعہ فتنہ میں مبتلا ہو گئے ہو (ii) تمہارا رب تو رحمان ہے (iii) پس تم میری پیروی کرو (iv) میرے حکم کی اطاعت کرو۔
91	ا۔ قوم نے حضرت ہارون علیہ السلام کو کیا جواب دیا؟	ا۔ ہم تو بچھڑے کی پوجا کرتے رہیں گے جب تک موسیٰ علیہ السلام ہمارے پاس نہیں آجاتے۔
92	ا۔ واپس آکر موسیٰ علیہ السلام نے ہارون علیہ السلام سے کیا استفسار فرمایا؟	ا۔ آپ علیہ السلام نے انہیں گم راہی اختیار کرنے سے کیوں نہیں روکا؟
93	ا۔ واپس آکر حضرت موسیٰ علیہ السلام نے حضرت ہارون علیہ السلام سے کیا استفسار فرمایا؟	ا۔ آپ علیہ السلام نے قوم کو شرک سے روکنے میں میری پیروی نہیں کی اور کیا آپ علیہ السلام نے میرے حکم کی نافرمانی کی؟
94	ا۔ موسیٰ علیہ السلام نے ہارون علیہ السلام کے ساتھ کیا کیا؟ ۲۔ حضرت ہارون علیہ السلام نے موسیٰ علیہ السلام کو کیا جواب دیا؟	ا۔ انہیں سر اور داڑھی کے بالوں سے پکڑ کر کھینچا۔ ۲۔ کہ مجھے ڈر تھا کہ آپ علیہ السلام یہ نہ کہیں کہ میں نے بنی اسرائیل میں تفرقہ ڈال دیا اور میری بات کا پاس نہیں کیا۔
95	ا۔ حضرت ہارون علیہ السلام سے تفتیش فرمانے کے بعد موسیٰ علیہ السلام کس کی طرف متوجہ ہوئے؟ ۲۔ موسیٰ علیہ السلام نے سامری سے کیا استفسار فرمایا؟	ا۔ ہارون علیہ السلام سے تفتیش فرمانے کے بعد موسیٰ علیہ السلام سامری کی طرف متوجہ ہوئے۔ ۲۔ تمہارا کیا معاملہ ہے یعنی تم نے بچھڑے کو معبود بنانے کا یہ کام کیوں کیا؟
96	ا۔ سامری نے موسیٰ علیہ السلام کو کیا جوب دیا؟ ۲۔ سامری کو اس کام پر کس نے اکسایا؟ ۳۔ سامری نے ایسی کیا بات دیکھی تھی جو دوسرے لوگ نہ دیکھ سکے تھے؟ ۴۔ سامری نے کیا تدبیر کی؟	ا۔ میں نے وہ چیز دیکھی جو دوسروں نے نہیں دیکھی پھر میں نے فرشتہ کے نقش قدم سے ایک مٹھی مٹی اٹھالی اور اسے اس بچھڑے پر ڈالا۔ ۲۔ اس کے نفس نے اسے اس کام پر اکسایا۔ ۳۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام جہاں قدم رکھتے وہاں سبزہ اگ آتا تھا۔ ۴۔ سامری نے وہاں سے مٹھی بھر مٹی اٹھالی اور پھر وہ مٹی سونے کے بچھڑے میں ڈالی جس سے اس میں سے آواز آنے لگی۔
97	ا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے سامری کو کیا فوری سزا سنائی؟ ۲۔ موسیٰ علیہ السلام نے سامری کو اور کس سزا کی پیشنگوئی فرمائی؟	ا۔ اب تم زندگی بھر لوگوں سے کہتے رہو گے کہ مجھے نہ چھونا کیوں کہ جو بھی اب اسے چھوئے گا تو چھونے والے اور سامری کو بخار چڑھ جائے گا۔ ۲۔ تمہارے لئے ایک (اخروی) عذاب کا وعدہ بھی ہے جس کی ہر گز خلاف

	۳۔ سونے کے بچھڑے کا کیا انجام ہوا؟	ورزی نہ کی جائے گی یعنی اخروی سزا ضرور ملے گی۔ ۳۔ موسیٰ علیہ السلام نے بچھڑے کو جلا کر اس کی راکھ کو پانی میں اچھی طرح بکھیر دیا
98	۱۔ موسیٰ علیہ السلام نے قوم کو کیا بات سمجھائی؟ ۲۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی کس صفت کا ذکر کیا گیا ہے؟	۱۔ یقیناً تمہارا معبود تو بس ایک اللہ سبحانہ وتعالیٰ ہی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ ۲۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے اپنے علم سے ہر چیز کا احاطہ کر رکھا ہے۔ **نوٹ:** اس کائنات میں ہونے والا ہر کام یہاں تک کہ ہمارا ہر عمل اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے علم میں ہے۔

۶۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی ناراضگی اور بنی اسرائیل کو سزا (سورۃ الاعراف: ۱۵۰ تا ۱۵۴)

آیت	سوال	جواب
150	۱۔ موسیٰ علیہ السلام کس کیفیت میں اپنی قوم کی طرف لوٹے؟ ۲۔ موسیٰ علیہ السلام کو غصہ کس بات پر تھا؟ ۳۔ موسیٰ علیہ السلام نے قوم سے کیا فرمایا؟ ۴۔ بنی اسرائیل نے کس کام میں جلدی کی؟ ۵۔ موسیٰ علیہ السلام کی اپنی قوم کو گمراہی میں دیکھ کر کیا کیفیت تھی؟ ۶۔ ہارون علیہ السلام نے موسیٰ علیہ السلام کے سامنے کیا عذر پیش کیا؟ ۷۔ ہارون علیہ السلام نے موسیٰ علیہ السلام سے کیا درخواست کی؟	۱۔ نہایت غصہ اور غم کی حالت میں۔ ۲۔ اپنی قوم کے شرک میں مبتلا ہونے پر۔ ۳۔ تم نے میرے پیچھے بہت ہی بُرا کام کیا ہے۔ ۴۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے احکامات آنے سے پہلے گمراہی اختیار کرنے میں جلدی کی۔ ۵۔ انہوں نے تورات کو ایک طرف رکھ کر اپنے بھائی حضرت ہارون علیہ السلام کو انتہائی غم و غصہ کی حالت میں سر اور داڑھی کے بالوں سے پکڑ کر اپنی طرف کھینچا۔ ۶۔ (i) قوم نے مجھے کمزور سمجھا (ii) وہ میرے قتل کے درپے ہو گئے۔ ۷۔ (i) آپ دشمنوں کو مجھ پر ہنسنے کا موقع نہ دیں (ii) آپ مجھے ظالموں میں شامل نہ کریں۔
151	۱۔ ہارون علیہ السلام کے عذر پیش کرنے پر موسیٰ علیہ السلام نے کیا طرزِ عمل اختیار کیا؟ ۲۔ موسیٰ علیہ السلام نے اللہ سبحانہ وتعالیٰ سے کیا دعا کی؟	۱۔ اپنے اور اپنے بھائی ہارون علیہ السلام کے لئے اللہ سبحانہ وتعالیٰ سے دعا کی۔ ۲۔ (i) مجھے اور میرے بھائی کو بخش دے (ii) اور ہم دونوں کو اپنی رحمت میں داخل فرما۔
152	۱۔ بچھڑے کو معبود بنانے والوں کو کیا سزا سنائی گئی؟ ۲۔ بنی اسرائیل نے اللہ سبحانہ وتعالیٰ پر کیا جھوٹ باندھا تھا؟ ۳۔ جھوٹ باندھنے والوں کا کیا انجام ہوتا ہے؟	۱۔ عنقریب انہیں اللہ سبحانہ وتعالیٰ کا غضب پہنچے گا اور دنیا کی زندگی میں ذلیل ہوں گے۔ ۲۔ بچھڑے کو خدا قرار دیا تھا۔ ۳۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ انہیں اسی طرح سزا دیتا ہے۔
153	۱۔ کیا بُرے اعمال کرنے کے بعد بھی نجات کی کوئی راہ ہے؟ ۲۔ توبہ کے معنیٰ کیا ہیں؟ ۳۔ توبہ کی کیا شرائط ہیں؟ ۴۔ توبہ کر کے ایمان لانے والے کے ساتھ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کیسا معاملہ فرماتے ہیں؟	۱۔ جی ہاں اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی جناب میں سچی توبہ کرنا۔ ۲۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی طرف پلٹنا یعنی نافرمانی چھوڑ کر فرماں برداری اختیار کرنا۔ ۳۔ (i) گناہ کو ترک کرنا (ii) گناہ پر سچی ندامت ہونا (iii) گناہ کو آئندہ نہ کرنے کا عزم کرنا (iv) اگر کسی کا حق مارا ہے تو اسے لوٹانا یا اس سے معافی مانگنا ۴۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اس کے گناہوں کو بخش دیتے ہیں اور اس پر رحم فرماتے ہیں۔

154	ا۔ موسیٰ علیہ السلام نے غصہ ٹھنڈا ہونے پر کیا کیا؟ ۲۔ تورات میں کیا تھا؟ ۳۔ ہدایت اور رحمت کس کے لئے تھی؟	ا۔ تورات کی تختیاں اُٹھالیں۔ ۲۔ ہدایت اور رحمت۔ ۳۔ ان لوگوں کے لئے جو اللہ سبحانہ وتعالیٰ سے ڈرتے رہتے ہیں۔

۷- بنی اسرائیل کے سرداروں کا کوہ طور پر بے جا مطالبہ اور اُس کا انجام (سورۃ الاعراف:۱۵۵)

آیت	سوال	جواب
155	ا۔ موسیٰ علیہ السلام نے بنی اسرائیل میں سے کتنے افراد منتخب کیے؟ ۲۔ موسیٰ علیہ السلام نے ان افراد کو کس مقصد کے لئے منتخب کیا؟ ۳۔ بنی اسرائیل کے ان افراد پر زلزلہ کیوں آیا؟ ۴۔ موسیٰ علیہ السلام نے بنی اسرائیل کے ان افراد پر زلزلہ کا کیا سبب بیان فرمایا؟ ۵۔ موسیٰ علیہ السلام نے ان مشکل حالات پر کیا تبصرہ فرمایا؟ ۶۔ موسیٰ علیہ السلام نے افراد کی ہلاکت پر اللہ سبحانہ وتعالیٰ سے کیا التجا فرمائی؟	ا۔ سّتر افراد۔ ۲۔ کوہِ طور پر اپنے ساتھ لے جانے کے لئے۔ ۳۔ ان کے اللہ سبحانہ وتعالیٰ کو اپنی آنکھوں سے دیکھنے کے بے جا مطالبہ پر۔ ۴۔ ان افراد میں سے چند کی بے وقوفی کو۔ ۵۔ موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا کہ یہ تو محض اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی آزمائش ہے اس کے ذریعہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت فرماتا ہے۔ ۶۔ موسیٰ علیہ السلام نے افراد کی ہلاکت پر اللہ سبحانہ وتعالیٰ سے درخواست کی کہ آپ ہی ہمارے کارساز ہیں آپ ہمیں بخش دیں اور ہم پر رحم فرمائیں۔

مشقوں کے جوابات

ہم نے کیا سمجھا؟

سوال ا: صحیح جواب پر درست کا نشان (✓) لگائیں:

(ا) اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرعون اور اس کے لشکر کو کیسے ہلاک فرمایا؟

(الف) پتھر برسا کر ✓ (ب) سمندر میں غرق کر کے (ج) زمین میں دفن کر کے

(۲) فرعون نے مرتے ہوئے کیا کہا؟

(الف) کیا مصر کی حکومت اور میرے (محل کے) نیچے بہتی نہریں میری نہیں؟ (ب) میں تمہارا سب سے بڑا رب ہوں

✓ (ج) میں ایمان لایا جس (اللہ سبحانہ وتعالیٰ) پر بنی اسرائیل ایمان لائے

(۳) اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے بنی اسرائیل کے لئے کیا نازل فرمایا؟

(الف) فرشتہ ✓ (ب) من وسلویٰ (ج) جنّت سے دستر خوان

COPYRIGHT © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL & CRIMINAL ACTION.

(۴) کس نے بنی اسرائیل کو گمراہ کیا؟

✓ (الف) سامری (ب) قارون (ج) فرعون

(۵) اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے بنی اسرائیل پر طور پہاڑ کو اُٹھا کر اُن سے کیا لیا؟

(الف) کام ✓ (ب) عہد (ج) انتقام

سوال ۲: نیچے دیئے جملوں کے ساتھ بنے ہوئے خانوں میں قصّے کی ترتیب کے لحاظ سے نمبر ڈالیئے۔

۱۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام بنی اسرائیل کو لے کر مصر سے ہجرت فرما گئے۔
۲۔ فرعون نے اپنے لشکر کے ساتھ بنی اسرائیل کا تعاقب کیا۔
۳۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے سمندر کو پھاڑ کر بنی اسرائیل کو راستہ عطا فرمایا۔
۴۔ فرعون اپنے لشکر سمیت سمندر میں غرق ہو گیا۔
۵۔ صحرائے سینا میں اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے بنی اسرائیل پر بادلوں کا سایہ، من و سلویٰ اور چٹان سے بارہ چشمے جاری فرمائے۔
۶۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو چالیس دنوں کے لئے کوہِ طور پر بلایا۔
۷۔ سامری نے زیورات سے سونے کا بچھڑا بنایا۔
۸۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے قوم کے شرک کرنے پر نہایت غصہ اور ناراضگی کا اظہار کیا۔
۹۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے بنی اسرائیل کو شرک کرنے پر سزا دی۔
۱۰۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے بنی اسرائیل کو جہاد کا حکم فرمایا مگر انہوں نے بزدلی دکھائی۔

سوال ۳: مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیجیئے:

۱- آگے سمندر اور پیچھے فرعون کے لشکر کو دیکھ کر بنی اسرائیل نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے کیا کہا اور حضرت موسیٰ علیہ السلام نے انہیں کیا جواب دیا؟

ہم تو مارے گئے فرعون ہم سب کو ہلاک کر دے گا، موسیٰ علیہ السلام نے کہا کہ میرا رب میرے ساتھ ہے وہ جلد ہی کوئی راہ دکھائے گا

۲- اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے صحرائے سینا میں بنی اسرائیل پر کیا عنایات فرمائیں؟

بادلوں کا سایہ کیا، من و سلویٰ نازل کیا، بارہ چشمے جاری کیئے، تورات عطا فرمائی۔

۳- سامری نے قوم کو کیسے گمراہ کیا؟

اس نے قوم کے زیورات کو پگھلا کر ایک بچھڑا بنایا اور قوم سے کہا کہ یہ تمہارا رب ہے اس کی عبادت کرو۔

۴- کوہِ طور پر بنی اسرائیل کے سرداروں نے کیا مطالبہ کیا؟

اللہ سبحانہ و تعالیٰ کو اپنی آنکھوں سے دیکھنے کا مطالبہ کیا

۵- بنی اسرائیل نے فلسطین میں داخل ہونے سے کیوں انکار کیا؟

وہاں ایک نہایت جنگجو قوم آباد تھی، بنی اسرائیل نے بزدلی دکھائی اور لڑنے سے صاف انکار کر دیا۔

COPYRIGHTS ® RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK FOR COMMERCIAL ENTAILS CIVIL & CRIMINAL ACTION.

سُوْرَۃُ النَّبَا

طریقۂ تدریس:

سبق نمبر ا: اس سورت کا شانِ نزول، تعارف، قرآنی متن اور ترجمہ درسی کتاب سے پڑھائیں۔

سبق نمبر ۲: (i) "علم و عمل کی باتیں" وضاحت کے ساتھ طلبہ کو سمجھائیں اور مذاکرہ کے ذریعے ان کو ذہن نشین کرائیں۔

(ii) "ہم نے کیا سمجھا؟" طلبہ کو گھر کے کام (Home Work) کے طور پر دیں تاکہ اُن کی قرآن فہمی کا اندازہ ہو اور بعد میں کمرۂ جماعت (Class) میں خود حل کرائیں۔ (تشریحی نکات کے بعد دیئے گئے "مشقوں کے جوابات" سے استفادہ کیا جاسکتا ہے)

(iii) "گھریلو سرگرمی" کرانے کے لئے طلبہ کے گھر والوں کو پابند کیا جائے۔ (کمرۂ جماعت میں مزید سرگرمیاں کرانے کے لئے "مشقوں کے جوابات" کے بعد دی گئی "عملی سرگرمی" سے بھی استفادہ کیا جاسکتا ہے)

مقاصدِ مطالعہ: اس سورت کے اختتام پر طلبہ میں یہ استعداد ہو کہ وہ جانتے ہوں:

۱۔ قیامت کے واقع ہونے کے بارے میں کیا بتایا گیا ہے؟

۲۔ اللہ تعالیٰ کی کن قدرتوں کا بیان کیا گیا ہے

۳۔ کائنات میں اللہ تعالیٰ کی قدرت کی نشانیاں کس بات کی دلیل ہیں؟

۴۔ قیامت پر یقین انسان کے اندر کیا جذبات پیدا کرتا ہے؟

۵۔ متقی کسے کہتے ہیں؟

۶۔ شفاعت کی حقیقت کیا ہے؟

۷۔ صُور پھونکنے سے کیا مراد ہے؟

۸۔ رب کے پاس اچھا ٹھکانا کیسے پایا جاسکتا ہے؟

۹۔ آخرت کے حساب کی فکر نہ کرنے اور آیات کو جھٹلانے کا کیا انجام ہوگا؟

ربطِ سورت: گزشتہ سورت "المرسلات" میں ان لوگوں کی تردید کی گئی تھی جو قیامت کو جھٹلاتے ہیں۔ سورۃ النّباء میں بتایا گیا ہے کہ قیامت کا انکار کرنے والوں اور اس کے بارے میں شک وشبہ میں پڑے رہنے والوں کو عنقریب اس کی حقیقت کا علم ہو جائے گا۔ سورۃ المرسلات میں روزِ قیامت کو جھٹلانے والوں کے لئے ہلاکت وتباہی سے خبردار کیا گیا ہے۔ سورۃ النباء میں سرکش ونافرمان لوگوں کا ٹھکانا جہنم بتایا گیا ہے۔ مزید ربط یہ ہے کہ سورۃ المرسلات اور سورۃ النباء دونوں میں متقین یعنی پرہیزگاروں کی جنت کی ابدی نعمتیں کا ذکر فرمایا گیا ہے۔

آیت بہ آیت تشریحی نکات

آیت	سوال	جواب
.1	۱۔ کون لوگ آپس میں سوال کررہے تھے؟ ۲۔ کس چیز کے بارے میں لوگ آپس میں سوال کررہے تھے؟	۱۔ مشرکین مکہ ۲۔ قیامت کے بارے میں
.2	۱۔ نباء کسے کہتے ہیں؟ ۲۔ وہ عظیم خبر کیا تھی؟	۱۔ کسی اہم خبر کو نباء کہتے ہیں ۲۔ قیامت واقع ہوگی، موت کے بعد دوبارہ زندہ کیا جائے گا، اعمال کا حساب ہوگا اور جزا وسزا دی جائے گی۔

.3	ا۔ قیامت کے بارے میں لوگوں کے کیا اختلافات تھے؟	ا۔ بعض کہتے تھے کہ مرنے کے بعد کوئی زندگی نہیں، دنیا کی زندگی ہی اصل زندگی ہے، ان کے نزدیک مرنے کے بعد دوبارہ زندہ ہو جانا ناممکن تھا۔
.4	ا۔ لوگوں کی قیاس آرائیوں پر اللہ ﷻ نے کیا تبصرہ فرمایا؟ ۲۔ لوگ کیا جان لیں گے؟	ا۔ عنقریب وہ اس حقیقت کو جان لیں گے۔ ۲۔ قیامت قائم ہونے کو۔
.5	ا۔ لوگ کیا جان لیں گے؟ ۲۔ اس آیت کو دوبارہ کیوں دہرایا گیا ہے؟	ا۔ دوبارہ زندہ کیئے جانے کو۔ ۲۔ تاکید اور زور پیدا کرنے کے لئے کہ قیامت یقینی ہے۔
.6	ا۔ اللہ ﷻ نے زمین کے بارے میں کیا فرمایا ہے؟ ۲۔ اللہ ﷻ نے زمین کو فرش کیوں بنایا؟ ۳۔ اللہ ﷻ نے زمین کو فرش بنانے کا ذکر کیوں فرمایا؟	ا۔ اللہ ﷻ نے زمین کو فرش بنایا ہے ۲۔ تاکہ ہم اُس پر چلیں، رہیں، روزی حاصل کریں ۳۔ زمیں اللہ ﷻ کی قدرت کی ایک نشانی ہے جس اللہ ﷻ نے زمین کو ہمارے لئے فرش بنادیا وہ ہمیں موت کے بعد دوبارہ زندہ بھی کرسکتا ہے۔
.7	ا۔ اللہ ﷻ نے پہاڑوں کے بارے میں کیا فرمایا ہے؟ ۲۔ پہاڑوں کو کیلیں بنانے سے کیا مراد ہے؟ ۳۔ پہاڑوں کو کیلیں بنانے کا ذکر کیوں فرمایا؟	ا۔ اللہ ﷻ نے پہاڑوں کو کیلیں بنایا ۲۔ پہاڑ زمین میں کیلوں کی طرح گڑے ہوئے ہیں۔ ۳۔ جو اللہ ﷻ پہاڑوں کو زمین میں گاڑ سکتا ہے وہ قیامت کو بھی برپا کرسکتا ہے
.8	ا۔ انسانوں کے جوڑے بنانے سے کیا مراد ہے؟ ۲۔ انسانوں کے جوڑے بنانے میں کیا اشارہ ہے؟	ا۔ انسانوں کے جوڑے بنانے سے مراد مرد اور عورت ہیں۔ ۲۔ جس اللہ ﷻ نے انسانوں کے جوڑے بنائے اسی نے دنیا کا جوڑا آخرت بھی بنایا ہے
.9	ا۔ اللہ ﷻ نے نیند کے بارے میں کیا فرمایا ہے؟ ۲۔ اللہ ﷻ نے نیند کو آرام کا ذریعہ کیسے بنایا ہے؟	ا۔ اللہ ﷻ نے نیند کو ہمارے لئے آرام کا ذریعہ بنایا ہے ۲۔ نیند سے انسان کی تھکاوٹ دور ہوتی ہے، توانائی بحال ہوتی ہے اور نیند انسان کا غم و فکر دور کردیتی ہے۔
.10	ا۔ اللہ ﷻ نے رات کے بارے میں کیا فرمایا ہے؟ ا۔ رات کو ڈھانپنے والی کیوں کہا گیا؟	ا۔ اللہ ﷻ نے رات کو ڈھانپنے والی کہا ہے ۲۔ کیوں کہ رات کا اندھیرا لباس کی طرح ہر چیز کو اپنے اندر چھپالیتا ہے۔
.11	ا۔ اللہ ﷻ نے دن کے بارے میں کیا فرمایا ہے؟ ۲۔ دن کو روزگار کا وقت کیوں کہا گیا؟	ا۔ اللہ ﷻ نے دن کو روزگار کا وقت قرار دیا ہے ۲۔ کیوں کہ دن میں چہل پہل اور رونق ہوتی ہے اور انسان اپنی ضرورتوں کو پورا کرنے میں لگا ہوتا ہے۔
.12	ا۔ یہاں سات مضبوط سے کیا مراد ہے؟ ۲۔ آسمانوں کو سات مضبوط کیوں کہا گیا؟	ا۔ سات آسمان ۲۔ کیونکہ ساتوں آسمان مضبوط چھت کی طرح اس کائنات کو گھیرے ہوئے ہیں
.13	ا۔ روشن چراغ سے کیا مراد ہے؟ ۲۔ سورج کو روشن چراغ کیوں کہا گیا؟ ۳۔ رات، دن، آسمان اور سورج کا کیوں ذکر کیا گیا ہے؟	ا۔ سورج ۲۔ جس طرح چراغ جلتا ہے اور اس سے روشنی نکلتی ہے اسی طرح سورج میں بھی جلنے کا عمل ہو رہا ہے اور اس سے روشنی نکلتی ہے

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK IS A CRIMINAL ACTION.

		۳۔ جو اللہ سبحانہ وتعالیٰ رات، دن، آسمان اور سورج جیسی عظیم و شان چیزیں بنانے پر قادر ہے وہ یقیناً قیامت بھی برپا کر سکتا ہے
14.	ا۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے بادلوں سے کیا نازل فرمایا؟ ا۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے بادلوں سے پانی برسنے کا کیوں ذکر فرمایا؟	ا۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے بادلوں سے برستا ہوا پانی نازل فرمایا ا۔ جو اللہ سبحانہ وتعالیٰ پانی کو بخارات بننے کے بعد دوبارہ بادلوں سے پانی بنا کر برسا سکتا ہے وہ انسان کو مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کر سکتا ہے
15.	ا۔ بارش سے حاصل ہونے والے کن فوائد کا ذکر ہے؟	ا۔ اناج اور سبزہ جو پانی پڑنے پر زمین سے حاصل ہوتا ہے
16.	ا۔ بارش سے حاصل ہونے والے کس فائدہ کا ذکر ہے؟ ۲۔ آیت ۶ تا ۱۶ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے اپنی قدرت کے مظاہر کا بیان کیوں فرمایا؟	ا۔ بارش کے ذریعہ گھنے باغات اُگنے کا ذکر ہے ۲۔ تاکہ یہ بات واضح ہو جائے کہ اتنی قدرت رکھنے والا اللہ سبحانہ وتعالیٰ اس کی طاقت رکھتا ہے کہ وہ یقیناً قیامت قائم کرے گا اور انسان کو زندہ کر کے اُس کا حساب لے گا
17.	ا۔ فیصلے کے دن سے کیا مراد ہے؟ ۲۔ قیامت کب آئے گی؟	ا۔ قیامت کا دن جب اللہ سبحانہ وتعالیٰ تمام معاملات کے فیصلے فرمادے گا ۲۔ ایک مقررہ دن جس کا علم صرف اللہ سبحانہ وتعالیٰ کو ہے۔
18.	ا۔ قیامت کے دن کے کیا احوال بیان کیے گئے ہیں؟ ۲۔ صور کسے کہتے ہیں؟ ۳۔ صور کون پھونکے گا؟ ۴۔ صور پھونکنا کتنی قسم کا ہے؟ ۵۔ گروہ گروہ ہونے سے کیا مراد ہے؟	ا۔ اس دن صور میں پھونکا جائے گا اور لوگ آئیں گے فوج در فوج ۲۔ بگل یعنی سینگ کی طرح کی کوئی چیز جس میں پھونکا جائے گا ۳۔ حضرت اسرافیل علیہ السلام ۴۔ عموماً دو قسم کا (نَفْخَةُ الْأُوْلٰى) پہلا صور پھونکنا کہ جس پر تمام عالم فنا ہو جائے گا۔ (نَفْخَةُ الْأُخْرٰى) دوسرا صور پھونکنا قیامت کے دن جس پر تمام عالم دوبارہ زندہ و قائم ہو جائے گا۔ ۵۔ مومنین کا گروہ، کفار کا گروہ یا مختلف امتوں کے الگ الگ گروہ
19.	ا۔ قیامت کے دن کا کیا حال بیان کیا گیا ہے؟ ۲۔ آسمان میں دروازوں سے کیا مراد ہے؟	ا۔ آسمان دروازے دروازے ہو جائے گا ۲۔ یہ آیت متشابہات میں سے ہے۔ آج آسمان بہت مضبوط لگتا ہے اور اس میں کوئی شگاف نظر نہیں آتا لیکن قیامت کے دن آسمان کھول دیا جائے گا
20.	ا۔ قیامت کے دن کا کیا حال بیان کیا گیا ہے؟	ا۔ پہاڑ چمکتی ہوئی ریت کی طرح اڑ رہے ہوں گے
21.	ا۔ جہنم کی ہولناکی کو کس طرح بیان کیا گیا ہے؟	ا۔ جہنم مجرموں کے انتظار میں گھات لگائے ہوئے ہے جیسے شکاری شکار پر جھپٹنے کے لئے تیار ہوتا ہے
22.	ا۔ جہنم کس کا ٹھکانہ ہے؟ ۲۔ طاغین کسے کہتے ہیں؟	ا۔ سرکشوں نافرمانوں کا ٹھکانہ ہے ۲۔ سرکشی اور نافرمانی میں حد سے گزرنے والوں کو طاغین کہتے ہیں
23.	ا۔ مجرمین جہنم میں کتنا عرصہ رہیں گے؟ ۲۔ حقبہ کسے کہتے ہیں؟	ا۔ لمبے عرصے تک رہیں گے ۲۔ طویل مدت یا زمانہ دراز کو حقبہ کہا جاتا ہے۔
24.	ا۔ جہنم کی کیا کیفیت بیان ہوئی ہے؟	ا۔ نہ ٹھنڈک کا مزہ ہوگا اور نہ پینے کے لیے کچھ ملے گا

.25	ا۔ جہنم کی کیا کیفیت بیان ہوئی ہے؟	ا۔ جہنمیوں کے لئے کھولتا ہوا پانی اور پیپ ہو گی۔
.26	ا۔ کیا جہنمیوں کے ساتھ زیادتی اور ظلم کیا جائے گا؟	ا۔ نہیں یہ ان کے بُرے اعمال اور غلط عقائد کا پورا پورا بدلہ ہو گا جو انہیں دیا جائے گا
.27	ا۔ جہنم میں لے جانے والے جرائم کیا ہیں؟	ا۔ حساب کی توقع نہ رکھنا اور اس لئے اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی نافرمانی میں من چاہی زندگی گزارنا
.28	ا۔ جہنم میں لے جانے والے اسباب کیا ہیں؟ ۲۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی آیات کو جھٹلانے سے کیا مراد ہے؟	ا۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی آیتوں کو جھٹلانا ۲۔ (i) زبان سے جھٹلانا یعنی آیات کو اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی طرف سے نازل شدہ نہ ماننا۔ (ii) عمل سے جھٹلانا یعنی اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے احکام پر عمل نہ کرنا
.29	ا۔ آیت میں کیا حقیقت بیان کی گئ ہے؟ ۲۔ ہر چیز کو لکھ کر رکھنے کی کیا وجہ ہے؟	ا۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے ہر چیز کو لکھ کر محفوظ کر رکھا ہے ۲۔ تاکہ ہر ایک کو اس کے اعمال دکھا کر اس کا بدلہ دیا جائے
.30	ا۔ جہنم کے عذاب کی کیا کیفیت بیان کی گئی ہے؟ ۲۔ آیات ۲۱ تا ۳۰ میں کیا مضمون بیان کیا گیا ہے؟	ا۔ جہنم کا عذاب مسلسل بڑھتا رہے گا کم نہیں ہو گا ۲۔ نافرمانوں کے بُرے انجام کا بیان کیا گیا ہے
.31	ا۔ کامیاب ہونے والے لوگ کون ہوں گے؟ ۲۔ متقی کسے کہتے ہیں؟	ا۔ متقین یعنی پرہیز گار ۲۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ سے ڈرنے والا اور اس کی نافرمانی سے بچنے والا متقی کہلاتا ہے
.32	ا۔ آیت میں جنت کی کن نعمتوں کا ذکر ہے؟	ا۔ باغ اور انگور
.33	ا۔ آیت میں جنت کی کس نعمت کا ذکر ہے؟	ا۔ ہم عمر نوجوان لڑکیاں
.34	ا۔ آیت میں جنت کی کس نعمت کا ذکر ہے؟	ا۔ شراب کے چھلکتے پیالے
.35	ا۔ آیت میں جنت کی کن نعمتوں کا ذکر ہے؟	ا۔ نہ بے کار باتیں سنیں گے نہ جھوٹ سنیں گے
.36	ا۔ کیا جنت ہمارے اعمال کا بدلہ ہے؟ ۲۔ جزا اور عطا میں کیا فرق ہے؟	ا۔ نہیں۔ حقیقتاً جنت اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی عطا اور اس کا فضل ہے ۲۔ جزا بدلے کو کہتے ہیں جبکہ عطا سے مراد انعام یا فضل ہوتا ہے
.37	ا۔ رب کسے کہتے ہیں؟ ۲۔ اس کائنات کا رب کون ہے؟ ۳۔ الرحمان کے کیا معنی ہیں؟ ۴۔ یہاں الرحمان کی کیا شان بیان کی گئی ہے؟	ا۔ ضرورتیں پوری کرنے والا، پالنے والا۔ حقیقی رب اللہ سبحانہ وتعالیٰ ہے جو تمام مخلوقات کی تمام ضرورتوں کو پورا فرماتا ہے ۲۔ الرحمان یعنی اللہ سبحانہ وتعالیٰ ۳۔ بہت رحم کرنے والا جس کی رحمت میں جوش ہو ۴۔ کسی کو قیامت کے دن اللہ سبحانہ وتعالیٰ سے خطاب کرنے کا اختیار نہیں ہو گا اور نہ کوئی اس کے فیصلے کے خلاف کچھ کہہ سکے گا
.38	ا۔ قیامت کے دن کی کیا کیفیت بیان کی گئ ہے؟ ۲۔ الروح سے کون مراد ہے؟	ا۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام اور فرشتے صفیں بنائے کھڑے ہوں گے۔ اور کسی میں اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے سامنے بات کرنے کی ہمت نہ ہو گی سوائے جسے اللہ سبحانہ وتعالیٰ اجازت دے ۲۔ الروح الامین حضرت جبرائیل علیہ السلام کا لقب ہے

COPYRIGHTS ® RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. THIS BOOK IS FOR EDUCATIONAL & CHARITY PURPOSES.

	۳۔ شفاعت سے کیا مراد ہے؟ ۴۔ شفاعت کی حقیقت کیا ہے؟ ۵۔ شفاعتِ باطلہ کسے کہتے ہیں؟	۳۔ کسی کے حق میں سفارش کرنا شفاعت کہلاتا ہے ۴۔ قیامت کے دن اللہ ﷻ بعض نیک بندوں کو بعض لوگوں کے حق میں سفارش کی اجازت دیں گے ۵۔ کوئی شخص اللہ ﷻ کی مرضی کے خلاف کسی کی شفاعت کرے یعنی جبراً کسی کو بخشوالے یہ عقیدہ شفاعت باطلہ کہلاتا ہے اور کوئی ایسا نہیں کر سکے گا
39.	ا۔ لوگوں کو کیا نصیحت کی گئی ہے؟ ۲۔ اپنے رب کے پاس ٹھکانہ بنانے سے کیا مراد ہے؟	ا۔ قیامت یقینی ہے ہمیں آخرت میں کامیابی کی تیاری کرنی چاہیئے ۲۔ ایمان اور نیک اعمال کے ذریعہ اللہ ﷻ کو راضی کرکے جنت حاصل کرنا
40.	ا۔ یہاں کس چیز سے خبردار کیا گیا ہے؟ ۲۔ قریبی عذاب سے کیا مراد ہے؟ ۳۔ قیامت کے دن ہر شخص کیا دیکھے گا؟ ۴۔ قیامت کے دن کافر کیا تمنا کرے گا؟ ۵۔ کافر ایسی تمنا کیوں کرے گا؟	ا۔ قریبی عذاب سے ۲۔ جلد آنے والی آخرت یعنی قیامت کے دن کا عذاب ۳۔ اپنے اچھے اور بُرے سب اعمال جو اس نے آگے بھیجے ۴۔ کاش کہ میں مٹی ہوتا یعنی مرنے کے بعد دوبارہ نہ زندہ کیا جاتا ۵۔ جہنم کے ہولناک عذاب کو دیکھ کر

مشقوں کے جوابات

ہم نے کیا سمجھا؟

سوال ا: صحیح جواب پر درست کا نشان (✓) لگائیں:

(۱) کس چیز کے بارے میں لوگ آپس میں اختلاف کرتے ہیں؟

(الف) توحید (ب) رسالت ✓ (ج) آخرت

(۲) اللہ ﷻ نے رات کو کس چیز کا ذریعہ بنایا ہے؟

(الف) آرام (ب) معاش ✓ (ج) ڈھانپنے

(۳) روشن چراغ سے کیا مراد ہے؟

✓ (الف) سورج (ب) چاند (ج) ستارہ

(۴) جس نے سرکشی کی اور آخرت کے مقابلہ میں دنیا کو زیادہ پسند کیا تو ایسا شخص کہاں ہوگا؟

(الف) وادی طویٰ میں (ب) جنّت میں ✓ (ج) جہنّم میں

(۵) قیامت کے دن کافر کیا حسرت کرے گا؟

✓ (الف) کاش میں مٹی ہوتا (ب) کاش میں فرشتہ ہوتا (ج) کاش میں پیدا نہیں ہوتا

سوال ۲: نیچے دیئے گئے آیت نمبر اور اس سے متعلقہ الفاظ میں ایک جیسا رنگ بھریں۔

آیت:۱۰-ڈھانپنے والا پردہ

آیت:۱۲-سات مضبوط آسمان

آیت:۳۲-باغات اور انگور

آیت:۳۸-فرشتوں کی صفیں

آیت:۴۰-کاش میں مٹی ہوتا

سوال ۳: مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیجیے:

۱- اس سورت میں بیان کی گئی اللہ ﷻ کی کوئی تین قدرتیں تحریر کریں؟

زمین کو فرش، پہاڑوں کو کیلیں، انسانوں کے جوڑے، نیند کو آرام کے لئے، رات کو ڈھانپنے والا، دن کو معاش کا ذریعہ، سات آسمان کو مضبوط چھت، آسمان سے بارش، اناج اور سبزہ اُگایا اور گھنے باغات بنائے۔

۲- اس سورت میں بیان کیئے گئے قیامت کے مناظر میں سے کوئی تین بیان کریں؟

صور پھونکا جائے گا، انسان گروہ گروہ ہو جائیں گے، آسمان دروازے دروازے ہو جائے گا، پہاڑ چلائے جائیں گے، جہنم گھات لگائے گی

۳- اس سورت میں جہنّمیوں کے کیا جرائم بیان ہوئے ہیں؟

آخرت میں حساب کتاب کی امید نہیں رکھتے تھے، اللہ ﷻ کی آیات کو جھٹلاتے تھے۔

۴- سورۃ النّبا میں پرہیزگاروں کو عطا کی جانے والی کن نعمتوں کا ذکر ہے؟

باغ، انگور، ہم عمر لڑکیاں (بیویاں)، شراب کے چھلکتے پیالے، کوئی بے ہودہ بات نہیں سنیں گے۔

۵- قیامت کے دن فرشتے کس کیفیت میں کھڑے ہوں گے؟

فرشتے صفیں بنائے خاموش کھڑے ہوں گے۔

عملی سرگرمی:

۱۔ اس سورت میں اللہ ﷻ نے بادلوں سے پانی برسانے کا ذکر فرمایا ہے۔ سائنسی معلومات کی روشنی میں اس پورے عمل یعنی آبی چکر (Water cycle) کی منظر کشی کرائیں۔ طلبہ کو یہ سمجھائیں کہ اللہ ﷻ نے ہم تک میٹھا پانی پہنچانے کا کیسا بہترین انتظام فرمایا ہے۔ درج ذیل لنک سے ویڈیو بھی دکھائی جا سکتی ہے۔ http://playit.pk/watch?v=JUSHywLis_Y (English)

۲۔ اس سورت میں مختلف مظاہرِ فطرت کا ذکر کیا گیا ہے۔ طلبہ کو عملی مشاہدہ کرانے کے لئے باغ وغیرہ لے جا کر اللہ ﷻ کی قدرتوں کے بارے میں سمجھایا جا سکتا ہے۔ بیج سے درخت بننے کا عمل اور درخت سے پھل پھول وغیرہ کا عمل زیرِ گفتگو لایا جا سکتا ہے۔ یہ مشاہدات طلبہ کی سمجھ بوجھ اور ذہنی صلاحیتوں میں اضافہ کا سبب بنتے ہیں۔

COPYRIGHTS ® RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL & CRIMINAL ACTION

سُوْرَۃُ النّٰزِعٰتِ

طریقۂ تدریس:

سبق نمبر ۱: اس سورت کا شانِ نزول، تعارف، قرآنی متن اور ترجمہ درسی کتاب سے پڑھائیں۔

سبق نمبر ۲: (i) "علم و عمل کی باتیں" وضاحت کے ساتھ طلبہ کو سمجھائیں اور مذاکرہ کے ذریعے ان کو ذہن نشین کرائیں۔

(ii) "ہم نے کیا سمجھا؟" طلبہ کو گھر کے کام (Home Work) کے طور پر دیں تاکہ اُن کی قرآن فہمی کا اندازہ ہو اور بعد میں کمرۂ جماعت (Class) میں خود حل کرائیں۔ (تشریحی نکات کے بعد دیئے گئے "مشقوں کے جوابات" سے استفادہ کیا جاسکتا ہے)

(iii) "گھریلو سرگرمی" کرانے کے لئے طلبہ کے گھر والوں کو پابند کیا جائے۔ (کمرۂ جماعت میں مزید سرگرمیاں کرانے کے لئے "مشقوں کے جوابات" کے بعد دی گئی "عملی سرگرمی" سے بھی استفادہ کیا جاسکتا ہے)

مقاصدِ مطالعہ: اس سورت کے اختتام پر طلبہ میں یہ استعداد ہو کہ وہ جانتے ہوں:

۱۔ اللہ ﷻ نے کن باتوں کی قسم کھا کر قیامت کے واقع ہونے کے بارے میں بتایا ہے؟

۲۔ فرشتوں کے کن کاموں کا ذکر کیا گیا ہے؟

۳۔ نیک اور بُرے لوگوں کی روح کیسے نکالی جاتی ہے؟

۴۔ پچھلی قوموں کے قصے کیوں بیان کیئے گئے ہیں؟

۵۔ قیامت کے دن انسانوں کی کیا کیفیت ہوگی؟

۶۔ تزکیہ سے کیا مراد ہے؟

۷۔ نافرمانوں کے کیا جرائم بیان کیئے گئے ہیں؟

۸۔ انسانوں کے دوبارہ زندہ کیئے جانے کے کون سے دلائل دیئے گئے ہیں؟

۹۔ فرماں برداروں کی کیا صفات بیان کی گئی ہیں؟

۱۰۔ قیامت کے دن دنیا کی زندگی کیسی محسوس ہوگی؟

ربطِ سورت:

سورۃ النّبا کے آخر میں ارشاد ہوا کہ قیامت کا قائم ہونا برحق ہے۔ سورۃ النّازعات کی ابتدا میں پانچ قسمیں کھا کر یہ ثابت کیا گیا ہے کہ جس طرح انسان کا مرنا برحق ہے اسی طرح اس کا دوبارہ اٹھایا جانا بھی برحق ہے۔ مزید ربط یہ ہے کہ سورۃ النباء میں متقین یعنی پرہیزگاروں اور سرکشوں کا تقابل تھا سورۃ النازعات میں خاشعین یعنی ڈر اور خوف رکھنے والوں اور سرکشوں کا موازنہ کیا گیا ہے۔

آیت بہ آیت تشریحی نکات

آیت	سوال	جواب
.1	۱۔ اس آیت میں اللہ ﷻ نے کس کی قسم کھائی ہے؟ ۲۔ قسم کیوں کھائی جاتی ہے؟ ۳۔ اللہ ﷻ اور انسانوں کی قسم میں کیا فرق ہے؟	۱۔ انسانوں میں ڈوب کر سختی سے روح نکالنے والے فرشتوں کی ۲۔ بات میں زور اور تاکید پیدا کرنے اور گواہ بنانے کے لئے ۳۔ انسانوں کی قَسم میں عظمت کا پہلو بھی ہوتا ہے جبکہ اللہ ﷻ کی قسم میں تاکید اور گواہی کا پہلو ہوتا ہے اس لئے ہمیں صرف اللہ ﷻ کی قسم کھانی چاہیئے۔

	۴۔ کیسے لوگوں کی روح فرشتے سختی سے نکالتے ہیں؟	۴۔ کافر اور گناہگار لوگوں کی روح فرشتے سختی سے نکالتے ہیں
.2	ا۔ اس آیت میں اللہ ﷻ نے کس کی قسم کھائی ہے؟ ۲۔ کیسے لوگوں کی روح فرشتے نرمی اور آسانی سے نکالتے ہیں؟	ا۔ نرمی اور آسانی سے روح نکالنے والے فرشتوں کی ۲۔ صاحبِ ایمان اور نیک لوگوں کی روح فرشتے نرمی سے نکالتے ہیں
.3	ا۔ اس آیت میں اللہ ﷻ نے کس کی قسم کھائی ہے؟ ۲۔ فرشتے روحوں کو کہاں لے جاتے ہیں؟	ا۔ روحوں کو لے کر فضا میں تیزی سے تیرنے والے فرشتوں کی ۲۔ فرشتے روحوں کو آسمانوں پر لے جاتے ہیں
.4	ا۔ اس آیت میں اللہ ﷻ نے کس کی قسم کھائی ہے؟	ا۔ اللہ ﷻ کا حکم ماننے میں سبقت لے جانے والے فرشتوں کی
.5	ا۔ اس آیت میں اللہ ﷻ نے کس کی قسم کھائی ہے؟	ا۔ دنیا کے کاموں کا انتظام کرنے والے فرشتوں کی
.6	ا۔ یہاں یوم سے کون سا دن مراد ہے؟ ۲۔ کانپنے والی سے کیا مراد ہے؟	ا۔ قیامت کا دن مراد ہے ۲۔ زمین کا زلزلے کی وجہ سے کانپنا مراد ہے
.7	ا۔ پیچھے آنے والے سے کیا مراد ہے؟	ا۔ قیامت کا زلزلہ
.8	ا۔ قیامت کے دن انسانوں کی کیا کیفیت ہو گی؟	ا۔ دل خوف سے دھڑک رہے ہوں گے
.9	ا۔ قیامت کے دن انسانوں کی کیا کیفیت ہو گی؟	ا۔ آنکھیں جھکی ہوئی ہوں گی
.10	ا۔ قیامت کا انکار کرنے والے کس بات پر حیرت کرتے ہیں؟	ا۔ مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کیے جانے پر
.11	ا۔ قیامت کا انکار کرنے والے کس بات پر حیرت کرتے ہیں؟	ا۔ کھوکھلی ہڈیاں ہونے کے باوجود بھی دوبارہ زندہ کیے جانے پر
.12	ا۔ کفار کے نزدیک کیا چیز خسارے کا باعث تھی؟	ا۔ انسان کا آخرت میں لوٹنا
.13	ا۔ ڈانٹ سے کیا مراد ہے؟	ا۔ صور پھونکا جانا جس کے ساتھ ہی قیامت واقع ہو جائے گی
.14	ا۔ تمام انسان کہاں جمع ہوں گے؟ ۲۔ حشر کے میدان میں کون جمع ہوں گے؟	ا۔ میدانِ حشر میں ۲۔ تمام انسان
.15	ا۔ کس کی خبر کا ذکر ہے؟ ۲۔ خطاب کس سے ہے؟	ا۔ موسیٰ علیہ السلام کی ۲۔ نبی کریم ﷺ سے
.16	ا۔ رب نے کس کو پکارا؟ ۲۔ موسیٰ علیہ السلام کو اللہ ﷻ نے کہاں سے پکارا؟ ۳۔ وادی طویٰ کہاں ہے؟ ۴۔ موسیٰ علیہ السلام کا لقب کیا ہے؟ ۵۔ کلیم اللہ کے معنی کیا ہیں؟	ا۔ موسیٰ علیہ السلام کو ۲۔ پاک طویٰ کی وادی سے ۳۔ صحرائے سینا میں جہاں موسیٰ علیہ السلام سے اللہ ﷻ نے کلام فرمایا ۴۔ کلیم اللہ ۵۔ اللہ ﷻ سے بات کرنے والا
.17	ا۔ موسیٰ علیہ السلام کو کس کی طرف بھیجا گیا؟ ۲۔ فرعون کے کس جرم کا ذکر ہے؟	ا۔ فرعون کی طرف ۲۔ اُس کے سرکشی کرنے کا
.18	ا۔ موسیٰ علیہ السلام نے فرعون کو کیا دعوت دی؟ ۲۔ تزکیہ سے کیا مراد ہے؟	ا۔ کیا تم پاک ہونا چاہتے ہو؟ ۲۔ اسلام لانا، اپنے اندر کی بُرائیوں کو دور کرنا اور اللہ ﷻ کی محبت کو بڑھانا

19.	ا۔ موسیٰ علیہ السلام نے فرعون کو کیا دعوت دی؟	ا۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ سے ڈرنے کی
20.	ا۔ موسیٰ علیہ السلام نے فرعون کو کون سی بڑی نشانی دکھائی؟	ا۔ چمکتا ہوا ہاتھ اور عصا کا سانپ بن جانے کا معجزہ دکھایا
21.	ا۔ موسیٰ علیہ السلام کی دعوت پر فرعون نے کیا کیا؟	ا۔ جھٹلایا اور نافرمانی کی
22.	ا۔ موسیٰ علیہ السلام کی دعوت پر فرعون نے کیا کیا؟	ا۔ پلٹا اور فساد کی کوشش کرنے لگا
23.	ا۔ موسیٰ علیہ السلام کی دعوت پر فرعون نے کیا کیا؟	ا۔ سب کو جمع کر کے پکارا
24.	ا۔ فرعون نے کیا دعویٰ کیا؟	ا۔ میں تمہارا سب سے بڑا رب ہوں
25.	ا۔ فرعون کا کیا انجام ہوا؟	ا۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے اُسے دنیا و آخرت کے عذاب میں پکڑ لیا
26.	ا۔ اس واقعے میں ہمارے لئے کیا ہے؟ ۲۔ عبرت سے فائدہ کون لوگ حاصل کرتے ہیں؟	ا۔ عبرت کا سامان ہے ۲۔ وہ لوگ جو اللہ سبحانہ و تعالیٰ سے ڈرتے ہیں
27.	ا۔ انسان کے دوبارہ زندہ کئے جانے کی کیا دلیل دی گئی ہے؟	ا۔ جو اللہ سبحانہ و تعالیٰ اس عظیم آسمان کو بنا سکتا ہے وہ انسان کو دوبارہ زندہ کر سکتا ہے۔ آسمان کے مقابلہ میں انسان کو پیدا کرنا نسبتاً زیادہ آسان ہے
28.	ا۔ انسان کے دوبارہ زندہ کئے جانے کی کیا دلیل دی گئی ہے؟	ا۔ جس اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے آسمان کو بلند چھت بنایا اور اُسے درست کیا وہ انسان کو دوبارہ زندہ کر سکتا ہے
29.	انسان کے دوبارہ زندہ کئے جانے کی کیا دلیل دی گئی ہے؟	ا۔ جس اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے رات کو تاریک بنایا اور دن کو روشن بنایا وہ انسان کو دوبارہ زندہ کر سکتا ہے
30.	انسان کے دوبارہ زندہ کئے جانے کی کیا دلیل دی گئی ہے؟	ا۔ جس اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے زمین کو فرش بنا کر بچھا دیا وہ انسان کو دوبارہ زندہ کر سکتا ہے
31.	ا۔ انسان کے دوبارہ زندہ کئے جانے کی کیا دلیل دی گئی ہے؟	ا۔ جس اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے زمین سے پانی اور چارہ نکالا وہ انسان کو دوبارہ زندہ کر سکتا ہے
32.	ا۔ انسان کے دوبارہ زندہ کئے جانے کی کیا دلیل دی گئی ہے؟	ا۔ جس اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے پہاڑوں کو گاڑا وہ انسان کو بھی دوبارہ زندہ کر سکتا ہے
33.	ا۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے زمین و پہاڑ وغیرہ کس کے فائدے کے لئے پیدا کیئے؟	ا۔ انسانوں اور اُس کے مویشیوں کے لئے
34.	ا۔ بڑی آفت سے کیا مراد ہے؟	ا۔ قیامت کا واقع ہونا
35.	ا۔ قیامت کے کیا حالات بیان کئے گئے ہیں؟	ا۔ انسان اس دن دنیا میں اپنی کی گئی کوششوں کو یاد کرے گا
36.	ا۔ قیامت کے کیا حالات بیان کئے گئے ہیں؟	ا۔ جہنم ظاہر کر دی جائے گی ہر دیکھنے والے کے لئے
37.	ا۔ نافرمانوں کے جرائم کیا ہیں؟	ا۔ سرکشی کرنا
38.	ا۔ نافرمانوں کے جرائم کیا ہیں؟	ا۔ دنیا کی زندگی کو آخرت پر ترجیح دینا
39.	ا۔ نافرمانوں کا کیا انجام ہوگا؟	ا۔ ان کا ٹھکانہ جہنم ہوگا
40.	ا۔ فرمانبرداروں کی کیا صفات بیان کی گئیں؟	ا۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرنا اور نفس کو بُری خواہشات سے روکنا
41.	ا۔ فرمانبرداروں کا کیا انجام ہوگا؟	ا۔ ان کا ٹھکانہ جنت ہوگا

.42	ا۔ مشرکین مکہ آپ ﷺ سے کس چیز کے بارے میں سوال کرتے تھے؟ ۲۔ اَلسَّاعَۃ کے کیا معنی ہیں؟	ا۔ قیامت کے بارے میں کہ وہ کب قائم ہوگی ۲۔ قیامت کا دوسرا نام ہے
.43	ا۔ آپ ﷺ کا قیامت کے ذکر سے کیا تعلق ہے؟ ۲۔ اللہ تعالیٰ نے قیامت کا ذکر کثرت سے کیوں فرمایا ہے؟	ا۔ آپ ﷺ ساری انسانیت کو آخرت کی کامیابی کا راستہ دکھانے آئے ہیں اور قیامت کے انجام سے خبردار فرمانے آئے ہیں ۲۔ تاکہ انسان ایمان لاکر اچھے اعمال کرے اور آخرت میں کامیاب ہوسکے **عملی پہلو:** حدیث مبارکہ ہے کہ "کسی نے پوچھا کہ قیامت کب آئے گی؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ تم یہ بتاؤ کہ تم نے اس کے لئے کیا تیاری کی ہے؟" (بخاری و مسلم) ہمیں قیامت کے آنے کے وقت سے زیادہ اس کی تیاری کی فکر کرنی چاہیئے۔
.44	ا۔ قیامت آنے کا حتمی علم کس کے پاس ہے؟	ا۔ صرف اللہ تعالیٰ کے پاس
.45	ا۔ آپ ﷺ کی کیا ذمہ داری بیان ہوئی ہے؟ ۲۔ خبردار کرنا کس کے لئے فائدہ مند ہے؟	ا۔ آپ ﷺ لوگوں کو خبردار کرنے والے ہیں ۲۔ جو قیامت سے ڈرتا ہے
.46	ا۔ قیامت کے دن کے مقابلے میں دنیا کی زندگی کیسی محسوس ہوگی؟	ا۔ نہایت مختصر جیسے ایک شام یا ایک صبح گزاری ہو **عملی پہلو:** حدیث مبارکہ ہے کہ "ایک موقع پر آپ ﷺ نے سمندر میں انگلی ڈال کر نکالی اور دنیا و آخرت کا موازنہ کرتے ہوئے آپ ﷺ نے فرمایا کہ جو پانی اس انگلی پر لگا ہے وہ دنیا کی زندگی ہے اور یہ ٹھاٹھیں مارتا ہوا سمندر آخرت کی زندگی ہے"۔ (مسلم)

مشقوں کے جوابات

ہم نے کیا سمجھا؟

سوال ا: صحیح جواب پر درست (✓) کا نشان لگائیں:

(ا) اس سورت کے آغاز میں کن کی قسمیں کھائی گئیں ہیں؟

(الف) ہواؤں ✓ (ب) فرشتوں (ج) گھوڑوں

(۲) اس سورت میں کس نبی کا ذکر ہے؟

(الف) حضرت شعیب علیہ السلام (ب) حضرت عیسیٰ علیہ السلام ✓ (ج) حضرت موسیٰ علیہ السلام

(۳) جب حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فرعون کو اللہ تعالیٰ کی بڑی نشانیاں دکھائیں تو اس نے کیا کیا؟

(الف) انہیں جھٹلایا (ب) ان پر ایمان لایا (ج) بنی اسرائیل کو آزاد کیا

COPYRIGHT © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK IS A CIVIL & CRIMINAL OFFENCE

(۴) فرعون نے کیا دعویٰ کیا؟

(الف) بادشاہ ہونے کا ✓ (ب) رب ہونے کا (ج) نیک ہونے کا

(۵) اس سورت میں جہنّم والوں کی کیا بُرائی بیان کی گئی ہے؟

(الف) دوسروں کی غیبت کرنا (ب) لوگوں کا مال چوری کرنا ✓ (ج) آخرت کے بجائے دنیا کو ترجیح دینا

سوال ۲: نیچے دیئے گئے آیت نمبر کو متعلقہ الفاظ سے لکیر کھینچ کر ملائیں۔

آیت:۶-کانپنے والی زمین

آیت:۹- جھکی ہوئی آنکھیں

آیت:۱۳-ایک ڈانٹ

آیت:۳۱-پانی اور چارہ

آیت:۴۱-جنت کا ٹھکانا

سوال ۳: مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیجیے:

۱- سورت کی ابتدا میں فرشتوں کے کن کاموں کا ذکر فرمایا گیا ہے؟

روح نکالنے والے، روح کو لے کر تیرنے والے، دنیا کے کاموں کا انتظام کرنے والے۔

۲- اللہ ﷻ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو کیا حکم دیا؟

فرعون کو اللہ ﷻ پر ایمان پر لانے کی دعوت دینے کا حکم دیا۔

۳- قیامت کے دن لوگوں کے دلوں اور آنکھوں کی کیا کیفیت ہوگی؟

اس دن کئی دل (خوف سے) دھڑک رہے ہوں گے اور آنکھیں جُھکی ہوں گی۔

۴- اس سورت میں اللہ ﷻ کی کن قدرتوں کا بیان ہے؟

اللہ ﷻ نے آسمان بنایا، رات عطا کی، دن نکالا، زمین بچھائی، پانی نکالا، چارہ اُگایا۔

۵- قیامت کے دن انسان کو آخرت کے مقابلے میں دنیا کی زندگی کیسی محسوس ہوگی؟

دنیا کی زندگی بس ایک شام یا ایک صبح کی طرح مختصر محسوس ہوگی۔

عملی سرگرمی:

۱۔ طلبہ سے کہیں وہ انفرادی طور پر اپنے روزمرہ کے معمولات کا ایک ٹیبل بنائیں اور یہ بتائیں کہ ان میں کتنے کاموں کو کس طرح آخرت میں کامیابی کے حوالہ سے کارآمد بنایا جاسکتا ہے۔

نکات: کھانے، پینے، سونے دعائیں پڑھنا اور سنت کے مطابق یہ اعمال کرنا، راستہ پار کرانا، کسی کی ضرورت مند کی مدد کرنا وغیرہ

COPYRIGHTS ® RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL & CRIMINAL ACTION.

سُوْرَةُ عَبَسَ

طریقۂ تدریس:

سبق نمبر ۱: اس سورت کا شانِ نزول، تعارف، قرآنی متن اور ترجمہ درسی کتاب سے پڑھائیں۔

سبق نمبر ۲: (i) "علم و عمل کی باتیں" وضاحت کے ساتھ طلبہ کو سمجھائیں اور مذاکرہ کے ذریعے ان کو ذہن نشین کرائیں۔

(ii) "ہم نے کیا سمجھا؟" طلبہ کو گھر کے کام (Home Work) کے طور پر دیں تاکہ اُن کی قرآن فہمی کا اندازہ ہو اور بعد میں کمرۂ جماعت (Class) میں خود حل کرائیں۔ (تشریحی نکات کے بعد دیئے گئے "مشقوں کے جوابات" سے استفادہ کیا جاسکتا ہے)

(iii) "گھریلو سرگرمی" کرانے کے لئے طلبہ کے گھر والوں کو پابند کیا جائے۔ (کمرۂ جماعت میں مزید سرگرمیاں کرانے کے لئے "مشقوں کے جوابات" کے بعد دی گئی "عملی سرگرمی" سے بھی استفادہ کیا جاسکتا ہے)

مقاصدِ مطالعہ:

اس سورت کے اختتام پر طلبہ میں یہ استعداد ہو کہ وہ جانتے ہوں:

۱۔ اس سورت کے آغاز میں کن نابینا صحابی کا ذکر ہے؟
۲۔ نابینا صحابی آپ ﷺ کی مجلس میں کیوں آئے؟
۳۔ دین کی دعوت دینے والوں کی توجہ کس بات پر زیادہ ہونی چاہیئے؟
۴۔ قرآن حکیم کیسے لوگوں کے لئے نصیحت ہے؟
۵۔ قرآن حکیم کی کیا صفات بیان کی گئی ہیں؟
۶۔ انسان کو اُس کی تخلیق کی طرف کیوں متوجہ کیا گیا؟
۷۔ اللہ ﷻ نے کھانے اور پانی پر غور و فکر کرنے کا حکم کیوں دیا؟
۸۔ زمین کے کیا کیا فائدے بیان ہوئے ہیں؟
۹۔ قیامت کے دن انسان اپنے رشتہ داروں سے کیوں دور بھاگے گا؟
۱۰۔ روزِ قیامت نیک لوگوں کے چہرے روشن ہونے سے کیا مراد ہے؟
۱۱۔ روزِ قیامت نافرمانوں کے چہروں پر سیاہی کیوں چڑھ رہی ہوگی؟

ربطِ سورت: سورۃ النّازعات اور سورہ عبس کی آخری آیات کا مضمون ایک جیسا ہے۔ سورۃ النازعات کے آخر میں بتایا گیا ہے کہ قیامت کے دن مجرم محسوس کریں گے کہ ہم دنیا میں چند گھڑیاں ٹھہرے تھے۔ سورۂ عبس کے آخر میں یہ بتایا گیا کہ انسان تمام رشتوں کو بھول کو اپنی نجات کی فکر میں پڑا ہوگا۔ مزید ربط یہ ہے کہ سورۃ النازعات میں اہل خشیت اور سرکشوں کا موازنہ کیا گیا اور سورہ عبس میں مومنوں اور کافروں کا تقابل کیا گیا۔ علاوہ ازیں سورۃ النازعات میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کو حکم دیا گیا کہ فرعون کو تزکیۂ نفس کی دعوت دیں اور سورۂ عبس میں نبی کریم ﷺ کو تسلی دی گی کہ اگر قریش کے سردار آپ ﷺ کی دعوتِ تزکیہ مسترد کرتے ہیں تو آپ ﷺ پر اس کی کوئی ذمہ داری نہیں۔ اس کے برعکس ممکن ہے کہ ایک نابینا آدمی میں اس دعوتِ تزکیہ کو تسلیم کرنے کی صلاحیت اور تڑپ موجود ہو۔

آیت بہ آیت تشریحی نکات

آیت	سوال	جواب
1.	۱۔ عبس کے کیا معنی ہیں؟	۱۔ چہرے سے ناگواری کا اظہار کرنا

	۲۔ خطاب کس سے ہے؟	۲۔ نبی کریم ﷺ
.2	ا۔ نابینا صحابی کون تھے؟	ا۔ عبد اللہ ابن مکتوم رضی اللہ عنہ
.3	ا۔ نابینا صحابی کیوں آئے تھے؟	ا۔ تزکیہ حاصل کرنے آئے تھے
.4	ا۔ نصیحت کسے فائدہ دیتی ہے؟	ا۔ جو نصیحت سنتا ہے
.5	ا۔ بے پرواہی برتنے والوں سے کون مراد ہے؟ ۲۔ یہ لوگ کس سے بے پرواہی برت رہے تھے؟	ا۔ مکہ کے مشرک سردار یعنی عتبہ، شیبہ، ابو جہل، امیہ بن خلف وغیرہ ۲۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے دین سے
.6	ا۔ نبی ﷺ مشرک سرداروں کے ساتھ کیسا معاملہ فرمارہے تھے؟ ا۔ نبی ﷺ مشرک سرداروں پر کیوں توجہ فرمارہے تھے؟	ا۔ نبی ﷺ ان مشرک سرداروں کی طرف پوری توجہ فرمارہے تھے ۲۔ تاکہ یہ سردار ایمان لائیں اور باقی لوگوں کے لیئے بھی ایمان لانا آسان ہو جائے اور اُن کے ظلم و ستم سے لوگوں کو نجات حاصل ہو
.7	ا۔ نبی کریم ﷺ کی ذمہ داری کیا تھی؟	ا۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے دین کو دوسروں تک پہنچا دینا، اُن سے منوالینا آپ ﷺ کی ذمہ داری نہ تھی
.8	ا۔ دین کی دعوت دینے والوں کی توجہ کس پر زیادہ ہونی چاہیئے؟	۲۔ دین سے بے پرواہی برتنے والے کے بجائے دین کے طلب گار پر توجہ زیادہ ہونی چاہیئے
.9	ا۔ اس آیت میں انسان کی کس خوبی کا ذکر ہے؟	ا۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ سے ڈرنا **نوٹ:** حدیث مبارکہ ہے کہ "حکمت کی چوٹی اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا خوف ہے" بیہقی
.10	ا۔ قرآن کی بعض آیات میں نبی کریم ﷺ سے اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے سخت انداز میں کیوں خطاب فرمایا ہے؟	ا۔ آپ ﷺ کی عبدیت واضح کرنے کے لئے اور شرک کی جڑ کاٹنے کے لئے۔ رب رب ہے چاہے کتنا قریب کیوں نہ آجائے اور بندہ بندہ ہے چاہے کتنا ہی اوپر کیوں نہ چلا جائے
.11	ا۔ قرآن کی عظمت کا بیان کیسے کیا گیا ہے؟	ا۔ یقیناً قرآن لوگوں کے لئے نصیحت ہے
.12	ا۔ قرآن کیسے لوگوں کے لئے نصیحت ہے؟	ا۔ قرآن تمام انسانوں کے لئے نصیحت ہے مگر قرآن سے فائدہ وہ لوگ اُٹھاتے ہیں جو اُس کو مان کر اُس پر عمل کریں
.13	ا۔ قرآن کی کیا صفت بیان ہوئی ہے؟	ا۔ قرآن عزت والے صفحات میں لکھا ہوا ہے
.14	ا۔ قرآن کی کیا صفت بیان ہوئی ہے؟	ا۔ قران بلند مرتبہ والا پاکیزہ کلام ہے
.15	ا۔ قرآن کی کیا صفت بیان ہوئی ہے؟	ا۔ لکھنے والے فرشتوں کے ہاتھوں میں ہے
.16	ا۔ فرشتوں کی کیا صفات بیان ہوئی ہیں؟	ا۔ عزت والے اور نیکو کار فرشتے **عملی پہلو:** حدیث مبارکہ ہے کہ "قرآن کو روانی سے پڑھنے والے کِرَامٍ بَرَرَةٍ کی طرح ہیں اور اٹک اٹک کر قرآن پڑھنے والوں کو دوگنا ثواب ملتا ہے (ایک قرآن پڑھنے کا اور دوسرا مشقت اٹھانے کا)۔" (بخاری)
.17	ا۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے نافرمان انسان کی کس کوتاہی کا ذکر فرمایا ہے؟	ا۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی ناشکری کرنے کا
.18	ا۔ انسان کو اُس کی تخلیق کی طرف کیوں متوجہ کیا گیا؟	ا۔ تاکہ وہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی طاقت و قدرت کو پہچانے اور اپنی کمزوری کا احساس

COPYRIGHT © RESEARCH WITH THE INTENTION: THIS BOOK IS FOR EDUCATIONAL & COMMERCIAL USE

		کرے۔
19.	ا۔ اللہ ﷻ کی کس قدرت کا ذکر ہے؟	ا۔ اللہ ﷻ نے انسان کو ایک حقیر پانی کی بوند سے پیدا کیا اور پھر اُس کی ہر چیز کا اندازہ مقرر کیا۔
20.	ا۔ اللہ ﷻ کی کس قدرت کا ذکر ہے؟	ا۔ اللہ ﷻ نے قرآن کے ذریعہ سے زندگی گزارنے کا آسان طریقہ سکھایا
21.	ا۔ اللہ ﷻ کی کس قدرت کا ذکر ہے؟ ۲۔ مردہ انسان کا اکرام اللہ ﷻ نے کیسے کروایا؟	ا۔ انسان کو موت دینے اور اُس کی آخری آرام گاہ قبر تک پہنچانے کا ذکر ہے **نوٹ:** حدیث مبارکہ ہے کہ "قبر جنت کے باغوں میں سے ایک باغ یا جہنم کے گڑھوں میں سے ایک گڑھا ہے۔" (ترمذی) ۲۔ اللہ ﷻ نے مردہ انسان کو دفنانے کا حکم دیا ورنہ زمین پر دیگر مردہ حیوانات کے جسموں کی طرح زمین پر پڑے گلتے سڑتے رہتے اور درندے پرندے اُن کی لاشوں کو نوچتے اور کھاتے
22.	ا۔ گزشتہ آیات میں اللہ ﷻ کی قدرت کا ذکر کر کے کیا دعویٰ کیا گیا؟	ا۔ اللہ ﷻ جو اتنی عظیم قدرتوں کا مالک ہے وہ جب چاہے گا مردہ انسانوں کو دوبارہ پھر زندہ کر دے گا
23.	ا۔ اللہ ﷻ نے نافرمان انسان کی کس کوتاہی کا ذکر فرمایا ہے؟	ا۔ نافرمان انسان اللہ ﷻ کے حکم کو پورا نہیں کرتا
24.	ا۔ اپنے کھانے کو دیکھنے کا حکم کیوں دیا گیا؟	ا۔ ہمارا کھانا اللہ ﷻ کی قدرت کی بہت بڑی نشانی ہے۔ مردہ زمین سے اللہ ﷻ ہمارے لئے اناج، پھل، سبزیاں اگاتا ہے، جانوروں کے ذریعہ دودھ اور گوشت عطا کرتا ہے، دریا و سمندر سے مچھلیوں کا گوشت دیتا ہے، پرندوں کے ذریعہ انڈے اور گوشت مہیا کرتا ہے اور بھی انواع و اقسام کی نعمتیں اللہ ﷻ نے ہمارے لئے پیدا فرمائی ہیں جو اللہ ﷻ کی قدرت کے شاہکار ہیں۔ ہمیں اللہ ﷻ کی ان نعمتوں پر اس کا شکر ادا کرنا چاہیئے اور اس کی فرماں برداری کرنی چاہیئے۔
25.	ا۔ پانی کا ذکر کیوں فرمایا؟	ا۔ پانی بھی اللہ ﷻ کی ایک بہت بڑی نعمت ہے جس کے بغیر زندگی کا تصور نہیں۔ کتنے ذرائع سے ہوتا ہوا پانی ہم تک پہنچتا ہے، پھر ہم اپنی پیاس بجھا پاتے ہیں اور دوسرے کاموں میں بھی اسے استعمال کرتے ہیں
26.	ا۔ زمین کو پھاڑنے سے کیا مراد ہے؟	ا۔ یعنی پانی کو زمین میں داخل کیا۔ پھر بیج کے اجزاء میں شامل کر کے زمین کو پھاڑ کر اُسے پودے کی صورت میں باہر نکالا
27.	ا۔ اللہ ﷻ نے زمین سے کیا اگایا؟	ا۔ اناج اُگایا تاکہ انسان اس سے اپنی بھوک مٹا سکے
28.	ا۔ اللہ ﷻ نے زمین سے کیا اگایا؟	ا۔ انگور اور ترکاری
29.	ا۔ اللہ ﷻ نے زمین سے کیا اگایا؟	ا۔ زیتون اور کھجوریں
30.	ا۔ اللہ ﷻ نے زمین سے کیا اگایا؟	ا۔ گھنے باغ

31.	ا۔ اللہ تعالیٰ نے زمین سے کیا اگایا؟	ا۔ پھل اور چارا **عملی پہلو:** "پھر اُس (قیامت کے) روز تم سے ہر نعمت کے بارے میں لازماً پوچھا جائے گا" (سورۃ التکاثر: آیت:۸) اس لئے ہمیں اللہ کی عطا کردہ نعمتوں کی قدر کرنی چاہیئے اور اللہ تعالیٰ کی مرضی کے مطابق استعمال کرنا چاہیئے۔
32.	ا۔ اللہ تعالیٰ نے تمام نعمتیں کس کے لئے بنائیں؟	ا۔ انسان اور اُس کے چوپایوں کے لئے
33.	ا۔ صَآخَّة سے کیا مراد ہے؟ ۲۔ صَآخَّة کے کیا معنی ہیں؟	ا۔ قیامت کا ایک نام ہے ۲۔ کان بہرے کر دینے والی سخت آواز
34.	ا۔ قیامت کے دن انسان کس سے دور بھاگے گا؟	ا۔ بھائی سے
35.	ا۔ قیامت کے دن انسان کس سے دور بھاگے گا؟	ا۔ ماں اور باپ سے
36.	ا۔ قیامت کے دن انسان کس سے دور بھاگے گا؟	ا۔ بیوی اور بیٹے سے
37.	ا۔ قیامت کے دن انسان اپنے رشتہ داروں سے کیوں دور بھاگے گا؟	ا۔ کیوں کہ ہر انسان کو اُس دن ایسی فکر ہوگی کہ جو اسے دوسروں سے بے پرواہ کر دے گی
38.	ا۔ چہروں کے روشن ہونے سے کیا مراد ہے؟	ا۔ مراد یہ ہے کہ روز قیامت نیک لوگوں کے اعمال کا نتیجہ ان کے چہروں پر واضح ہوگا
39.	ا۔ نیک لوگوں کے چہروں کی کیا صفات بیان ہوئیں؟	ا۔ نیک لوگ ہنستے ہوئے اور خوش وخرم چہرے والے ہوں گے
40.	ا۔ چہروں کے گرد آلود ہونے سے کیا مراد ہے؟	ا۔ مراد یہ ہے کہ روز قیامت نافرمانوں کے اعمال کا نتیجہ ان کے چہروں پر واضح ہوگا
41.	ا۔ نافرمانوں کے چہروں پر سیاہی کیوں چڑھ رہی ہوگی؟	ا۔ جب وہ روز قیامت اپنی بداعمالیوں کا بھیانک انجام دیکھیں گے تو چہروں پر غم اور خوف سے سیاہی چڑھ جائے گی
42.	ا۔ ان لوگوں کا یہ بُرا انجام کیوں ہوگا؟	ا۔ کیوں کہ وہ حق کا انکار کرنے والے اور بد کردار تھے

مشقوں کے جوابات

ہم نے کیا سمجھا؟

سوال ا: صحیح جواب پر درست (✓) کا نشان لگائیں:

(ا) اس سورت میں کن صحابیؓ کے نبی کریم ﷺ کے پاس تشریف لانے کا ذکر ہے؟

(الف) حضرت عبد اللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ (ب) حضرت عبد اللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ ✓ (ج) حضرت عبد اللہ ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ

(۲) قرآنِ حکیم کیا ہے؟

(الف) شاعری ✓ (ب) نصیحت (ج) قصّہ

(۳) الصاخّۃ سے مراد کون سی آواز ہے؟

✓ (الف) کانوں کو بہرہ کرنے والی (ب) جنّات کی سخت (ج) فرشتوں کی محبت بھری

(۴) اس سورت کے مطابق قیامت کے دن انسان کس سے دور بھاگے گا؟

(الف) فرشتوں ✓ (ب) رشتہ داروں (ج) بُرائیوں

(۵) قیامت کے دن کس کے چہرے سیاہ ہوں گے ؟

(الف) مالداروں اور سرداروں ✓ (ب) کافروں اور گناہ گاروں (ج) غریبوں اور محتاجوں

سوال ۲: نیچے دیئے گئے آیت نمبر اور اس سے متعلقہ الفاظ میں ایک جیسا رنگ بھریں۔

آیت:۲-ایک نابینا

آیت:۱۱-قرآن ایک نصیحت

آیت:۱۶-عزت والے فرشتے

آیت:۲۱-موت اور قبر

آیت:۳۵-ماں اور باپ

سوال ۳: مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیجیے:

۱- کن سرداروں کو آپ ﷺ اسلام کی دعوت دے رہے تھے ؟

عتبہ،شیبہ،ابوجہل،امیہ بن خلف وغیرہ۔

۲- اس سورت میں قرآنِ حکیم کی کیا عظمت بیان کی گئی ہے ؟

قرآن بلند مرتبہ،پاکیزہ صفحات،عزت والے فرشتوں کے ہاتھوں میں ہے۔

۳- اس سورت میں بیان کی گئی کوئی تین نعمتیں تحریر کریں؟

کھانا،پانی،اناج،انگور،سبزیاں،زیتون، کھجور،گھنے باغ، پھل،چارہ۔

۴- قیامت کے دن انسان کا اپنے رشتہ داروں کے ساتھ کیا رویہ ہو گا؟

وہ اپنے رشتہ داروں سے دور بھاگے گا۔

۵- اس سورت میں نیک لوگوں کا کیا انجام بیان کیا گیا ہے ؟

چہرے چمکنے والے، ہنسنے والے اور وہ خوش وخرم ہوں گے۔

عملی سرگرمی:

۱۔اس سورت میں جن غذاؤں کا ذکر کیا گیا ہے ان کی تفصیل مندرجہ ذیل کالموں کے لحاظ سے درج کیجیے۔

غذا کا نام	سورہ عبس کی آیت نمبر	غذا کی تصویر	غذا کے فوائد

COPYRIGHTS ® RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK IS A CIVIL & CRIMINAL ACTION

سُوْرَۃُ التَّکْوِیْرِ

طریقۂ تدریس:

سبق نمبر ۱: اس سورت کا شانِ نزول، تعارف، قرآنی متن اور ترجمہ درسی کتاب سے پڑھائیں۔

سبق نمبر ۲: (i) "علم و عمل کی باتیں" وضاحت کے ساتھ طلبہ کو سمجھائیں اور مذاکرہ کے ذریعے ان کو ذہن نشین کرائیں۔

(ii) "ہم نے کیا سمجھا؟" طلبہ کو گھر کے کام (Home Work) کے طور پر دیں تاکہ اُن کی قرآن فہمی کا اندازہ ہو اور بعد میں کمرۂ جماعت (Class) میں خود حل کرائیں۔ (تشریحی نکات کے بعد دیئے گئے "مشقوں کے جوابات" سے استفادہ کیا جا سکتا ہے)

(iii) "گھریلو سرگرمی" کرانے کے لئے طلبہ کے گھر والوں کو پابند کیا جائے۔ (کمرۂ جماعت میں مزید سرگرمیاں کرانے کے لئے "مشقوں کے جوابات" کے بعد دی گئی "عملی سرگرمی" سے بھی استفادہ کیا جا سکتا ہے)

مقاصدِ مطالعہ:

اس سورت کے اختتام پر طلبہ میں یہ استعداد ہو کہ وہ جانتے ہوں:

۱۔ قیامت کیا نقشہ کھینچا گیا ہے؟

۲۔ زندہ دفن کی ہوئی لڑکی سے قیامت کے دن کیا سوال کیا جائے گا؟

۳۔ بیٹیوں کی تعلیم و تربیت کے حوالہ سے حدیث سے کیا رہنمائی ملتی ہے؟

۴۔ اعمال نامہ کسے کہتے ہیں؟

۵۔ کن چیزوں کی قسم کھا کر قیامت کے واقع ہونے کا بتایا گیا ہے؟

۶۔ حضرت جبرائیل کی کیا صفات بیان کی گئی ہیں؟

۷۔ حضرت جبرائیل سے کس کی ملاقات کا ذکر ہے؟

۸۔ قرآنِ حکیم کے بارے میں کیا بتایا گیا ہے؟

۹۔ اللہ ﷻ کی عظمت کیسے بیان ہوئی ہے؟

ربطِ سورت:

سورۂ عبس کا اختتام اس بات پر کیا گیا کہ جو لوگ قیامت کا انکار کرتے ہیں ان کے چہروں پر ذلّت اور سیاہی چھائی ہو گی۔ سورۃ التکویر میں قیامت کے ابتدائی مراحل ذکر فرما کر بتایا گیا ہے کہ انسان نے دنیا میں رہ کر جو کچھ کیا ہو گا وہ قیامت کے دن اس کے سامنے پیش کر دیا جائے گا۔ اس حالت میں کہ اس کے ایک طرف جہنم ہو گی اور دوسری طرف جنت۔

مزید ربط یہ ہے کہ سورہ عبس میں بتایا گیا تھا کہ قرآن حکیم ایک نصیحت ہے، باعزت صحیفوں میں ہے اور معزز اور نیک فرشتوں کے ہاتھوں میں ہے۔ سورۃ التکویر میں بتایا گیا کہ قرآنِ کریم فرشتوں کے سردار حضرت جبرائیل علیہ السلام کا قول ہے، اللہ ﷻ کا اعلیٰ اور بلند کلام ہے اور تمام جہانوں کے لئے نصیحت ہے۔

آیت بہ آیت تشریحی نکات

آیت	سوال	جواب
.1	۱۔ قیامت کا کیا نقشہ کھینچا گیا ہے؟ ۲۔ سورج کو لپیٹنے سے کیا مراد ہے؟	۱۔ سورج کو لپیٹ دیا جائے گا ۲۔ یعنی سورج کی روشنی کو ختم کر دیا جائے گا
.2	۱۔ قیامت کا کیا نقشہ کھینچا گیا ہے؟	۱۔ ستاروں کو بے نور کر دیا جائے گا
.3	۱۔ قیامت کا کیا نقشہ کھینچا گیا ہے؟	۱۔ پہاڑ چلائے جائیں گے

	۲۔ پہاڑوں کو چلائے جانے سے کیا مراد ہے؟	۲۔ یعنی وہ وزنی پہاڑ جو آج زمین میں اپنی جگہ پر جمے نظر آتے ہیں قیامت کے روز روئی کی طرح اُڑ رہے ہوں گے
.4	ا۔ قیامت کا کیا نقشہ کھینچا گیا ہے؟ ۲۔ دس ماہ کی بچہ دینے والی اونٹنیاں کیوں کھلی پھریں گی؟	ا۔ دس ماہ کی بچہ دینے والی اونٹنیاں کھلی پھریں گی ۲۔ قیامت کی ہولناکی ایسی ہوگی کہ بچہ دینے والی اونٹنیاں جو بڑی قیمتی تصور کی جاتی ہیں اور جن کی بہت حفاظت کی جاتی ہے لوگ اُن سے غافل ہو جائیں گے
.5	ا۔ قیامت کا کیا نقشہ کھینچا گیا ہے؟ ۲۔ وحشی جانوروں کو جمع کئے جانے کا کیا مطلب ہے؟	ا۔ وحشی جانور جمع کر دیئے جائیں گے ۲۔ قیامت اتنی ہولناک ہوگی کہ وحشی جانور ایک دوسرے کے خوف کو بھول کر جمع ہو جائیں گے
.6	ا۔ قیامت کا کیا نقشہ کھینچا گیا ہے؟	ا۔ سمندر آگ سے بھڑک اُٹھیں گے
.7	ا۔ قیامت کا کیا نقشہ کھینچا گیا ہے؟ ۲۔ جانوں کے ملائے جانے سے کیا مراد ہے؟	ا۔ جانیں ملائی جائیں گی ۲۔ یعنی روحوں کو جسموں سے دوبارہ جوڑ دیا جائے گا
.8	ا۔ قیامت کا کیا نقشہ کھینچا گیا ہے؟ ۲۔ زمانۂ جاہلیت میں لوگ لڑکیوں کے ساتھ کیا کرتے تھے؟ ۳۔ لوگ لڑکیوں کو کیوں زندہ دفن کرتے تھے؟	ا۔ زندہ دفن کی ہوئی لڑکی سے پوچھا جائے گا ۲۔ زمین میں زندہ دفن کر دیتے تھے ۳۔ کیوں کہ وہ لڑکیوں کو پسند نہیں کرتے تھے اور لڑکی کے باپ بننے کو ذلت کا باعث سمجھتے تھے
.9	ا۔ زندہ دفن کی ہوئی لڑکی سے کیا پوچھا جائے گا؟ ۲۔ زندہ دفن کی ہوئی لڑکی سے کیوں پوچھا جائے گا؟	ا۔ کس گناہ کی وجہ سے وہ زندہ دفن کی گئی ۲۔ تاکہ وہ اپنے اوپر بیتے ظلم کا اظہار کر سکے کہ اسے بغیر کسی جرم کے اتنی بڑی سزا دی گئی۔ **عملی پہلو:** حدیث مبارکہ ہے کہ "جس کے تین بیٹیاں ہوں اور وہ ان کی اچھی پرورش کرے تو اس کے لئے جنت کا وعدہ ہے، ایک صحابیؓ نے پوچھا کہ اگر دو بیٹیاں ہوں آپ ﷺ نے فرمایا اس کے لئے بھی اس نے پھر پوچھا اگر ایک بیٹی ہو تو آپ ﷺ فرمایا اس کے لیے بھی"۔ (بخاری) ایک اور حدیث کے مطابق جس کی تین بیٹیاں یا تین بہنیں ہوں اور وہ ان سے اچھا سلوک کرے تو اس کے لیے جنت ہے۔ (ترمذی)
.10	ا۔ قیامت کا کیا نقشہ کھینچا گیا ہے؟ ۲۔ اعمال نامہ کسے کہتے ہیں؟	ا۔ انسانوں کے اعمال نامے ظاہر کر دیئے جائیں گے ۲۔ انسان دنیا میں جو لفظ زبان سے ادا کرتا ہے اور جو عمل کرتا ہے وہ نگہبان فرشتے ایک کتاب میں لکھ کر محفوظ کر لیتے ہیں۔ اس کتاب کو اعمال نامہ کہتے ہیں
.11	ا۔ قیامت کا کیا نقشہ کھینچا گیا ہے؟ ۲۔ آسمان کی کھال اُتاری جانے سے کیا مراد ہے؟	ا۔ آسمان کی کھال اُتار لی جائے گی ۲۔ یہ آیت متشابہات میں سے ہے یعنی اس کے حقیقی معنی اللہ تعالیٰ ہی جانتے ہیں۔ بہر حال آج جو آسمان نہایت مربوط نظر آ رہا ہے اور اس میں کوئی رخنہ، رکاوٹ، شگاف، سوراخ وغیرہ نظر نہیں آتا قیامت کے دن اس کی کوئی اور ہی کیفیت ہوگی جیسے اس کی کھال اتار دی گئی ہو

12.	ا۔ قیامت کا کیا نقشہ کھینچا گیا ہے؟	ا۔ جہنم بھڑکائی جائے گی
13.	ا۔ قیامت کا کیا نقشہ کھینچا گیا ہے؟	ا۔ جنت قریب کر دی جائے گی
14.	ا۔ قیامت کا کیا نقشہ کھینچا گیا ہے؟	ا۔ ہر انسان جان لے گا جو اچھے اور برے اعمال وہ لے کر آیا ہے **نوٹ:** "جس نے ذرہ برابر نیکی کی ہو گی وہ اُسے دیکھے گا اور جس نے ذرہ برابر بُرائی کی ہو گی وہ اسے دیکھے گا" (سورۃ الزلزال: آیت: ۷ تا ۸)
15.	ا۔ اللہ ﷻ نے کس شے کی قسم کھائی ہے؟	ا۔ پیچھے ہٹ جانے والے ستاروں کی
16.	ا۔ اللہ ﷻ نے کس شے کی قسم کھائی ہے؟	ا۔ اُن ستاروں کی جو چلنے والے اور چھپ جانے والے ہیں
17.	ا۔ اللہ ﷻ نے کس شے کی قسم کھائی ہے؟	ا۔ رات کی قسم جب وہ جانے لگتی ہے
18.	ا۔ اللہ ﷻ نے کس شے کی قسم کھائی ہے؟	ا۔ صبح کی جب اُس کی روشنی پھیل جائے
19.	ا۔ اللہ ﷻ نے کس بات پر قسمیں کھائی ہیں؟	ا۔ اس بات پر کہ قرآن جبرائیل امین علیہ السلام کا پڑھا ہوا کلام ہے
20.	ا۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام کی کیا صفات بیان کی گئی ہیں؟	ا۔ وہ (i) قوت والے (ii) اللہ ﷻ کے نزدیک بلند مرتبے والے ہیں
21.	ا۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام کی کیا صفات بیان کی گئی ہیں؟	ا۔ (iii) اُن کی آسمانوں میں اطاعت کی جاتی ہے (iv) امانت دار ہیں
22.	ا۔ صاحب سے کون مراد ہیں؟ ۲۔ آپ ﷺ کے بارے میں کیا بات بیان کی گئی ہے؟	ا۔ نبی کریم ﷺ ۲۔ آپ ﷺ مجنون نہیں ہیں
23.	ا۔ آپ ﷺ نے کس کو دیکھا؟ ۲۔ آپ ﷺ نے حضرت جبرائیل علیہ السلام کو کہاں دیکھا؟ ۳۔ آپ ﷺ اور جبرائیل علیہ السلام کی ملاقات کی کیا اہمیت ہے؟ ۴۔ قرآن میں آپ ﷺ کی جبرائیل علیہ السلام سے ملاقات کا کتنی دفعہ ذکر ہے؟	ا۔ جبرائیل علیہ السلام کو دیکھا ۲۔ آسمان کے کھلے کنارے پر ۳۔ معلوم ہو کہ اللہ کا کلام جبرائیل امین کے ذریعے نبی کریم ﷺ کو اور آپ ﷺ کے ذریعے امت کو منتقل ہوا۔ ۴۔ دو دفعہ ایک اس سورت میں اور دوسرا سورۃ النجم: آیات ۵ تا ۱۵
24.	ا۔ آپ ﷺ کی کیا صفت بیان کی گئی ہے؟	ا۔ آپ ﷺ غیب کی باتیں بتانے میں کنجوسی نہیں فرماتے
25.	ا۔ قرآن حکیم کی کیا صفت بیان کی گئی ہے؟	ا۔ یہ کسی شیطان مردود کا کلام نہیں ہے
26.	ا۔ پھر تم کہاں جا رہے ہو سے کیا مراد ہے؟	ا۔ قرآن کو چھوڑ کر کہاں سے ہدایت چاہتے ہو؟
27.	ا۔ قرآن کیا ہے؟ ۲۔ قرآن کس کے لئے نصیحت ہے؟	ا۔ ایک نصیحت و یاد دہانی ہے ۲۔ تمام جہان والوں کے لئے
28.	ا۔ قرآن کس کے لئے نصیحت ہے؟	ا۔ ہر اس شخص کے لئے جو سیدھے راستے پر چلنا چاہے
29.	ا۔ اللہ ﷻ کی عظمت کیسے بیان ہوئی ہے؟ ۲۔ اللہ ﷻ کے سامنے انسان کی بے بسی کا کس طرح اظہار کیا گیا ہے؟	ا۔ (i) جو اللہ ﷻ چاہتا ہے وہ ہی ہوتا ہے (ii) اللہ ﷻ تمام جہانوں کا رب ہے ۲۔ انسان کچھ بھی نہیں چاہ سکتا مگر جو اللہ ﷻ چاہے

مشقوں کے جوابات

ہم نے کیا سمجھا؟

سوال ۱: صحیح جواب پر درست کا نشان (✓) لگائیں:

(۱) اس سورت کی ابتدا میں قیامت کا نقشہ کتنی چیزوں کے بیان سے کھینچا گیا ہے؟

(الف) دس ✓ (ب) بارہ (ج) چودہ

(۲) اس سورت میں رسول کریم سے کون مراد ہیں؟

(الف) حضرت محمد ﷺ ✓ (ب) حضرت جبرائیل علیہ السلام (ج) حضرت موسیٰ علیہ السلام

(۳) نبی کریم ﷺ نے کس کو آسمان کے کنارے پر دیکھا؟

(الف) سورج (ب) جنّت ✓ (ج) جبرائیل علیہ السلام

(۴) قرآنِ حکیم کس کے لئے نصیحت ہے؟

✓ (الف) تمام جہان والوں (ب) تمام فرشتوں (ج) تمام چیزوں

(۵) قیامت کے دن کس کو لپیٹ دیا جائے گا؟

(الف) آسمان (ب) چاند ✓ (ج) سورج

سوال ۲: نیچے دیئے گئے آیت نمبر کو متعلقہ الفاظ سے لکیر کھینچ کر ملائیں۔

آیت:۲-بے نور ستارے

آیت:۵-وحشی جانور

آیت:۱۱-آسمان کی کھال

آیت:۲۵-شیطان مردود

آیت:۲۷-ایک نصیحت

سوال ۳: مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیجیے:

۱- قیامت کے دن زندہ دفن کی گئی لڑکی سے کیا پوچھا جائے گا؟

کہ تمہیں کس جرم میں قتل کیا گیا ہے۔

۲- قیامت کا منظر دیکھنے کے لئے انسان کون سی سورتیں پڑھے؟

سورۂ تکویر، سورۂ انفطار، سورۂ انشقاق

۳- اس سورت میں حضرت جبرائیل علیہ السلام کی کیا صفات بیان کی گئی ہیں؟

حضرت جبرائیل علیہ السلام امانت دار، طاقت ور اور فرشتوں کے سردار ہیں۔

۴- اس سورت میں کن چیزوں کی قسمیں کھائی گئیں ہیں؟

ستاروں، رات اور دن کی

۵- نبی کریم ﷺ نے حضرت جبرائیل علیہ السلام کو کہاں دیکھا تھا؟

آسمان کے کھلے کنارے پر۔

عملی سرگرمی:

ا۔ طلبہ کو بتائیں کہ قرآنِ حکیم ہم تک اس طرح پہنچا۔ تصور کو واضح کرنے کے لئے اس کا Flow Chart بنوائیں۔

نکات: اللہ سبحانہ وتعالیٰ ⟵ نزول قرآنِ حکیم ⟵ حضرت جبرائیل علیہ السلام ⟵ حضرت محمد ﷺ

تصاویر: خانہ کعبہ، قرآن حکیم، سفید روشنی، مسجد نبوی / گنبد خضریٰ / روضہ رسول ﷺ وغیرہ

COPYRIGHTS ® RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL & CRIMINAL ACTION.

سُوْرَةُ الْاِنْفِطَارِ

طریقۂ تدریس:

سبق نمبر ا: اس سورت کا شانِ نزول، تعارف، قرآنی متن اور ترجمہ درسی کتاب سے پڑھائیں۔

سبق نمبر ۲: (i) "علم و عمل کی باتیں" وضاحت کے ساتھ طلبہ کو سمجھائیں اور مذاکرہ کے ذریعے ان کو ذہن نشین کرائیں۔

(ii) "ہم نے کیا سمجھا؟" طلبہ کو گھر کے کام (Home Work) کے طور پر دیں تا کہ اُن کی قرآن فہمی کا اندازہ ہو اور بعد میں کمرۂ جماعت (Class) میں خود حل کرائیں۔ (تشریحی نکات کے بعد دیئے گئے "مشقوں کے جوابات" سے استفادہ کیا جاسکتا ہے)

(iii) "گھریلو سرگرمی" کرانے کے لئے طلبہ کے گھر والوں کو پابند کیا جائے۔ (کمرۂ جماعت میں مزید سرگرمیاں کرانے کے لئے "مشقوں کے جوابات" کے بعد دی گئی "عملی سرگرمی" سے بھی استفادہ کیا جاسکتا ہے)

مقاصدِ مطالعہ:

اس سورت کے اختتام پر طلبہ میں یہ استعداد ہو کہ وہ جانتے ہوں:

ا۔ قیامت کا کیا نقشہ کھینچا گیا ہے؟

۲۔ آگے بھیجنے اور پیچھے چھوڑنے سے کیا مراد ہے؟

۳۔ شیطان رب کے بارے میں کیا دھوکا دیتا ہے؟

۴۔ انسان آخرت کو کیوں جھٹلاتا ہے؟

۵۔ کراماً کاتبین سے کون مراد ہے اور وہ کیا کرتے ہیں؟

۶۔ دین سے کیا مراد ہے؟

۷۔ بُرے لوگوں کے بارے میں کیا بتایا گیا ہے؟

ربطِ سورت: سورۃ التکویر میں قیامت کے پہلے اور دوسرے مرحلہ کی تفصیل بیان کرتے ہوئے ارشاد ہوا کہ قیامت کے دن جنت اور جہنم لوگوں کے سامنے لائی جائیں گی اور ہر انسان جان لے گا کہ اس نے اپنے آگے کیا بھیجا ہے۔ سورۃ الانفطار کی ابتدا بھی قیامت کے پہلے اور دوسرے مرحلے کی نشاندہی سے کی گئی ہے۔ مزید ربط یہ ہے کہ سورۃ التکویر میں قریش مکہ کو اللہ ﷻ کے بلند کلام قرآنِ حکیم اور نبی کریم ﷺ کے کردار پر غور و فکر کرنے کا کہا گیا ہے۔ سورۃ الانفطار میں نیک لوگوں اور بُرے لوگوں کے درمیان موازنہ کیا گیا ہے۔

آیت بہ آیت تشریحی نکات

آیت	سوال	جواب
1.	ا۔ قیامت کا کیا نقشہ کھینچا گیا ہے؟	ا۔ آسمان پھٹ جائے گا
2.	ا۔ قیامت کا کیا نقشہ کھینچا گیا ہے؟ ۲۔ ستاروں کے جھڑنے سے کیا مراد ہے؟	ا۔ ستارے جھڑ جائیں گے ۲۔ ستارے بے نور کر دیئے جائیں گے یا ختم کر دیئے جائیں گے
3.	ا۔ قیامت کا کیا نقشہ کھینچا گیا ہے؟	ا۔ سمندر اُبل پڑیں گے
4.	ا۔ قیامت کا کیا نقشہ کھینچا گیا ہے؟	ا۔ قبریں اکھاڑ دی جائیں گی
5.	ا۔ قیامت کا کیا نقشہ کھینچا گیا ہے؟	ا۔ ہر شخص جان لے گا جو کچھ اس نے آگے بھیجا اور جو کچھ پیچھے چھوڑا

	۲۔ آگے بھیجنے اور پیچھے چھوڑنے سے کیا مراد ہے؟	۲۔ ہر عمل کا ثواب یا عذاب آگے چلا جاتا ہے اور اچھے یا برے اثرات پیچھے رہ جاتے ہیں ایک رائے یہ بھی ہے کہ کیا مال آخرت کے لئے آگے بھیجا اور کیا ورثا کے لئے پیچھے چھوڑا؟
6.	۱۔ رب کے بارے میں کون دھوکا دیتا ہے؟ ۲۔ شیطان رب کے بارے میں کیا دھوکا دیتا ہے؟	۱۔ شیطان ۲۔ اللہ ﷻ کی شان غفوری و رحیمی کو ہی نمایاں کرتا ہے اور اُس کی شان قہاری یعنی اللہ ﷻ ذوالانتقام، العزیز، الجبار، سری الحساب اور شدید العذاب بھی ہے اس کو چھپا دیتا ہے
7.	۱۔ انسان کو کس نے پیدا کیا؟ ۲۔ انسان کو درست کرنے کا کیا مطلب ہے؟	۱۔ اللہ ﷻ نے ۲۔ یعنی اس کے تمام اعضاء کو مناسب و متوازن بنایا
8.	۱۔ صورتیں کس کی مرضی سے بنتی ہیں؟ ۲۔ اللہ ﷻ نے دنیا میں مختلف صورتیں کیوں بنائیں؟	۱۔ اللہ ﷻ کی مرضی سے ۲۔ انسان کو یہ بتانے کے لئے کہ جب اللہ ﷻ اتنی قدرتوں اور وسعتوں والا ہے کہ اربار انسانوں کی مختلف صورتیں بنا سکتا ہے تو کیا دوبارہ تمہیں نہیں بنا سکتا
9.	۱۔ انسان کس چیز کو جھٹلاتا ہے؟ ۲۔ بدلہ کے دن سے کیا مراد ہے؟ ۲۔ انسان آخرت کو کیوں جھٹلاتا ہے؟ ۳۔ دین سے کیا مراد ہے؟	۱۔ بدلہ کے دن کو ۲۔ بدلہ کے دن سے مراد آخرت کا دن ہے ۲۔ وہ گناہوں سے حاصل ہونے والی عارضی لذتوں کو چھوڑنا نہیں چاہتا ۳۔ یہاں دین سے مراد بدلہ کا وہ دن ہے جہاں نیکیوں کا اچھا اور برائیوں کا بُرا بدلہ پورا پورا ملے گا
10.	۱۔ انسان پر اللہ ﷻ نے کن کو مقرر فرمایا ہے؟	۱۔ محافظ فرشتوں کو
11.	۱۔ یہ محافظ فرشتے کون ہیں؟ ۲۔ یہ فرشتے کیا لکھ رہے ہیں؟	۱۔ نہایت معزز لکھنے والے فرشتے ہیں ۲۔ ہمارے ہر لفظ اور ہر عمل کو لکھ رہے ہیں
12.	۱۔ ان فرشتوں کو اللہ ﷻ نے کیوں مقرر فرمایا ہے؟	۱۔ گواہی دینے کے لئے وہ جانتے ہیں جو کچھ ہم کرتے ہیں
13.	۱۔ نیک لوگ کہاں ہوں گے؟	۱۔ نعمتوں والی جنت میں ہوں گے
14.	۱۔ نافرمان لوگ کہاں ہوں گے؟	۱۔ جہنم میں ہوں گے
15.	۱۔ نافرمان لوگ جہنم میں کب ڈالے جائیں گے؟	۱۔ بدلہ کے دن
16.	۱۔ نافرمان کس چیز سے غائب نہ ہو سکیں گے؟	۱۔ جہنم کے عذاب سے
17.	۱۔ اس آیت میں کس کے بارے میں سوال کیا گیا ہے؟	۱۔ بدلہ کے دن کے بارے میں سوال کیا گیا ہے
18.	بدلہ کے دن کے بارے میں دوبارہ کیوں سوال کیا گیا ہے؟	۱۔ اس دن کی اہمیت کو واضح کرنے کے لئے
19.	۱۔ بدلہ کے دن کے بارے میں کیا بیان کیا گیا ہے؟ ۲۔ آخرت کے دن اصل اختیار کس کا ہوگا؟ ۳۔ قیامت کے دن کیا کوئی کسی کے کام آسکے گا؟ ۴۔ آخرت کے دن کس کا حکم چلے گا؟	۱۔ اس دن کوئی شخص کسی شخص کے لئے کوئی اختیار نہ رکھے گا ۲۔ اللہ ﷻ کا ۳۔ اللہ ﷻ کی اجازت کے بغیر کوئی کسی کے کام نہیں آسکے گا ۴۔ صرف اور صرف اللہ ﷻ کا حکم چلے گا

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALMAN'S BOOK WORLD ENTAILS CRIMINAL ACTION.

مشقوں کے جوابات

ہم نے کیا سمجھا؟

سوال ۱: صحیح جواب پر درست کا نشان (✓) لگائیں:

(۱) قیامت کے دن کیا جھڑ جائیں گے؟

(الف) پتے ✓ (ب) ستارے (ج) بادل

(۲) قیامت کے دن کیا چیزیں اُکھاڑ دی جائیں گی؟

(الف) کھالیں (ب) جھاڑیاں ✓ (ج) قبریں

(۳) قیامت کے دن کون جان لے گا کہ اُس نے کیا آگے بھیجا اور کیا پیچھے چھوڑا؟

✓ (الف) ہر آدمی (ب) نیک آدمی (ج) بُرا آدمی

(۴) کِرَامًا کَاتِبِیۡنَ کون سے فرشتے ہیں؟

(الف) روح نکالنے والے (ب) حفاظت کرنے والے ✓ (ج) ہر قول و عمل کو لکھنے والے

(۵) قیامت کے دن اصل اختیار کس کے پاس ہو گا؟

✓ (الف) اللہ سبحانہ وتعالیٰ (ب) فرشتوں (ج) نیک لوگوں

سوال ۲: نیچے دیئے گئے آیت نمبر اور اس سے متعلقہ الفاظ میں ایک جیسا رنگ بھریں۔

آیت:۳-اُبلتے ہوئے سمندر

آیت:۴-اُکھاڑی ہوئی قبریں

آیت:۶-رب کے بارے میں دھوکہ

آیت:۱۱-معزز لکھنے والے

آیت:۱۸-بدلے کا دن

سوال ۳: مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیجیے:

۱- اس سورت کے شروع میں قیامت کے واقع ہونے کا کیا نقشہ کھینچا گیا ہے؟

آسمان پھٹ جائے گا، ستارے جھڑ پڑیں گے، سمندر اُبل پڑیں گے، قبریں اکھاڑ دی جائیں گی۔

۲- اس سورت میں رب کی کیا صفات بیان کی گئیں ہیں؟

کریم رب جس نے اُسے پیدا کیا، شکل و صورت عطا کی اور اس پر اعمال لکھنے والے فرشتے مقرر کیے۔

۳- اس سورت میں کِرَامًا کَاتِبِیۡنَ کی کیا صفت بیان ہوئی ہیں؟

جو انسان عمل کرتا ہے اُس کو وہ جانتے ہیں اور لکھتے ہیں۔

COPYRIGHTS ® RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL & CRIMINAL ACTION.

۴- اس سورت میں نیک اور گناہ گار لوگوں کا کیا انجام بیان ہوا ہے؟

نیک لوگ جنت کی نعمتوں میں اور بُرے لوگ جہنم میں ہوں گے۔

۵- اس سورت کے آخر میں قیامت کے دن کی کیا کیفیت بیان ہوئی ہے؟

جس دن کوئی کسی کے کام نہ آئے گا اور اصل اختیار اللہ ﷻ ہی کا ہو گا۔

عملی سرگرمی:

ا۔ طلبہ پر آخرت کی اہمیت واضح کرنے کے لئے ان سے کہیں کہ وہ آخرت کو سامنے رکھتے ہوئے اپنی زندگی کی ترجیہات کی ایک فہرست بنائیں اور انہیں مندرجہ ذیل چار خانوں میں چار رنگوں سے خانوں کی مناسبت سے لکھوائیں۔

نکات: کاموں کی فہرست مثلاً قرآنِ حکیم مکمل ناظرہ پڑھنا، قرآنِ حکیم مکمل ترجمہ کے ساتھ مختصر تشریح کے ساتھ پڑھنا، تجوید اور عربی گرامر سیکھنا، آنے والے کل کے کلاس ٹسٹ کی تیاری کرنا، ایک ہفتہ بعد والے کلاس ٹسٹ کی تیاری کرنا، کمپیوٹر گیم کھیلنا، کھلونے اور دیگر تفریح کا سامان خریدنا، تاریخ مقام کی سیر کے لئے جانا، ورزش کرنا، کھانا کھانا، اسکول کا ہوم ورک کرنا، نماز پڑھنا، گپ شپ کرنا، سڑک پر فضول ٹہلنا، راہ چلتے مسافر کی مدد کرنا وغیرہ

فوری اور اہم (IMPORTANT & URGENT)	فوری نہیں اور اہم (NOT URGENT & IMPORTANT)
فوری اور اہم نہیں (NOT IMPORTANT & URGENT)	فوری نہیں اور اہم نہیں (NOT URGENT & NOT IMPORTANT)

۲۔ طلبہ سے کہیں جس طرح دنیاوی گھر کو کشادہ رکھنے، سجانے اور روشن کرنے کے لئے ہم بہت سی چیزوں کا اہتمام کرتے ہیں گھر والوں سے پوچھیں کہ ہم کیا کرنا چاہیئے کہ اللہ ﷻ ہماری قبر کو کشادہ اور روشن فرمائیں۔

۳۔ قبر کے بارے میں کوئی تین احادیث مبارکہ تلاش کر کے لکھیں۔

نکات: عذابِ قبر کی پناہ کی دعا، قبر میں پوچھے جانے والے تین سوالات، قبر جنت کے باغوں میں ایک باغ یا جہنم کا ایک گڑھا وغیرہ

احادیث: نبی کریم ﷺ نے فرمایا قبر آخرت کی منزلوں میں سے پہلی منزل ہے اگر کسی نے اس سے نجات پالی تو بعد کے مرحلے اس کے لئے آسان ہیں لیکن اگر کسی شخص کو اس سے نجات نہ ملی تو بعد کے مرحلے اس سے بھی زیادہ سخت ہیں پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میں نے قبر کے منظر سے زیادہ گھبراہٹ میں مبتلا کرنے والا منظر نہیں دیکھا۔ (ترمذی)

رسول اللہ ﷺ نے ایک صحابی ابو سلمہ رضی اللہ عنہ کے وصال کے بعد ان کے گھر والوں سے فرمایا اپنے آپ پر خیر ہی کی دعا کیا کرو بے شک فرشتے تمہاری بات پر آمین کہتے ہیں پھر فرمایا اے اللہ ابو سلمہ رضی اللہ عنہ کو معاف فرما اور ہدایت یافتہ لوگوں میں اس کا درجہ بلند فرما اور باقی لوگوں میں سے اس کا جانشین مقرر فرما، یارب العالمین ہمیں اور اس کو بخش دے اور اس کی قبر میں اس کے لئے کشادگی فرما اور اس میں اس کے لئے روشنی فرما۔ (صحیح مسلم)

نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ بندہ جب اپنی قبر میں رکھا جاتا ہے اور (اس کو دفن کر کے) پیٹھ پھیر لی جاتی ہے اور اس کے ساتھی رخصت ہو جاتے ہیں، یہاں تک کہ جوتوں کی آواز کو سنتا ہے اور اس کے پاس دو فرشتے آتے ہیں اور اس کو بٹھا کر کہتے ہیں کہ اس شخص یعنی محمد ﷺ کے متعلق تو کیا کہتا ہے؟ وہ کہتا ہے کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ یہ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ تو اس سے کہا جاتا ہے کہ اپنے جہنم کے ٹھکانے کی طرف دیکھ کہ اللہ تعالیٰ نے اس کے بدلے میں تجھے جنت کا ٹھکانہ عطا کیا۔ نبی ﷺ نے فرمایا کہ وہ ان دونوں چیزوں (جنت اور جہنم) کو دیکھے گا اور کافر یا منافق کہے گا کہ میں نہیں جانتا میں تو وہی کہتا ہوں جو لوگ کہتے تھے تو کہا جائے گا تو نے نہ جانا اور نہ سمجھا، پھر لوہے کے ہتھوڑے سے اس کے کانوں کے درمیان مارا جائے گا تو وہ چیخ مارے گا اور اس کی چیخ کو جن وانس کے سوا اس کے آس پاس کی چیزیں سنتی ہیں۔

سُوۡرَۃُ الۡمُطَفِّفِیۡنَ

طریقۂ تدریس:

سبق نمبر ۱: اس سورت کا شانِ نزول، تعارف، قرآنی متن اور ترجمہ درسی کتاب سے پڑھائیں۔

سبق نمبر ۲: (i) "علم و عمل کی باتیں" وضاحت کے ساتھ طلبہ کو سمجھائیں اور مذاکرہ کے ذریعے ان کو ذہن نشین کرائیں۔

(ii) "ہم نے کیا سمجھا؟" طلبہ کو گھر کے کام (Home Work) کے طور پر دیں تاکہ اُن کی قرآن فہمی کا اندازہ ہو اور بعد میں کمرۂ جماعت (Class) میں خود حل کرائیں۔ (تشریحی نکات کے بعد دیئے گئے "مشقوں کے جوابات" سے استفادہ کیا جاسکتا ہے)

(iii) "گھریلو سرگرمی" کرانے کے لئے طلبہ کے گھر والوں کو پابند کیا جائے۔ (کمرۂ جماعت میں مزید سرگرمیاں کرانے کے لئے "مشقوں کے جوابات" کے بعد دی گئی "عملی سرگرمی" سے بھی استفادہ کیا جاسکتا ہے)

مقاصدِ مطالعہ: اس سورت کے اختتام پر طلبہ میں یہ استعداد ہو کہ وہ جانتے ہوں:

۱۔ اس سورت میں بُرے لوگوں کی کس خرابی کا ذکر کیا گیا ہے؟ ۲۔ عظیم دن سے کیا مراد ہے؟

۳۔ سجین سے کیا ہے؟ ۴۔ علیین کیا ہے؟

۵۔ دلوں پر زنگ چڑھنے سے کیا مراد ہے اور اس حوالہ سے حدیث مبارکہ سے کیا رہنمائی ملتی ہے؟

۶۔ آخرت کے انکار سے کیا بُرائیاں پیدا ہوتی ہیں؟ ۷۔ اہل جنت کے لئے کن نعمتوں کا بیان ہے؟

۸۔ مجرموں کی کن بُرائیوں کا ذکر کیا گیا ہے؟

ربطِ سورت: سورہ الانفطار میں بتایا گیا کہ قیامت کے دن اچھے اور بُرے لوگوں کے درمیان فیصلہ کیا جائے گا اور اس دن پورے کا پورا اختیار صرف اللہ تعالیٰ کے پاس ہو گا۔ قیامت کو جھٹلانے والا شخص نہ صرف اپنے رب سے منہ موڑتا ہے بلکہ وہ لوگوں کے ساتھ بے مروتی بھی اختیار کرتا ہے اور اسی بے مروتی کی وجہ سے لوگوں کی حق تلفی کرتا ہے۔ اس لیے "سورۃ المطففین" کے آغاز میں ناپ تول میں کمی کرکے لوگوں کے حقوق پورے نہ کرنے والوں کو تباہی و بربادی کی وعید سنائی گئی ہے۔ مزید یہ ہے کہ سورۃ المطففین ان لوگوں کی مزید خرابیوں کا ذکر کیا گیا مثلاً ناپ، تول میں کمی کرنے والے، حد سے گزرنے والے، حق تلفی کرنے والے، جھٹلانے والے اور انکار کرنے والے جنہیں سورۃ الانفطار میں "بُرے لوگ" کہا گیا ہے۔

آیت بہ آیت تشریحی نکات

آیت	سوال	جواب
.1	ا۔ مطففین سے کیا مراد ہے؟ ۲۔ ناپ تول میں کمی کرنے والوں کے لئے کیا ہے؟	ا۔ ناپ تول میں کمی کرنے والے ۲۔ ہلاکت ہے
.2	ا۔ ناپ تول میں کمی کرنے والوں کا لوگوں کے ساتھ کیا رویہ ہوتا ہے؟	ا۔ جب لوگوں سے لیتے ہیں تو پورا پورا لیتے ہیں۔

.3	ا۔ ناپ تول میں کمی کرنے والوں کا لوگوں کے ساتھ کیا رویہ ہوتا ہے؟	ا۔ جب لوگوں کو تول کر یا ناپ کر دیتے ہیں تو کمی کرتے ہیں
.4	ا۔ ناپ تول میں کمی کی کیا وجہ ہوتی ہے؟	ا۔ آخرت میں دوبارہ اُٹھائے جانے پر یقین نہ ہونا
.5	ا۔ عظیم دن سے کیا مراد ہے؟	ا۔ قیامت کا دن
.6	ا۔ قیامت کے دن انسان کہاں کھڑے ہوں گے؟	اپنے رب العالمین کے سامنے
.7	ا۔ نافرمانوں کا نامۂ اعمال کہاں ہو گا؟	ا۔ سجین میں
.8	ا۔ کس چیز کے بارے میں پوچھا گیا ہے؟	ا۔ سجین کے بارے میں
.9	ا۔ سجین سے کیا مراد ہے؟	ا۔ ایک لکھی ہوئی کتاب جس میں نافرمانوں کے بُرے اعمال لکھے ہوں گے
.10	ا۔ قیامت کے دن کس کے لئے ہلاکت ہے؟	ا۔ جھٹلانے والوں کے لئے
.11	ا۔ جھٹلانے والے کس کو جھٹلا رہے تھے؟	ا۔ قیامت کے دن کو
.12	ا۔ قیامت کو جھٹلانے والوں کی کیا برائیاں بیان کی گئی ہیں؟	ا۔ (i) حد سے گزرنے والا (ii) بہت زیادہ گناہ گار
.13	ا۔ قیامت کو جھٹلانے والوں کی کیا برائیاں بیان کی گئی ہیں؟	ا۔ (iii) اللہ ﷻ کی آیات کو قصّہ کہانیاں کہنے والے
.14	ا۔ دلوں پر زنگ چڑھنے سے کیا مراد ہے؟ ۲۔ دلوں پر زنگ کیوں چڑھتا ہے؟	ا۔ انسان کی بداعمالیوں کی وجہ سے اس کا دل سخت ہو جاتا ہے **عملی پہلو:** حدیث مبارکہ ہے کہ "بندہ جب کوئی گناہ کرتا ہے تو اُس کے دل پر ایک سیاہ نقطہ لگ جاتا ہے۔ اگر وہ توبہ کر لے تو وہ نقطہ صاف ہو جاتا ہے لیکن اگر وہ گناہ کرتا ہی چلا جائے تو پورا دل سیاہ ہو جاتا ہے"۔ (ترمذی، مسند احمد) ہمیں سابقہ گناہوں پر سچی توبہ کر کے نیکی کی راہ پر چلتے رہنا چاہیئے۔ ۲۔ انسان کی بداعمالیوں کی وجہ سے
.15	ا۔ نافرمان قیامت کے دن کس چیز سے محروم ہوں گے؟	ا۔ اللہ ﷻ کے دیدار سے
.16	ا۔ نافرمانوں کا ٹھکانہ کیا ہے؟	ا۔ جہنم میں جا پڑیں گے
.17	ا۔ نافرمانوں کو کس چیز کا احساس دلایا جائے گا؟	ا۔ دنیا میں جو وہ قیامت کو جھٹلاتے تھے
.18	ا۔ نیک لوگوں کا نامہ اعمال کہاں ہوں گے؟	ا۔ علیون میں
.19	ا۔ کس چیز کے بارے میں پوچھا گیا ہے؟	ا۔ علیون کے بارے میں
.20	ا۔ علیون کیا ہے؟	ا۔ ایک لکھی ہوئی کتاب جس میں فرماں برداروں کے اعمال لکھے ہوں گے
.21	ا۔ علیون کی کیا فضیلت بیان کی گئی ہے؟	ا۔ مقرب فرشتے وہاں موجود رہتے ہیں۔
.22	ا۔ نیک لوگ کہاں ہوں گے؟	ا۔ نیک لوگ نعمتوں بھری جنت میں ہوں گے۔
.23	ا۔ اہل جنت کا کیا حال بیان کیا گیا ہے؟	ا۔ وہ تختوں پر بیٹھے نظارے کر رہے ہوں گے۔

.24	ا۔ اہل جنت کیسے پہچانے جائیں گے؟	ا۔ ان کے چہرے جنت کی نعمتوں کے اثرات سے تر و تازہ ہوں گے۔
.25	ا۔ جنت کی کس نعمت کا بیان کیا گیا ہے؟	ا۔ مہر لگی ہوئی خالص شراب
.26	ا۔ جنت کی شراب کی مہر کیسی ہو گی؟	ا۔ مُشک (خوش بو) کی مُہر ہو گی۔
.27	ا۔ جنت کی شراب میں کس چیز کی آمیزش ہو گی؟	ا۔ تسنیم کی
.28	ا۔ تسنیم کیا ہے؟ ۲۔ تسنیم چشمہ سے کون پئیں گے؟	ا۔ اعلیٰ جنت کا ایک چشمہ ہے ۲۔ مقرب جنتی اس چشمہ سے پئیں گے۔
.29	ا۔ مجرمین کی کیا برائی بیان کی گئی ہے؟	ا۔ (i) وہ ایمان والوں پر ہنسا کرتے تھے۔
.30	ا۔ مجرمین کی کیا برائی بیان کی گئی ہے؟	ا۔ (ii) جب اہل ایمان کے پاس سے گزرتے تو آنکھوں سے آپس میں اشارے کرتے تھے۔
.31	ا۔ مجرمین کی کیا برائی بیان کی گئی ہے؟	ا۔ (iii) اہل ایمان کا مذاق اڑاتے ہوئے اپنے گھر والوں کی طرف لوٹتے تھے
.32	ا۔ مجرمین کی کیا برائی بیان کی گئی ہے؟	ا۔ (iv) اہل ایمان کو گم راہ کہتے تھے۔
.33	ا۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے مجرمین پر کیا تبصرہ فرمایا؟	ا۔ وہ اہل ایمان پر نگران بنا کر نہیں بھیجے گئے۔
.34	ا۔ قیامت کے دن اہل ایمان کا کیا حال ہو گا؟	ا۔ اہل ایمان کفار پر ہنسیں گے۔
.35	ا۔ قیامت کے دن اہل ایمان کا کیا حال ہو گا؟	ا۔ تختوں پر بیٹھے کفار کا حشر دیکھ رہے ہوں گے۔
.36	ا۔ قیامت کے دن کفار کا کیا حال ہو گا؟	ا۔ کفار کو اہل ایمان کے ساتھ بُرے سلوک کا پورا پورا بدلا دے دیا جائے گا

COPYRIGHTS @ RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL & CRIMINAL ACTION.

مشقوں کے جوابات

ہم نے کیا سمجھا؟

سوال ۱: صحیح جواب پر درست کا نشان (✓) لگائیں:

(۱) اَلْمُطَفِّفِيْنَ کے کیا معنی ہیں؟

(الف) طواف کرنے والے (ب) شہر طائف کے رہنے والے ✓ (ج) ناپ تول میں کمی کرنے والے

(۲) ناپ تول میں کمی کرنا کس کی علامت ہے؟

(الف) عقل مند ہونے ✓ (ب) آخرت سے غافل ہونے (ج) نیک لوگوں

(۳) بُرے لوگوں کا نامہ اعمال کہاں ہو گا؟

(الف) عِلِّیِّیْن میں (ب) سِجِّیْن میں (ج) جہنّم میں

(۴) آخرت کا یقین نہ رکھنے والے قرآنِ حکیم کو کیا سمجھتے ہیں؟

(الف) ہدایت کی کتاب (ب) اللہ تعالیٰ کی کتاب ✓ (ج) پچھلے لوگوں کے قصّے

(۵) دلوں پر زنگ کس وجہ سے چڑھ جاتا ہے؟

✓ (الف) آخرت کو بھلا دینے (ب) دنیا کو بھلا دینے (ج) آخرت کو یاد رکھنے

سوال ۲: نیچے دیئے گئے آیت نمبر کو متعلقہ الفاظ سے لکیر کھینچ کر ملائیں۔

آیت:۱-ناپ تول میں کمی کرنے والے

آیت:۷- سجّین

آیت:۱۴-دلوں پر زنگ

آیت:۱۸-علّیین

آیت:۲۷- تسنیم کا چشمہ

سوال ۳: مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیجیے:

۱- اس سورت کے شروع میں کس بُرائی کا ذکر کیا گیا ہے؟

ناپ تول میں کمی بیشی کرنے کا۔

۲- سِجِّیْن اور عِلِّیِّیْن سے کیا مراد ہے؟

بُرے اور اچھے لوگوں کے نامہ اعمال رکھنے کی جگہیں ہیں۔

۳- اس سورت میں نیک لوگوں کے لئے جنّت کی کن نعمتوں کا ذکر کیا گیا ہے؟

تخت، تروتازہ چہرے، مہر لگی ہوئی شراب، تسنیم کا چشمہ

COPYRIGHTS ® RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL & CRIMINAL ACTION.

۴- کافر لوگ دنیا میں اہل ایمان کا کیسے مذاق اڑاتے تھے؟

جب اُن کے پاس سے گزرتے تو آنکھوں سے اشارے کرتے اور اُنہیں گمراہ کہتے تھے۔

۵- قیامت کے دن کافروں پر کون ہنسے گا؟

اہل ایمان۔

عملی سرگرمی:

۱۔ نیک کام کرنے والوں کا مذاق اُڑانے کے بجائے ان کی حوصلہ افزائی کرنی چاہیئے۔ مذاق اُڑانے سے کیا نتائج نکلتے ہیں اس پر طلبہ سے یہ سرگرمی کروائی جاسکتی ہے۔ طلبہ کو مختلف گروپوں میں تقسیم کر کے ان کو یہ کام سونپیں کہ وہ کن موقعوں پر اپنے ہم جماعتوں کا مذاق اُڑاتے ہیں آپ اپنے آپ کو اس کی جگہ پر جس کا مذاق اُڑایا گیا ہے تصور کرتے ہوئے اپنے جذبات لکھیں اور ایک دوسرے کے ساتھ تبادلہ کریں۔

۲۔ آیت: ۱۴ میں بتایا گیا کہ آیات کو جھٹلانا دلوں پر زنگ لگنے کا سبب بنتا ہے۔ قرآن کی کوئی آیت تلاش کریں جس میں جانتے بوجھتے قرآنِ حکیم کو نظر انداز کرنے سے دلوں پر مہر لگنے کا ذکر ہے۔

۳۔ حدیث کی روشنی میں طلبہ کو بتائیں وہ کون سے اعمال ہیں جو دلوں کے زنگ کو دور کرنے کا سبب بنتے ہیں۔

نکات: دلوں پر مہر لگنا۔ سورۃ البقرۃ، آیت: ۷

حدیث: عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کیا ہے کہ دلوں کو بھی زنگ لگ جاتا ہے جیسا کہ لوہے کو پانی لگنے سے زنگ لگتا ہے پوچھا گیا کہ حضور ان کی صفائی کی کیا صورت ہے آپ نے فرمایا کہ موت کو اکثر یاد کرنا اور قرآن پاک کی تلاوت کرنا۔ (بیہقی)

۴۔ آیت: ۲۵ میں اہل جنت کو پاک شراب کے پلائے جانے کا ذکر ہے۔ طلبہ کو یہ تحقیقی کام دیں کہ اسی طرح اور کون سی چیزیں ہیں جن کے استعمال کی دنیا میں سخت ممانعت آئی لیکن قیامت میں اہل جنت کو وہ سب نعمتیں اعلیٰ ترین درجہ میں عطا فرما کر استعمال کرنے کی اجازت ہوگی۔ قرآن حکیم کا کوئی ایک مقام تلاش کر کے لکھیں جہاں یہ ذکر ہے۔

نکات: سورۃ الدھر، آیت: ۱۶، ۱۵۔ چاندی کے برتن، آیت: ۲۱۔ موٹے اور باریک ریشم کے کپڑے، چاندی کے کنگن، سورۃ الحج، آیت: ۲۳ سونے کے کنگن، موتی، ریشم کا لباس

سُوْرَۃُ الاِنْشِقَاق

طریقۂ تدریس:

سبق نمبر ۱: اس سورت کا شانِ نزول، تعارف، قرآنی متن اور ترجمہ درسی کتاب سے پڑھائیں۔

سبق نمبر ۲: (i)"علم و عمل کی باتیں" وضاحت کے ساتھ طلبہ کو سمجھائیں اور مذاکرہ کے ذریعے ان کو ذہن نشین کرائیں۔

(ii)"ہم نے کیا سمجھا؟" طلبہ کو گھر کے کام (Home Work) کے طور پر دیں تاکہ اُن کی قرآن فہمی کا اندازہ ہو اور بعد میں کمرۂ جماعت (Class) میں خود حل کرائیں۔ (تشریحی نکات کے بعد دیئے گئے "مشقوں کے جوابات" سے استفادہ کیا جاسکتا ہے)

(iii) "گھریلو سرگرمی" کرانے کے لئے طلبہ کے گھر والوں کو پابند کیا جائے۔ (کمرۂ جماعت میں مزید سرگرمیاں کرانے کے لئے "مشقوں کے جوابات" کے بعد دی گئی "عملی سرگرمی" سے بھی استفادہ کیا جاسکتا ہے)

مقاصدِ مطالعہ: اس سورت کے اختتام پر طلبہ میں یہ استعداد ہو کہ وہ جانتے ہوں:

۱۔ قیامت کا کیا منظر پیش کیا گیا ہے؟
۲۔ حدیث مبارکہ میں اس سورت کے حوالہ سے کیا بتایا گیا ہے؟
۳۔ قیامت کے دن انسانوں کے کون سے دو گروہ ہوں گے؟
۴۔ داہنے ہاتھ والوں سے کون لوگ مراد ہیں؟
۵۔ نیک لوگوں کا کیسے حساب لیا جائے گا؟
۶۔ قیامت کی ہولناکی سے بچنے کے لئے کیا کرنا چاہیئے؟
۷۔ اعمال نامہ پیٹھ کے پیچھے سے کیوں دیا جائے گا؟
۸۔ اللہ ﷻ اور انسانوں کی قسم میں کیا فرق ہے؟
۹۔ قیامت کے دن گناہ گاروں کی کس بے بسی کا بتایا گیا ہے؟
۱۰۔ دنیا ہی کو مقصد بنانے والوں کا روزِ آخرت کا کیا انجام ہو گا؟
۱۱۔ ایک حالت سے دوسری حالت میں پہنچنے کا کیا مطلب ہے؟

ربطِ سورت: اس سورت سے پہلے "سُوْرَۃُ الْمُطَفِّفِیْن" ہے جس کا اختتام اس بات پر ہوا کہ جو لوگ قیامت پر ایمان لانے اور حق بات قبول کرنے کی وجہ سے ایمانداروں کا مذاق اُڑاتے ہیں وہ کافر ہیں۔ قیامت کے دن انہیں ان کے اعمال کی پوری پوری سزا دی جائے گی۔ سُوْرَۃُ الاِنْشِقَاق میں بتایا گیا کہ کفار جس قیامت کا انکار کرتے ہیں اس کے برپا ہوتے وقت کیا مناظر ہوں گے۔ مزید ربط یہ ہے کہ پچھلی سورت میں ذکر تھا کہ بُرے لوگوں کے اعمال سِجِّیْن میں اور نیک لوگوں کے اعمال عِلِّیِّیْن میں ہوں گے اس سورت میں بتایا گیا ہے کہ خوش نصیبوں کو اعمال نامے سیدھے ہاتھ میں اور بد نصیبوں کو پیٹھ پیچھے سے دیئے جائیں گے۔

آیت بہ آیت تشریحی نکات

آیت	سوال	جواب
.1	۱۔ قیامت کے دن کا کیا حال بیان کیا گیا ہے؟ ۲۔ آسمان کے پھٹ جانے سے کیا مراد ہے؟	۱۔ آسمان پھٹ جائے گا۔ ۲۔ یہ آیت متشابہات میں سے ہے یعنی اس کے حقیقی معنیٰ اللہ ﷻ ہی جانتے ہیں۔ بہر حال آج جو آسمان نہایت مربوط نظر آرہا ہے اور اس میں کوئی رخنہ نظر نہیں آتا قیامت کے دن آسمان پھاڑ دیا جائے گا جیسا کہ سورۃ النباء آیت ۱۹ میں کہا گیا کہ آسمان دروازے دروازے ہو جائے گا

2.	ا۔ آسمان کیوں پھٹ جائے گا؟	ا۔ کیوں کہ اس دن اللہ ﷻ آسمان کو پھٹ جانے کا حکم فرمائے گا جسے وہ پورا کرے گا
3.	ا۔ قیامت کے دن کا کیا حال بیان کیا گیا ہے؟ ۲۔ زمین کے پھیلائے جانے سے کیا مراد ہے؟	ا۔ زمین پھیلا دی جائے گی ۲۔ یہ آیت متشابہات میں سے ہے یعنی اس کے حقیقی معنی اللہ ﷻ ہی جانتے ہیں۔ بہر حال قیامت کے دن زمین کو کوٹ کوٹ کر برابر کر دیا جائے گا جیسا کہ سورۃ الفجر کی آیت ۲۱ میں بیان کیا گیا ہے
4.	ا۔ قیامت کے دن زمین کا کیا حال بیان کیا گیا ہے؟	ا۔ جو کچھ زمین کے اندر ہے اسے باہر نکال کر خالی ہو جائے گی
5.	ا۔ زمین کیوں پھیل جائے گی؟ ۲۔ زمین کو کس مقصد سے پھیلایا جائے گا؟	ا۔ کیوں کہ اس دن اللہ ﷻ زمین کو پھیل جانے کا حکم فرمائے گا جسے وہ پورا کرے گی ۲۔ زمین کے نشیب و فراز برابر کر کے اسے ایک بڑا میدان بنا دیا جائے گا تاکہ اس میدان حشر میں تمام انسانوں کو جمع کر کے ان کا حساب لیا جا سکے
6.	ا۔ انسان کے بارے میں کیا بیان کیا گیا ہے؟ ۲۔ انسان کی محنت کرنے سے کیا مراد ہے؟	ا۔ انسان مشقت اٹھاتے اٹھاتے بالآخر اللہ ﷻ سے ملاقات کرنے والا ہے۔ ۲۔ وہ محنت جو انسان دنیا کمانے یا آخرت بنانے کے لئے زندگی بھر کرتا ہے
7.	ا۔ نامہ اعمال کس ہاتھ میں دینے کا ذکر کیا گیا ہے؟ ۲۔ داہنے ہاتھ والوں سے کون لوگ مراد ہیں؟	ا۔ داہنے ہاتھ میں ۲۔ اللہ ﷻ کے فرماں بردار اور آخرت میں کامیاب رہنے والے
8.	ا۔ نامہ اعمال داہنے ہاتھ میں دیئے جانے والوں سے کیسا حساب لیا جائے گا؟	ا۔ آسان حساب
9.	ا۔ نامہ اعمال داھنے ہاتھ میں دیئے جانے والے کس حال میں اپنے گھر والوں کی طرف لوٹیں گے؟	ا۔ ہنسی خوشی
10.	ا۔ نامہ اعمال کیسے دیئے جانے کا ذکر کیا گیا ہے؟ ۲۔ نامہ اعمال پیٹھ کے پیچھے سے کیوں دیئے جائیں گے؟	ا۔ پیٹھ کے پیچھے سے۔ ۲۔ کیوں کہ مجرمین اپنا بایاں ہاتھ پیٹھ کے پیچھے چھپائے ہوں گے تاکہ ان کا نامہ اعمال بائیں ہاتھ میں نہ تھمایا جائے۔ لیکن انہیں پیٹھ کے پیچھے سے نامۂ اعمال ان کے بائیں ہاتھ میں تھما دیا جائے گا
11.	ا۔ نامۂ اعمال پیٹھ کے پیچھے سے دیئے جانے والا کس حال میں ہو گا؟	ا۔ وہ موت کو پکارے گا
12.	ا۔ نامۂ اعمال پیٹھ کے پیچھے سے دیئے جانے والے کا کیا انجام ہو گا؟	ا۔ وہ جہنم میں جھونک دیا جائے گا
13.	ا۔ مجرمین کی کیا برائی بیان کی گئی ہے؟	ا۔ (i) دنیا میں اپنے گھر والوں میں مگن تھا یعنی اللہ ﷻ اور آخرت سے غافل تھا
14.	ا۔ مجرمین کی کیا برائی بیان کی گئی ہے؟	ا۔ (ii) آخرت کا منکر تھا کہ اللہ ﷻ کے پاس لوٹ کر جانا ہی نہیں ہے
15.	ا۔ اللہ ﷻ نے مجرمین کے بارے میں کیا فرمایا؟	ا۔ اللہ ﷻ انہیں خوب دیکھ رہا تھا کہ انہیں ان کے کیئے کی پوری سزا دی جائے
16.	ا۔ اس آیت میں اللہ ﷻ نے کس چیز کی قسم کھائی ہے؟ ۲۔ قسم کیوں کھائی جاتی ہے؟ ۳۔ اللہ ﷻ اور انسانوں کی قسم میں کیا فرق ہے؟	ا۔ شام کی سرخی کی ۲۔ بات میں زور اور تاکید پیدا کرنے اور گواہ بنانے کے لئے ۳۔ انسانوں کی قسم میں عظمت کا پہلو بھی ہوتا ہے جبکہ اللہ ﷻ کی قسم میں تاکید اور گواہی کا پہلو ہوتا ہے اس لئے ہمیں صرف اللہ ﷻ کی قسم کھانی چاہیئے
17.	ا۔ اس آیت میں اللہ ﷻ نے کس چیز کی قسم کھائی ہے؟	ا۔ رات کی اور ان چیزوں کی جنہیں وہ سمیٹتی ہے۔

18.	ا۔اس آیت میں اللہ ﷻ نے کس چیز کی قسم کھائی ہے؟	ا۔ چاند کی جب وہ پورا ہو جائے (یعنی چودھویں کے چاند کی)
19.	ا۔اس آیت میں اللہ ﷻ نے کیا حقیقت بیان فرمائی ہے؟ ۲۔ طَبَقاً عَنْ طَبَقٍ سے کیا مراد ہے؟	ا۔ تم درجہ بدرجہ ایک حالت سے دوسری حالت میں پہنچو گے ۲۔ طبقات یا تہہ در تہہ، یعنی انسان اپنی تخلیق کی ابتدا سے انتہا تک کسی وقت بھی ایک حال پر نہیں رہتا بلکہ اس پر انقلابات یا تبدیلیاں آتی رہتی ہیں۔
20.	ا۔اس آیت میں کس بات پر حیرت کا اظہار کیا گیا ہے؟	ا۔ کافروں پر کہ وہ ایمان کیوں نہیں لاتے۔
21.	ا۔اس آیت میں کس بات پر حیرت کا اظہار کیا گیا ہے؟	ا۔ جب ان کے سامنے قرآن پڑھا جاتا ہے تو سجدہ کیوں نہیں کرتے۔ **نوٹ:** قرآن حکیم میں بعض آیات "آیات سجدہ" کہلاتی ہیں جن کی تلاوت کرنے یا سننے پر سجدہ کرنا واجب ہو جاتا ہے۔ یہ آیت بھی ان آیات سجدہ میں سے ایک ہے
22.	ا۔ کافروں کے کس جرم کا ذکر کیا گیا ہے؟	ا۔ وہ نبی کی دعوت کو جھٹلاتے ہیں یعنی قرآن اور آخرت میں دوبارہ اُٹھائے جانے کو نہیں مانتے
23.	ا۔ اللہ ﷻ کی کیا صفت بیان کی گئی ہے؟ ۲۔ کفار سینوں میں کیا چھپاتے ہیں؟	ا۔ اللہ ﷻ سینوں کے رازوں سے بھی واقف ہے ۲۔ کفر، شرک، جھوٹے معبودوں کی محبت
24.	ا۔ کفار کو کس چیز کی خوش خبری دی گئی ہے؟	ا۔ دردناک عذاب کی
25.	ا۔ کن لوگوں کو خوش خبری دی گئی ہے؟ ۲۔ اہل ایمان کو کس چیز کی خوش خبری دی گئی ہے؟	ا۔ جو ایمان لائیں اور نیک عمل کریں ۲۔ نہ ختم ہونے والے اجر کی

مشقوں کے جوابات

ہم نے کیا سمجھا؟

سوال ا: صحیح جواب پر درست کا نشان (✓) لگائیں:

(ا) اس سورت میں آسمان کی کس کیفیت کا ذکر ہے؟

(الف) دروازے ہونے ✓ (ب) پھٹ جانے (ج) بلند کرنے

(۲) انسان مشقت جھیلتے ہوئے کس سے ملنے والا ہے؟

(الف) رشتہ داروں (ب) والدین ✓ (ج) رب

(۳) جن لوگوں کا اعمال نامہ دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا اُن سے کیا لیا جائے گا؟

✓ (الف) آسان حساب (ب) سخت حساب (ج) کوئی حساب نہیں

(۴) جن لوگوں کا اعمال نامہ اُن کی پیٹھ کے پیچھے سے دیا جائے گا تو قیامت کے دن وہ کس کو پکاریں گے؟

(الف) والدین (ب) رشتہ داروں ✓ (ج) موت

(۵) جب نافرمانوں کے سامنے قرآن پڑھا جاتا ہے تو وہ کیا نہیں کرتے؟

(الف) شکر ✓ (ب) سجدہ (ج) غور و فکر

سوال ۲: نیچے دیئے گئے آیت نمبر اور اس سے متعلقہ الفاظ میں ایک جیسا رنگ بھریں۔

آیت:۱- آسمان کا پھٹنا

آیت:۱۱- موت کو پکارنا

آیت:۱۶- شام کی سرخی

آیت:۱۸- پورا چاند

آیت:۲۵- نہ ختم ہونے والا اجر

سوال ۳: مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیجیے:

۱- اس سورت میں قیامت کا کیا نقشہ کھینچا گیا؟

آسمان کے پھٹنے، زمین کے ہموار کیئے جانے اور زمین کے خالی ہونے کا۔

۲- قیامت کے دن انسانوں کو کن دو گروہوں میں تقسیم کیا جائے گا؟

نیک لوگ اور نافرمان لوگ۔

۳- اس سورت میں جہنّم میں لے جانے کے کون سے اسباب بیان کیئے گئے ہیں؟

دنیا میں مگن رہنا اور آخرت کو بھول جانا۔

۴- اس سورت میں کن چیزوں کی قسمیں کھائی گئیں ہیں؟

شفق، رات اور چاند کی قسمیں کھائی گئیں ہیں۔

۵- ایمان لانے والوں اور نیک اعمال کرنے والوں کے لئے کیسا اجر ہے؟

نہ ختم ہونے والا اجر ہے۔

عملی سرگرمی:

۱۔ طلبہ سے آیات:۱۸ اور ۱۹ کے تحت کہیں کہ وہ اپنے گھر والوں سے چاند کے گھٹنے اور بڑھنے کا مشاہدہ کرائیں۔ خاص طور پر پہلی، ساتویں، چودیں اور اکیسویں رات کو۔ ان کو سمجھائیں کہ پہلی تاریخ سے چاند بڑھنا شروع ہوتا ہے، ساتویں تاریخ تک نصف ہو جاتا ہے، چودیں تاریخ کو چاند مکمل شکل اختیار کرلیتا ہے چودیں رات کے بعد دوبارہ چاند کے گھٹنے کا عمل شروع ہو جاتا ہے اور اکیسویں تاریخ کو دوبارہ گھٹ کر نصف ہو جاتا ہے۔ اور بالآخر ۲۷، ۲۸ کو مکمل غائب ہو جاتا ہے۔ یہی کیفیت انسان کی زندگی کی ہے۔

۲۔ طلبہ کو یہ بتائیں کہ اللہ ﷻ ہی سورج، چاند، ستاروں کا خالق ہے اس نے یہ نظام ہماری آسانی کے لئے بنایا ہے۔

نوٹ: چاند کے گھٹنے اور بڑھنے کی کیفیات کی منظر کشی بھی کرائی جاسکتی ہے۔ اسی طرح انسانی زندگی کی پیدائش سے لے کر موت کے بعد تک آنے والے مراحل کو بھی ترتیب وار Flow Chart کی صورت میں بھی بنوایا جاسکتا ہے۔

نکات: پیدائش، بچپن، لڑکپن، جوانی، بُڑھاپا، موت، قبر، دوبارہ قبروں سے اُٹھنا، قیامت کا قائم ہونا، حساب و کتاب، جنت، جہنم

سُوْرَةُ الْبُرُوْج

طریقۂ تدریس:

سبق نمبر ا:"ظالم بادشاہ اور مومن لڑکے کا قصّہ" عام فہم اور کہانی کے انداز میں درسی کتاب سے پڑھائیں۔

سبق نمبر ۲:اس سورت کا شانِ نزول، تعارف، قرآنی متن اور ترجمہ درسی کتاب سے پڑھائیں۔

سبق نمبر ۳:(i)"علم و عمل کی باتیں" وضاحت کے ساتھ طلبہ کو سمجھائیں اور مذاکرہ کے ذریعے ان کو ذہن نشین کرائیں۔

(ii)"ہم نے کیا سمجھا؟" طلبہ کو گھر کے کام (Home Work) کے طور پر دیں تاکہ اُن کی قرآن فہمی کا اندازہ ہو اور بعد میں کمرۂ جماعت (Class) میں خود حل کرائیں۔(تشریحی نکات کے بعد دیئے گئے "مشقوں کے جوابات" سے استفادہ کیا جاسکتا ہے)

(iii) "گھریلو سرگرمی" کرانے کے لئے طلبہ کے گھر والوں کو پابند کیا جائے۔(کمرۂ جماعت میں مزید سرگرمیاں کرانے کے لئے "مشقوں کے جوابات" کے بعد دی گئی "عملی سرگرمی" سے بھی استفادہ کیا جاسکتا ہے)

مقاصدِ مطالعہ: اس سورت کے اختتام پر طلبہ میں یہ استعداد ہو کہ وہ جانتے ہوں:

ا۔ بُرج سے کیا مراد ہے؟

۲۔ اَصْحَابُ الْاُخْدُوْد (خندقوں والے) کون تھے؟

۳۔ اَصْحَابُ الْاُخْدُوْد کے لئے جلانے کے عذاب کا ذکر خاص طور پر کیوں کیا گیا؟

۴۔ ظلم و ستم کا کیا نتیجہ نکلتا ہے؟

۵۔ بڑی کامیابی کن لوگوں کو ملتی ہے؟

۶۔ پہلی اور دوسری بار پیدا کرنے سے کیا مراد ہے؟

۷۔ قرآن حکیم کو جھٹلانے کا کیا انجام ہوگا؟

۸۔ قرآن کی عظمت کیا ہے؟

ربطِ سورت: سُوْرَةُ الْاِنْشِقَاق کے آخر میں دو کردار اور ان کا الگ الگ انجام بیان ہوا۔ اسی بات کو سُوْرَةُ الْبُرُوْج میں تھوڑی سی تفصیل کے ساتھ ذکر فرما کر یہ واضح کیا گیا ہے کہ اللہ ﷻ نیک لوگوں پر بڑا مہربان ہے جب کہ فرعون اور قومِ ثمود جیسا کردار رکھنے والوں کے لیے بڑا سخت عذاب ہے۔ مزید ربط یہ ہے کہ سُوْرَةُ الْاِنْشِقَاق میں اللہ ﷻ کی آیات جھٹلانے والے کافروں کے مقابلہ میں اہلِ ایمان اور ان کے لئے نہ ختم ہونے والے اجر کا ذکر کیا گیا۔ سُوْرَةُ الْبُرُوْج میں کافروں کو قرآنِ حکیم کو جھٹلانے کے بجائے اس عظمت والے قرآن کی تصدیق کی تلقین کی گئی ہے۔

آیت بہ آیت تشریحی نکات

آیت	سوال	جواب
.1	ا۔ کس چیز کی قسم کھائی گئی؟ ۲۔ برج سے کیا مراد ہے؟	ا۔ برجوں والے آسمان کی ۲۔ ستارے جن کے ذریعہ اللہ ﷻ نے آسمان کو مزین کیا اور یہی ستارے اُن فرشتوں کی چوکیاں ہیں جو وحی کی حفاظت کرتے ہیں اور شیاطین جن کو وہاں سے بھگاتے ہیں
.2	ا۔ کس چیز کی قسم کھائی گئی؟ ۲۔ وعدہ والے دن سے کیا مراد ہے؟	ا۔ وعدہ والے دن کی ۲۔ آخرت کا دن

3.	ا۔ کس چیز کی قسم کھائی گئی؟ ۲۔ حاضر ہونے والے اور جس کے پاس حاضر ہوتے ہیں سے کیا مراد ہے؟ ۳۔ قسموں کا جواب قسم کیا ہے؟	ا۔ حاضر ہونے والے اور جس کے پاس حاضر ہوتے ہیں ۲۔ حاضر ہونے والے سے مراد جمعہ کا دن اور جس کے پاس حاضر ہوتے ہیں سے مراد یوم عرفہ ہے (ترمذی) ۳۔ اصحابُ الاخدود مارے گئے
4.	ا۔ اصحابُ الاخدود کے کیا معنیٰ ہیں؟ ۲۔ اصحابُ الاخدود کون تھے؟	ا۔ خندقوں والے ۲۔ ظالم بادشاہ اور اس کے سردار جنہوں نے خندقیں کھدوا کر ان میں آگ جلوائی
5.	ا۔ آگ کس سے جلائی گئی؟ ۲۔ آگ کیوں جلائی گئی؟	ا۔ ایندھن سے ۲۔ اہل ایمان کو جلانے کے لئے
6.	ا۔ خندقوں کے کناروں پر کون بیٹھے ہوئے تھے؟	ا۔ اصحابُ الاخدود
7.	ا۔ اصحابُ الاخدود خندقوں پر بیٹھے کیا کر رہے تھے؟	ا۔ اہل ایمان کو زندہ جلتا دیکھ رہے تھے
8.	ا۔ اصحابُ الاخدود نے اہل ایمان کو کیوں جلایا؟ ۲۔ اللہ ﷻ کی کن دو صفات کا ذکر ہے؟ ۳۔ عزیز اور حمید کے کیا معنیٰ ہیں؟	ا۔ اس لئے کہ وہ اللہ ﷻ پر ایمان لائے تھے ۲۔ عزیز اور حمید ۳۔ غالب اور وہ ہستی جس کی حمد آپ سے آپ یعنی خود بخود ہو رہی ہے
9.	ا۔ آسمانوں اور زمین کی بادشاہت کس کے لئے ہے؟ ۲۔ اللہ ﷻ کی کس صفت کا ذکر ہے؟	ا۔ اللہ ﷻ کے لئے ۲۔ اللہ ﷻ شہید ہے یعنی ہر چیز پر گواہ ہے
10.	ا۔ اصحابُ الاخدود کی کن خرابیوں کا ذکر ہے؟ ۲۔ اصحابُ الاخدود کا انجام کیا ہوا؟ ۳۔ جہنم کے عذابوں میں سے کس عذاب کا بالخصوص ذکر ہے؟ ۴۔ جلانے کے عذاب کا ذکر خاص طور پر کیوں کیا گیا؟	ا۔ (i) اہل ایمان کو آزمائش میں ڈالا (ii) اپنے بُرے کام پر توبہ بھی نہیں کی ۲۔ جہنم کا عذاب ۳۔ جلانے والا عذاب ۴۔ اصحابُ الاخدود نے آگ سے اہل ایمان کو دنیا میں تکلیف پہنچائی تھی لہٰذا اُن کو بھی آخرت میں جلنے کا عذاب دیا جائے گا
11.	ا۔ بڑی کامیابی کن لوگوں کو ملتی ہے؟ ۲۔ ایمان والوں کو اُن کی ثابت قدمی کا کیا صلہ دیا گیا؟	ا۔ جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے نیک اعمال کئے ۲۔ اُن کے لئے ایسے باغات ہیں جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہیں
12.	ا۔ اللہ ﷻ کی کس صفت کا ذکر ہے؟	ا۔ اللہ ﷻ کی پکڑ بڑی شدید ہے
13.	ا۔ ہمیں قیامت کے دن کون پیدا کرے گا؟ ۲۔ پہلی بار پیدا کرنے سے کیا مراد ہے؟ ۳۔ دوسری بار پیدا کرنے سے کیا مراد ہے؟	ا۔ وہی اللہ ﷻ جس نے ہمیں پہلی بار پیدا کیا ۲۔ جب اللہ ﷻ نے تمام انسانوں کو دنیا میں پیدا کیا اور زندگی گزارنے کا اختیار دیا ۳۔ جب اللہ ﷻ قیامت کے دن تمام انسانوں کو دوبارہ پیدا کرے گا اور ان سے حساب لے گا
14.	ا۔ اللہ ﷻ کی کن دو صفات کا ذکر ہے؟	ا۔ اللہ ﷻ بخشنے والا اور اپنی مخلوق سے محبت کرنے والا ہے
15.	ا۔ اللہ ﷻ کی کن دو صفات کا ذکر ہے؟	ا۔ عرش کا مالک اور بلند شان والا
16.	ا۔ اللہ ﷻ کی کس قدرت کا بیان ہے؟	ا۔ اللہ ﷻ جو چاہے وہ کرتا ہے

17.	ا۔ یہاں خطاب کس سے ہے؟ ۲۔ کس کی خبر سے متعلق پوچھا گیا؟	ا۔ نبی کریم ﷺ سے ۲۔ لشکروں کی خبر سے متعلق
18.	ا۔ کون سے لشکروں کا ذکر ہے؟	ا۔ فرعون اور ثمود
19.	ا۔ کفر کرنے والوں کی کس خرابی کا ذکر کیا گیا؟ ۲۔ کفار کس کو جھٹلا رہے تھے؟	ا۔ وہ حق کو جھٹلانے میں لگے ہوئے ہیں ۲۔ قرآن اور اللہ ﷻ کے رسول ﷺ کو
20.	ا۔ جھٹلانے والوں کا کیا انجام بیان ہوا؟	ا۔ اللہ ﷻ نے اُن کا ہر طرف سے احاطہ کیا ہوا ہے
21.	ا۔ قرآن کی کس شان کا ذکر ہے؟	ا۔ وہ عظمت والا ہے
22.	ا۔ قرآن کا اصل مقام کہاں ہے؟	ا۔ لوحِ محفوظ میں ہے

مشقوں کے جوابات

ہم نے کیا سمجھا؟

سوال ۱: صحیح جواب پر درست کا نشان (✓) لگائیں:

(۱) اصحابُ الاُخدود سے مراد کون ہیں؟

(الف) کنویں والے ✓ (ب) خندقوں والے (ج) پہاڑ والے

(۲) بادشاہ نے لڑکے کو کیا سیکھنے کے لئے مقرر کیا تھا؟

(الف) تیر اندازی (ب) علم دین ✓ (ج) جادو

(۳) بادشاہ نے کن کو آرے سے چیر کر ہلاک کروادیا؟

✓ (الف) نابینا شخص اور راہب (ب) نابینا شخص اور مومن لڑکے (ج) راہب اور مومن لڑکے

(۴) اللہ ﷻ نے قرآنِ حکیم کو کہاں محفوظ رکھا ہے؟

(الف) جنّت میں ✓ (ب) لوحِ محفوظ میں (ج) غارِ حرا میں

(۵) اس سورت میں اصحابُ الاُخدود کے علاوہ کن قوموں کا ذکر آیا ہے؟

✓ (الف) آلِ فرعون اور ثمود (ب) اہلِ مدین اور آلِ فرعون (ج) عاد اور ثمود

سوال ۲: نیچے دیئے گئے آیت نمبر کو متعلقہ الفاظ سے لکیر کھینچ کر ملائیں۔

آیت:۴-خندقوں والے

آیت:۱۰-مومنین کو تکلیف پہنچانا

آیت:۱۲-رب کی پکڑ

آیت:۱۴-بہت محبت فرمانے والا

آیت:۱۷-لشکروں کی خبر

COPYRIGHTS ® RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL & CRIMINAL ACTION.

سوال ۳: مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیجئے:

۱- لوگوں نے مومن لڑکے کے علم کا اعتراف کس واقعہ کے بعد کیا؟

ایک بہت بڑے جانور کے مارنے کے بعد جس نے لوگوں کا راستہ روکا ہوا تھا۔

۲- اللہ ﷻ نے مومن لڑکے کو کیا خاص صلاحیتیں عطا کی تھیں؟

لڑکا اندھے کو بینا اور کوڑھی کو صحت مند کر دیتا تھا۔

۳- مومن لڑکے کے قتل کے لئے بادشاہ نے کیا طریقہ اختیار کیا جس سے بالآخر اس کی شہادت ہوئی؟

لڑکے نے بادشاہ سے کہا کہ اگر تم مجھے مارنا ہی چاہتے ہو تو ایک بہت بڑے میدان میں تمام لوگوں کو جمع کرو۔ پھر میرے ترکش میں سے ایک تیر نکال کر میری کمان میں لگاؤ۔ پھر یہ کلمات "بِسمِ اللهِ رَبِّ هٰذَا الْغُلَامِ" (میں اس لڑکے کے رب اللہ کے نام کے ساتھ تیر چلاتا ہوں) پڑھ کر مجھ پر تیر پھینکو تو میں مر جاؤں گا۔ بادشاہ نے ایسا ہی کیا اور لڑکا شہید ہو گیا۔

۴- مومن لڑکے کے مرنے پر قوم نے کیا کیا؟

قوم نے کہا کہ ہم اس لڑکے کے رب پر ایمان لاتے ہیں۔

۵- بادشاہ نے ایمان لانے والوں کے ساتھ کیا سلوک کیا؟

خندقیں کھدوا کر آگ لگائی اور اس میں تمام اہلِ ایمان کو گرا کر زندہ جلا دیا۔

عملی سرگرمی:

۱۔ جس طرح اصحاب الاخدود پر ظلم کیا گیا موجودہ زمانے میں کن کن ممالک میں مسلمانوں پر ظلم و ستم ہو رہا ہے۔ طلبہ سے کہیں کہ وہ معلومات اکٹھی کر کے درج ذیل کالموں میں تحریر کریں۔

ظلم کرنے والے ملک	مظلوم ملک / علاقہ	ظلم

۲۔ طلبہ سے نظامِ شمسی کی منظر کشی کروائیں۔ زمین اور دیگر سیاروں کے موازنہ کرائیں۔ طلبہ کو یہ سمجھائیں کہ اللہ ﷻ جو ان تمام ستاروں اور سیاروں کا خالق ہے اس نے انسان کے لئے کس قدر بڑے بڑے کرۂ ارض بنائے ہیں۔

نظامِ شمسی کی ویڈیو بھی درج ذیل لنک سے دکھائی جا سکتی ہے۔

Solar System
http://playit.pk/watch?v=qj2UoGJ4g9Q

COPYRIGHTS ® RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL & CRIMINAL ACTION.

سُوْرَۃُ الطَّارِقِ

طریقہ تدریس:

سبق نمبر۱: اس سورت کا شانِ نزول، تعارف، قرآنی متن اور ترجمہ درسی کتاب سے پڑھائیں۔

سبق نمبر۲: (i) "علم و عمل کی باتیں" وضاحت کے ساتھ طلبہ کو سمجھائیں اور مذاکرہ کے ذریعے ان کو ذہن نشین کرائیں۔

(ii) "ہم نے کیا سمجھا؟" طلبہ کو گھر کے کام (Home Work) کے طور پر دیں تاکہ اُن کی قرآن فہمی کا اندازہ ہو اور بعد میں کمرۂ جماعت (Class) میں خود حل کرائیں۔ (تشریحی نکات کے بعد دیئے گئے "مشقوں کے جوابات" سے استفادہ کیا جاسکتا ہے)

(iii) "گھریلو سرگرمی" کرانے کے لئے طلبہ کے گھر والوں کو پابند کیا جائے۔ (کمرۂ جماعت میں مزید سرگرمیاں کرانے کے لئے "مشقوں کے جوابات" کے بعد دی گئی "عملی سرگرمی" سے بھی استفادہ کیا جاسکتا ہے)

مقاصدِ مطالعہ:

اس سورت کے اختتام پر طلبہ میں یہ استعداد ہو کہ وہ جانتے ہوں:

۱۔ اَلطَّارِق سے کیا مراد ہے؟

۲۔ انسان پر محافظ مقرر کرنے کا کیا مطلب ہے؟

۳۔ انسان کو دوبارہ زندہ کیے جانے کی کیا دلیل دی گئی ہے؟

۴۔ روزِ قیامت انسان کے کن رازوں کو ظاہر کیا جائے گا؟

۵۔ قرآنِ حکیم کے فیصلہ کن ہونے کا کیا مطلب ہے؟

۶۔ حدیث مبارکہ میں قرآنِ حکیم کی کیا عظمت بیان کی گئی ہے؟

۷۔ اہل ایمان کو کفار کی سازشوں کے خلاف کیا تسلی دی گئی؟

ربط سورت:

سُوْرَۃُ الْبُرُوْج کے آخر میں یہ ارشاد ہوا کہ جو لوگ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے ارشادات اور قیامت کو جھٹلاتے ہیں اللہ سبحانہ وتعالیٰ ان کا احاطہ کیئے ہوئے ہے۔ سُوْرَۃُ الطَّارِق میں نجمِ ثاقب کی قسم کھا کر بتایا گیا ہے کہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے ہر نفس پر نگران مقرر کر رکھے ہیں اور جو شخص قیامت کا انکار کرتا ہے اسے اپنی تخلیق پر غور کرنا چاہیئے جو اس بات کا ثبوت ہے کہ جس رب نے انسان کو عدم یعنی نہ ہونے سے وجود بخشا ہے وہی رب قیامت کے دن انسان کو دوبارہ زندہ فرمائے گا۔ مزید ربط یہ ہے کہ دونوں سورتوں میں قرآنِ حکیم کی شان بیان فرمائی گئی ہے۔ جس کا حاصل یہ ہے کہ اس کلام کو جھٹلانے، ہنسی مذاق کرنے اور اس کے ماننے والوں کے خلاف چالیں چلنے کے بجائے اس پر ایمان لا کر اس کی تعلیمات پر عمل کرنا چاہیئے۔ سُوْرَۃُ الْبُرُوْج میں "قُرْاٰنٌ مَّجِیْدٌ" (عظمت والا قرآن) اور سُوْرَۃُ الطَّارِق میں "لَقَوْلٌ فَصْلٌ" (فیصلہ کن کلام) کے الفاظ سے قرآنِ حکیم کی بلند شان بیان کی گئی۔

آیت بہ آیت تشریحی نکات

آیت	سوال	جواب
1.	۱۔ کن چیزوں کی قسم کھائی گئی؟	۱۔ آسمان اور طارق کی
2.	۱۔ خطاب کس سے ہے؟	۱۔ نبی کریم ﷺ سے
3.	۱۔ طارق سے کیا مراد ہے؟	۱۔ رات میں نکلنے والا چمکتا ستارہ
4.	۱۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے ہر انسان پر کیا مقرر کیا ہے؟ ۲۔ محافظ سے کون مراد ہے؟ ۳۔ جوابِ قسم کیا ہے؟	۱۔ محافظ ۲۔ فرشتہ ۳۔ انسان کو دنیا میں ایسے ہی نہیں چھوڑ دیا گیا بلکہ اس کی حفاظت کے لئے

		اللہ ﷻ نے ایسے فرشتے مقرر کیے ہیں جو اس کی ایسے حادثات سے حفاظت کرتے ہیں جو اس کی تقدیر میں نہیں اور ساتھ ساتھ انسان جو اعمال کرتا ہے اُس کو نوٹ بھی کر رہے ہیں
5.	ا۔ انسان کو کس چیز کی غور وفکر کی دعوت دی گئی؟	ا۔ اپنے مادۂ تخلیق پر غور کرنے کی
6.	ا۔ انسان کو کس چیز سے پیدا کیا گیا؟	ا۔ اُچھلتے ہوئے پانی (نطفہ) سے
7.	ا۔ اچھلتا ہوا پانی انسان کے کس حصہ سے نکلتا ہے؟	ا۔ پیٹھ اور سینے کے درمیان سے **نوٹ:** آج کی میڈیکل سائنس اس حقیقت تک پہنچ گئی ہے کہ testes پیٹھ اور سینے کے درمیان گردوں کے قریب بنتے ہیں اور پھر انسان کی پیدائش سے کچھ پہلے مثانہ میں اترتے ہیں جبکہ testes کے اعصاب (Neurons) اور رگیں (Blood vessels) پیٹھ اور سینہ کے درمیان سے ساری زندگی جڑی رہتی ہیں۔
8.	ا۔ انسان کو دوبارہ زندہ کیے جانے کی کیا دلیل دی گئی؟	ا۔ وہ اللہ ﷻ جو انسان کو حقیر پانی کی ایک بُوند (نطفہ) سے پیدا کر سکتا ہے وہ موت کے بعد اسے دوبارہ پیدا کرنے پر بھی قادر ہے
9.	ا۔ آخرت کے دن کی کیا کیفیت بیان ہوئی؟ ۲۔ رازوں سے کیا مراد ہے؟	ا۔ تمام راز ظاہر کر دیئے جائیں گے ۲۔ انسان کے تمام عقائد و خیالات اور نیت جو دل میں پوشیدہ تھی اور دنیا میں لوگوں سے بھی مخفی رہیں وہ سب ظاہر کر دیئے جائیں گے
10	ا۔ قیامت کے دن انسان کی بے بسی کا کیا حال ہوگا؟	ا۔ نہ اس کی اپنی کوئی قوت ہوگی نہ اس کا کوئی مددگار ہوگا
11	ا۔ کس چیز کی قسم کھائی گئی؟ ۲۔ آسمان کی کیا صفت بیان کی گئی ہے؟	ا۔ آسمان کی ۲۔ بار بار بارش برسانے والا
12	ا۔ کس چیز کی قسم کھائی گئی؟ ۲۔ زمین کی کیا صفت بیان کی گئی ہے؟	ا۔ زمین کی ۲۔ پھٹ جانے والی
13	ا۔ قرآن کی کیا عظمت بیان کی گئی ہے؟ ۲۔ فیصلہ کن ہونے سے کیا مراد ہے؟	ا۔ فیصلہ کن کلام ہے ۲۔ کامیابی و ناکامی کے فیصلے قرآن کے مطابق ہوں گے **عملی پہلو:** نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ "قرآن فیصلہ کن کلام ہے یہ کوئی لایعنی بات نہیں۔ (صحیح مسلم) ہمیں قرآنی تعلیمات کے مطابق زندگی گزارنی چاہیئے۔ "قرآن یا تو تمہارے حق میں حجت ہوگا یا تمہارے خلاف"۔ (صحیح مسلم) "بے شک اللہ ﷻ اس قرآن کو تھامنے کی بدولت قوموں کو عروج عطا فرماتا ہے اور اس کو نظر انداز کرنے کی وجہ سے ذلیل وخوار کر دیتا ہے"۔ (صحیح مسلم)
14	ا۔ قرآن کی کیا عظمت بیان کی گئی ہے؟	ا۔ قرآن ہنسی مذاق یعنی معمولی شے نہیں ہے۔

15	ا۔ کفار کی سازشیں کیا تھیں؟	ا۔ آپ ﷺ اور حق کو جھٹلانے کے لئے طرح طرح کی سازشیں کر رہے تھے۔
16	ا۔ اہلِ ایمان کو کفار کی سازشوں کے خلاف کیا تسلی دی گئی؟	ا۔ اللہ ﷻ کفار کی سازشوں کو کامیاب نہیں ہونے دے گا اور ان کی سازشوں کے خلاف تدبیر فرما رہا ہے۔
17	ا۔ آپ ﷺ کی دلجوئی کا کیا انداز اختیار کیا گیا؟	ا۔ آپ ﷺ ان کی سازشوں کو برداشت کیجئے اللہ ﷻ انہیں عنقریب سخت سزا دینے والا ہے۔

مشقوں کے جوابات

ہم نے کیا سمجھا؟

سوال ۱: صحیح جواب پر درست کا نشان (✓) لگائیں:

(۱) اَلطَّارِق سے کیا مراد ہے؟

(الف) دہکتا سورج (ب) دمکتا چاند ✓ (ج) چمکتا ستارہ

(۲) ہر شخص کے اوپر کون مقرر ہے؟

✓ (الف) فرشتہ (ب) انسان (ج) جنّات

(۳) اس سورت کے آخر میں کن چیزوں کی قسمیں کھائی گئیں ہیں؟

(الف) دن و رات (ب) سورج و چاند ✓ (ج) آسمان و زمین

(۴) قرآنِ حکیم کیا ہے؟

(الف) فرشتوں کا کلام ہے ✓ (ب) ایک فیصلہ کن کلام ہے (ج) انسان کا کلام ہے

(۵) نبی کریم ﷺ کو کفّار کی کس بات سے پریشان نہ ہونے کی تسلی دی گئی؟

(الف) اُن کی طاقت (ب) اُن کی تعداد ✓ (ج) اُن کی سازشوں

سوال ۲: نیچے دیئے گئے آیت نمبر اور اس سے متعلقہ الفاظ میں ایک جیسا رنگ بھریں۔

آیت: ۲- رات کو آنے والا

آیت: ۳- محافظ

آیت: ۹- راز

آیت: ۱۳- فیصلہ کن کلام

آیت: ۱۷- تھوڑی سی مہلت

سوال ۳: مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیجئے:

ا- اس سورت میں کن چیزوں کی قسمیں کھائی گئیں؟

آسمان، چمکتا ستارہ، بارش برساتا آسمان، پھٹ جانے والی زمین۔

COPYRIGHTS ® RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL & CRIMINAL ACTION.

۲- اس سورت میں قیامت کی کیا کیفیت بیان ہوئی ہے؟

جس دن حساب ہو گا، نہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے مقابلے میں کوئی طاقت ہو گی نہ کوئی مدد گار۔

۳- اس سورت میں قرآنِ حکیم کی کیا صفات بیان ہوئی ہیں؟

فیصلہ کن کلام ہے کوئی بے کار بات نہیں۔

۴- ستارہ کو اَلطَّارِق کیوں کہا گیا ہے؟

رات میں نکلنے والے کو عربی میں اَلطَّارِق کہتے ہیں۔

۵- نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو کافروں کے بارے میں کیا ہدایت کی گئی؟

کفار کی سازشوں سے پریشان نہ ہوں اور انہیں مہلت دیں۔

عملی سرگرمی:

ا۔ طلبہ کے دلوں میں جواب دہی کا احساس پیدا کرنے کے لئے ان سے یہ کہیں جب وہ اپنے گھر والوں اور اساتذہ کے سامنے ہوتے ہیں تو ان کا کیا رویہ ہوتا ہے اور ایسا کیوں ہوتا ہے؟ اور جب وہ تنہا ہوتے ہیں تو کس رویہ کا اظہار کرتے ہیں اور ایسا کیوں کرتے ہیں؟ ہر عمل میں یہ تصور رکھنا چاہیئے کہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ دیکھ رہے ہیں۔ یہ تربیتی سرگرمی ہے۔ اسی تصور کو مزید واضح کرنے کے لئے درج ذیل لنک سے ویڈیو بھی دکھائی جا سکتی ہے۔

Moral Vision
http://playit.pk/watch?v=1Qwsha2msJA

COPYRIGHTS ® RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL & CRIMINAL ACTION.

سُوْرَۃُ الْاَعْلٰی

طریقۂ تدریس:

سبق نمبر ا: اس سورت کا شانِ نزول، تعارف، قرآنی متن اور ترجمہ درسی کتاب سے پڑھائیں۔

سبق نمبر ۲: (i) "علم و عمل کی باتیں" وضاحت کے ساتھ طلبہ کو سمجھائیں اور مذاکرہ کے ذریعے ان کو ذہن نشین کرائیں۔

(ii) "ہم نے کیا سمجھا؟" طلبہ کو گھر کے کام (Home Work) کے طور پر دیں تاکہ اُن کی قرآن فہمی کا اندازہ ہو اور بعد میں کمرۂ جماعت (Class) میں خود حل کرائیں۔ (تشریحی نکات کے بعد دیئے گئے "مشقوں کے جوابات" سے استفادہ کیا جاسکتا ہے)

(iii) "گھریلو سرگرمی" کرانے کے لئے طلبہ کے گھر والوں کو پابند کیا جائے۔ (کمرۂ جماعت میں مزید سرگرمیاں کرانے کے لئے "مشقوں کے جوابات" کے بعد دی گئی "عملی سرگرمی" سے بھی استفادہ کیا جاسکتا ہے)

مقاصدِ مطالعہ: اس سورت کے اختتام پر طلبہ میں یہ استعداد ہو کہ وہ جانتے ہوں:

۱۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی تسبیح یعنی پاکی بیان کرنے سے کیا مراد ہے؟

۲۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی طرف سے ہر چیز کو ہدایت دینے کا کیا مطلب ہے؟

۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کس بات کی بشارت دی گئی؟

۴۔ ماشاء اللہ سے کیا مراد ہے؟

۵۔ نصیحت کسے فائدہ دیتی ہے؟

۶۔ کامیاب لوگ کون ہیں؟

۷۔ تزکیہ کے معنیٰ کیا ہیں؟

۸۔ دنیا اور آخرت کا موازنہ کیسے کیا گیا ہے؟

۹۔ صحیفہ کسے کہتے ہیں؟

۱۰۔ پہلے صحیفوں میں کس بات کی یاد دہانی تھی؟

ربط سورت: سُوْرَۃُ الطَّارِق میں انسان کی تخلیق کا حوالہ دے کر قیامت کی دلیل دی گئی ہے اور سُوْرَۃُ الْاَعْلٰی میں ہر جاندار کی تخلیق کے حوالے سے قیامت کا ثبوت دیا گیا ہے کہ وہی ذات انسان کو دوبارہ زندہ کرے گی جس نے ہر چیز کو پیدا فرمایا۔ مزید ربط یہ ہے کہ سُوْرَۃُ الطَّارِق میں قرآن حکیم پر ایمان کی ترغیب تھی اور سُوْرَۃُ الْاَعْلٰی میں بتایا گیا کہ اس نصیحتوں بھرے کلام سے وہی لوگ مستفید ہوں گے جن کے دلوں میں اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی خشیت یعنی ڈر اور خوف ہوگا۔

آیت بہ آیت تشریحی نکات

آیت	سوال	جواب
1.	۱۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی پاکی بیان کرنے سے کیا مراد ہے؟ ۲۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی کیا شان بیان ہوئی؟	۱۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ ہر عیب، ہر کمی، ہر نقص، ہر احتیاج سے پاک ہے ۲۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ سب سے بلند و بالا ہے **عملی پہلو:** حدیث میں آتا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس آیت کے جواب میں سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰی پڑھتے تھے۔ (مسند احمد، ابوداؤد)۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس آیت کے نازل ہونے پر سجدہ میں بھی سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰی پڑھنے کا حکم فرمایا۔
2.	۱۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی کن قدرتوں کا بیان ہوا؟	۱۔ (i) ہر چیز کو پیدا کیا (ii) انہیں سنوارا

3.	ا۔ اللہ تعالیٰ کی کن قدرتوں کا بیان ہوا؟ ۲۔ ہر چیز کو ہدایت دینے سے کیا مراد ہے؟	ا۔ (i) ہر چیز کا اندازہ ٹھہرایا (ii) ہر چیز کو ہدایت دی ۲۔ کائنات کی ہر چیز کو نہ صرف اللہ تعالیٰ نے بنایا بلکہ ان کی ضرورت کے مطابق انہیں ساخت دی اور زندگی گزارنے کا طریقہ سکھایا
4.	ا۔ اللہ تعالیٰ کی کس قدرت کا بیان ہوا؟	ا۔ زمین سے چارہ نکالا
5.	ا۔ اللہ تعالیٰ کی کن قدرتوں کا بیان ہوا؟	ا۔ سرسبز کھیتی کو سوکھا کر سیاہ کوڑا بنایا
6.	ا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کس بات کی بشارت دی گئی؟	ا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حفظِ قرآن کی نعمت بغیر محنت کے اللہ تعالیٰ کی طرف سے عطا کی گئی
7.	ا۔ ماشاء اللہ سے کیا مراد ہے؟ ۲۔ اللہ تعالیٰ کی کس قدرت کا بیان ہوا؟	ا۔ "جو اللہ نے چاہا" یعنی اس کائنات میں وہی کچھ ہوتا ہے جو اللہ تعالیٰ چاہتا ہے ۲۔ اللہ تعالیٰ ظاہر اور مخفی باتوں کا جاننے والا ہے
8.	ا۔ آسان راستے سے کیا مراد ہے؟	ا۔ فطرت کے مطابق راستہ یعنی اسلام
9.	ا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کیا حکم دیا گیا؟ ۲۔ ذکر سے کیا مراد ہے؟ ۳۔ نصیحت کب کرنی چاہیئے؟	ا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نصیحت کرتے رہیں ۲۔ یاد دہانی ۳۔ جب نصیحت فائدہ مند ہو
10	ا۔ نصیحت فائدہ مند کس کے لئے ہے؟	ا۔ جو اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہے **نوٹ:** "دانائی کی چوٹی اللہ تعالیٰ کا خوف ہے" (بیہقی)
11	ا۔ نصیحت سے فائدہ کون نہیں اُٹھائے گا؟	ا۔ بد نصیب
12	ا۔ بد نصیب کا انجام کیا ہوگا؟	ا۔ آگ میں داخل ہوگا
13	جہنم کی کیا کیفیت بیان ہوئی ہے؟	ا۔ جہنم میں نہ کوئی مرے گا نہ جیئے گا
14	ا۔ کامیاب کون ہے؟ ۲۔ تزکیہ کے معنیٰ کیا ہیں؟	ا۔ (i) جس نے تزکیہ کیا ۲۔ نشونما دینا یعنی دل میں اللہ تعالیٰ کی محبت کو بڑھانا اور اس میں حائل رکاوٹوں کو ہٹانا۔ ایک رائے کے مطابق اسلام لانا
15	ا۔ کامیاب کون ہے؟	ا۔ (ii) جو اللہ تعالیٰ کے نام کا ذکر کرتا رہا (iii) نماز پڑھتا رہا
16	ا۔ اکثر انسان دنیا و آخرت میں سے کسے ترجیح دیتے ہیں؟	ا۔ دنیا کو
17	ا۔ دنیا کے مقابلہ میں آخرت کس اعتبار سے قابل ترجیح ہے؟	ا۔ آخرت دنیا کے مقابلہ میں کہیں بہتر اور باقی رہنے والی ہے
18	ا۔ یہ تعلیمات قرآن کے علاوہ اور کہاں بیان کی گئی ہیں؟ ۲۔ صحیفہ کسے کہتے ہیں؟	ا۔ پہلے صحیفوں میں ۲۔ کتاب یا صفحات کو۔ عام طور پر اللہ تعالیٰ کی نازل کردہ کتاب کے لئے استعمال ہوتا ہے۔
19	ا۔ کن انبیاء علیہم السلام کو صحیفے دیئے جانے کا ذکر ہے؟	ا۔ ابراہیم علیہ السلام اور موسیٰ علیہ السلام

مشقوں کے جوابات

ہم نے کیا سمجھا؟

سوال ۱: صحیح جواب پر درست کا نشان (✓) لگائیں:

(۱) اس سورت کے آغاز میں کیا کرنے کا حکم ہے؟

(الف) نصیحت کرنے　✓ (ب) اللہ ﷻ کی پاکی بیان کرنے　(ج) نماز پڑھنے

(۲) نبی کریم ﷺ کو قرآنِ حکیم یاد کرانا کس کے ذمہ تھا؟

(الف) صحابہ کرام رضی اللہ عنہم　(ب) فرشتوں　✓ (ج) اللہ ﷻ

(۳) اس سورت میں جہنّم کے عذاب کی کیا کیفیت بیان ہوئی ہے؟

(الف) لوہے کے ہتھوڑوں سے مارا جائے گا　(ب) خون اور پیپ پلایا جائے گا

✓ (ج) جہنّمی آگ میں نہ مرے گا نہ جیئے گا

(۴) جس نے اپنا تزکیہ کیا وہ کون ہے؟

(الف) بدقسمت　(ب) ناکام　✓ (ج) کامیاب

(۵) اس سورت کی پہلی آیت نازل ہونے پر نبی اکرم ﷺ نے سجدہ میں کیا پڑھنے کا حکم دیا؟

(الف) سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ　(ب) سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ　✓ (ج) سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى

سوال ۲: نیچے دیئے گئے آیت نمبر کو متعلقہ الفاظ سے لکیر کھینچ کر ملائیں۔

آیت:۱-بلند شان والا رب

آیت:۴-چارا

آیت:۸- عمل کرنے کے لئے آسانی

آیت:۱۲-بڑی آگ

آیت:۱۹-حضرت ابراہیم علیہ السلام کے صحیفے

سوال ۳: مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیجیے:

۱- اللہ ﷻ کی تسبیح یعنی پاکی بیان کرنے سے کیا مراد ہے؟

پاکی کا مطلب یہ ہے کہ ہمارا پروردگار ہر کمی، ہر نقص، ہر ضرورت سے پاک ہے۔

۲- اس سورت میں اللہ ﷻ کی کن قدرتوں کا بیان ہے؟

جس نے ہر چیز کو پیدا کیا، ہر چیز میں توازن رکھا، یہ بھی طے کیا کہ کس چیز کو کیا کرنا ہے اور اُس کو کام کرنے کی ہدایت بھی دی۔ وہی ہے جو زمین سے کھیتی اُگاتا ہے اور پھر اُسے چورا کر کے ختم بھی کر دیتا ہے۔

۳- نصیحت سے فائدہ کن لوگوں کو حاصل ہوتا ہے؟

جن کے دل میں خدا خوفی ہوگی۔

COPYRIGHTS ® RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL & CRIMINAL ACTION.

۴- کامیاب لوگوں کی کیا صفات بیان ہوئی ہیں؟

جس نے اپنا تزکیہ کرنا، اللہ ﷻ کو یاد رکھنا اور نماز پڑھنا۔

۵- دنیا کے مقابلہ میں آخرت کی اہمیت کیوں ہے؟

اس لئے کہ آخرت بہتر ہے اور باقی رہنے والی ہے۔

خرت بہتر ہے اور باقی رہنے والی ہے۔

عملی سرگرمی:

ا۔ طلبہ کو گروپوں میں تقسیم کریں۔ ہر گروپ دی گئی فہرست میں اللہ ﷻ کی کسی ایک مخلوق کا انتخاب کرے۔ اس مخلوق کی جسمانی ساخت، خصوصیات اس کے متعلق اپنے تاثرات تحریر کریں۔

COPYRIGHTS ® RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL & CRIMINAL ACTION.

سُوْرَةُ الْغَاشِيَةِ

طریقۂ تدریس:

سبق نمبر ۱: اس سورت کا شانِ نزول، تعارف، قرآنی متن اور ترجمہ درسی کتاب سے پڑھائیں۔

سبق نمبر ۲: (i) "علم و عمل کی باتیں" وضاحت کے ساتھ طلبہ کو سمجھائیں اور مذاکرہ کے ذریعے ان کو ذہن نشین کرائیں۔

(ii) "ہم نے کیا سمجھا؟" طلبہ کو گھر کے کام (Home Work) کے طور پر دیں تاکہ اُن کی قرآن فہمی کا اندازہ ہو اور بعد میں کمرۂ جماعت (Class) میں خود حل کرائیں۔ (تشریحی نکات کے بعد دیئے گئے "مشقوں کے جوابات" سے استفادہ کیا جاسکتا ہے)

(iii) "گھریلو سرگرمی" کرانے کے لئے طلبہ کے گھر والوں کو پابند کیا جائے۔ (کمرۂ جماعت میں مزید سرگرمیاں کرانے کے لئے "مشقوں کے جوابات" کے بعد دی گئی "عملی سرگرمی" سے بھی استفادہ کیا جاسکتا ہے)

مقاصدِ مطالعہ:

اس سورت کے اختتام پر طلبہ میں یہ استعداد ہو کہ وہ جانتے ہوں:

۱۔ الغاشِیہ کے کیا معنی ہیں؟

۲۔ قیامت کے دن نافرمانوں کی کیا کیفیت ہوگی؟

۳۔ روزِ قیامت فرماں برداروں کی کیا کیفیت ہوگی؟

۴۔ نیک لوگوں کے لئے جنت کی کن عظیم نعمتوں کا ذکر کیا گیا ہے؟

۵۔ اللہ ﷻ کی نعمتوں اور قدرتوں پر غور و فکر انسانی اعمال پر بھی اثر انداز ہوتا ہے تو:

i۔ اُونٹ پر غور و فکر کا کیا نتیجہ نکلنا چاہیئے؟

ii۔ آسمان پر غور و فکر کا کیا نتیجہ نکلنا چاہیئے؟

iii۔ پہاڑ پر غور و فکر کا کیا نتیجہ نکلنا چاہیئے؟

iv۔ زمین پر غور و فکر کا کیا نتیجہ نکلنا چاہیئے؟

۶۔ آپ ﷺ کو نصیحت فرمانے کے بارے میں کیا تلقین کی گئی ہے؟

۷۔ لوگوں کو دین کی نصیحت کرنے حوالے سے کیا رہنمائی دی گئی ہے؟

۸۔ نصیحت سے منہ موڑنے والوں اور کفر کرنے والوں کا انجام کیا ہوگا؟

۹۔ قیامت کے دن حساب کے بارے میں کیا فرمایا گیا ہے؟

ربطِ سورت: سُوْرَةُ الْاَعْلٰى کے آخر میں اچھے اور بُرے انجام کا ذکر کرنے کے بعد فرمایا ہے کہ آخرت ہر اعتبار سے بہتر اور ہمیشہ رہنے والی ہے۔ سُوْرَةُ الْغَاشِيَه میں بُرے لوگوں کی سزا اور نیک لوگوں کی جزا کا ذکر کیا گیا ہے۔ مزید ربط یہ ہے کہ سُوْرَةُ الْاَعْلٰى کی طرح اس سورت میں بھی لوگوں کو یاد دہانی اور نصیحت فرمانے کی ہدایات آپ ﷺ کو دی گئی ہیں۔ علاوہ ازیں سُوْرَةُ الْاَعْلٰى میں جہنم کی آگ کو "اَلنَّارُ الْكُبْرٰى" (سب سے بڑی آگ) کہا گیا اس سورت میں جہنم کے عذاب کو "اَلْعَذَابُ الْاَكْبَر" (سب سے بڑا عذاب) کہا گیا۔

آیت بہ آیت تشریحی نکات

آیت	سوال	جواب
1.	۱۔ آپ ﷺ کے پاس کس خبر کے آنے کا ذکر کیا گیا ہے؟ ۲۔ غاشِیہ کے معنی کیا ہیں؟	۱۔ قیامت کی خبر کے آنے کا۔ ۲۔ ڈھانک لینے والی، چھپا لینے والی، چھا جانے والی یعنی قیامت۔

2.	ا۔ کن لوگوں کے چہرے اس دن جھکے ہوں گے؟	ا۔ نافرمانوں کے۔
3.	ا۔ ان لوگوں نے کس کی خاطر محنت و مشقت اٹھائی ہو گی؟	ا۔ دنیا کی خاطر۔
4.	ا۔ قیامت کے دن دنیا کی خاطر محنت کرنے والوں کا کیا انجام ہو گا؟	ا۔ بھڑکتی ہوئی آگ میں جھونکے جائیں گے۔
5.	ا۔ جہنم کے کس عذاب کا بیان کیا گیا ہے؟	ا۔ نافرمانوں کو جہنم میں کھولتے ہوئے پانی کے چشمہ سے پلایا جائے گا۔
6.	ا۔ جہنم کے کس عذاب کا بیان کیا گیا ہے؟	ا۔ کوئی کھانا نہ ہو گا سوائے کانٹوں اور جھاڑیوں کے۔
7.	ا۔ جہنم کے کس عذاب کا بیان کیا گیا ہے؟	ا۔ جہنمی کانٹے اور جھاڑیاں کھا کر نہ تو فربہ ہوں گے اور نہ ہی ان کی بھوک ختم ہو گی
8.	ا۔ اللہ تعالیٰ کے فرمانبرداروں کے چہرے قیامت کے دن کیسے ہوں گے؟	ا۔ تر و تازہ ہوں گے۔
9.	ا۔ وہ کس بات پر خوش ہوں گے؟	ا۔ اپنی نیک کوششوں پر خوش ہوں گے۔
10.	ا۔ قیامت کے دن فرمانبرداروں کا کیا انجام ہو گا؟	ا۔ وہ عالی شان جنت میں ہوں گے۔
11.	ا۔ جنت کی کس نعمت کا بیان کیا گیا ہے؟	ا۔ (i) اہل جنت وہاں کوئی بے کار بات نہیں سنیں گے۔
12.	ا۔ جنت کی کس نعمت کا بیان کیا گیا ہے؟	ا۔ (ii) جنت میں بہتے ہوئے چشمے ہوں گے۔
13.	ا۔ جنت کی کس نعمت کا بیان کیا گیا ہے؟	ا۔ (iii) جنت میں اونچے اونچے تخت ہوں گے۔
14.	ا۔ جنت کی کس نعمت کا بیان کیا گیا ہے؟	ا۔ (iv) پیالے رکھے ہوں گے۔
15.	ا۔ جنت کی کس نعمت کا بیان کیا گیا ہے؟	ا۔ (v) تکیے قطار میں لگے ہوں گے۔
16.	ا۔ جنت کی کس نعمت کا بیان کیا گیا ہے؟	ا۔ (vi) قالین بچھے ہوں گے۔
17.	ا۔ کائنات کی کس نعمت پر غور و فکر کی دعوت دی گئی ہے؟ ۲۔ اونٹ پر غور و فکر کا کیا نتیجہ نکلنا چاہیئے؟	ا۔ اونٹ پر غور و فکر کی دعوت دی گئی ہے۔ ۲۔ اللہ تعالیٰ نے اونٹ کو کیسے اس کے ماحول کے مطابق بنایا کہ وہ کئی دن بغیر کھائے پیئے صحرا میں رہ سکتا ہے، اس کے کوہان میں چربی خوراک کے طور پر جمع رہتی ہے، اس کی ٹانگیں نرم ریت میں دھنستی نہیں، اس کی گھنی پلکیں ریت سے اس کی آنکھوں کو محفوظ رکھتی ہیں۔ اس کی کھال اسے دن کی گرمی اور رات کی ٹھنڈ سے بچاتی ہے۔ اونٹ کو انسان سواری، مال برداری کے لئے استعمال کرتا ہے اونٹ سے دودھ، اون اور گوشت حاصل کرتا ہے۔ انسان کو اللہ تعالیٰ کی اس نعمت پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا چاہیئے۔
18.	ا۔ کائنات کی کس نعمت پر غور و فکر کی دعوت دی گئی ہے؟ ۲۔ آسمان پر غور و فکر کا کیا نتیجہ نکلنا چاہیئے؟	ا۔ آسمان پر غور و فکر کی دعوت دی گئی ہے۔ ۲۔ اللہ تعالیٰ نے کتنا عظیم آسمان بنایا جو دنیا والوں کی چھت ہے۔ آسمان کو سورج، چاند اور ستاروں سے سجایا۔ اللہ تعالیٰ کی کتنی عظیم کاری گری ہے کہ آسمان میں ہمیں کوئی رخنہ یا شگاف نظر نہیں آتا۔ آسمان کو دیکھ کر اللہ تعالیٰ کی قدرتِ کاملہ کا احساس ہوتا ہے۔
19.	ا۔ کائنات کی کس نعمت پر غور و فکر کی دعوت دی گئی ہے؟ ۲۔ پہاڑ پر غور و فکر کا کیا نتیجہ نکلنا چاہیئے؟	ا۔ پہاڑ پر غور و فکر کی دعوت دی گئی ہے۔ ۲۔ اللہ تعالیٰ نے کتنے بڑے بڑے پہاڑ کیلوں کی طرح زمین میں گاڑ دیئے ہیں۔ جو اپنی جگہ سے ہلتے نہیں ہیں اور زمین کی پلیٹوں کو تھامے ہوئے ہیں۔ زمین کو متوازن کیئے ہوئے ہیں اور اسے لڑھکنے سے بچاتے ہیں۔ پہاڑوں میں اللہ تعالیٰ نے انسانوں کے لئے معدنیات، قیمتی دھاتیں، سنگ مرمر، غار، چشمے اور آبشار بنا دیئے، برف کی

		صورت میں پہاڑوں کی چوٹیوں پر پانی کے overhead tanks بنادیئے۔ ہمیں اللہ ﷻ کی اس بیش بہا نعمت پر اس کا شکر ادا کرنا چاہیئے۔
.20	ا۔ کائنات کی کس نعمت پر غور و فکر کی دعوت دی گئی ہے؟ ۲۔ زمین پر غور و فکر کا کیا نتیجہ نکلنا چاہیئے؟	ا۔ زمین پر غور و فکر کی دعوت دی گئی ہے۔ ۲۔ اللہ ﷻ نے زمین کو ہمارے لئے فرش کی طرح بچھایا۔ زمین ہمارے جسم کی تمام ضرورتیں پوری کرتی ہے۔ اس سے ہمیں فصلیں ملتی ہیں، پھل و سبزی حاصل ہوتی ہے، کپاس اُگتی ہے، ہمارے جانور زمین سے چارہ کھا کر ہمیں دودھ، گوشت اور اُون دیتے ہیں۔ سونا، چاندی اور معدنیات حاصل ہوتی ہیں۔ زمین ہم انسانوں اور بے شمار مخلوقات کا گھر ہے۔ زمین پر غور کر کے اللہ ﷻ کی قدرت اور انتظام کا ادراک ہوتا ہے۔
.21	ا۔ آپ ﷺ کو کیا حکم دیا گیا ہے؟ ۲۔ آپ ﷺ کی کیا صفت بیان کی گئی ہے؟ ۳۔ آپ ﷺ کو نصیحت فرمانے کا کیوں حکم دیا گیا؟	ا۔ آپ ﷺ نصیحت کرتے رہیں۔ ۲۔ آپ ﷺ تو نصیحت کرنے والے ہیں۔ ۳۔ تاکہ انسان اللہ ﷻ کو پہچان کر اس کی فرمابرداری کرے اور دنیا اور آخرت میں کامیاب ہوسکے۔
.22	ا۔ آپ ﷺ کو کیا تسلی دی گئی ہے؟ ۲۔ ذمہ دار نہیں بنائے جانے سے کیا مراد ہے؟	ا۔ آپ ﷺ ان پر ذمہ دار نہیں بنائے گئے ہیں۔ ۲۔ آپ ﷺ پر لوگوں تک دین پہنچانے کی ذمہ داری ہے لیکن ان سے منوالینے کی ذمہ داری نہیں ہے۔
.23	ا۔ نصیحت سے محروم رہنے والے کون ہیں؟	ا۔ جنہوں نے منہ موڑا اور کفر کیا۔
.24	ا۔ نصیحت سے منہ موڑنے والوں اور کفر کرنے والوں کا انجام کیا ہوگا؟	ا۔ اللہ ﷻ انہیں بہت بڑا عذاب دے گا
.25	ا۔ تمام لوگوں نے بالآخر لوٹ کر کہاں جانا ہے؟	ا۔ اللہ ﷻ کے پاس
.26	ا۔ لوگوں کا حساب لینا کس کے ذمہ ہے؟	ا۔ اللہ ﷻ کے ذمہ ہے۔

مشقوں کے جوابات

ہم نے کیا سمجھا؟ سوال ا: صحیح جواب پر درست کا نشان (✓) لگائیں:

(ا) غَاشِیَہ کس کا ایک اور نام ہے؟

(الف) جنّت ✓ (ب) قیامت (ج) جہنّم

(۲) دنیا میں کیئے گئے اعمال کے نتائج آخرت میں کہاں ظاہر ہوں گے؟

(الف) دلوں پر (ب) ہاتھوں پر ✓ (ج) چہروں پر

(۳) نافرمانوں کو جہنّم میں پینے کو کیا دیا جائے گا؟

✓ (الف) کھولتا ہوا پانی (ب) کھولتا ہوا تیل (ج) کڑوا شہد

(۴) اس سورت میں کائنات کی کتنی نشانیوں کا ذکر ہے؟

(الف) دو　　(ب) تین　　✓ (ج) چار

(۵) آخرت میں انسان کا حساب لینا کس کے ذمہ ہے؟

(الف) فرشتوں　　✓ (ب) اللہ ﷻ　　(ج) انبیاء کرام علیہم السلام

سوال ۲: نیچے دیئے گئے آیت نمبر اور اس سے متعلقہ الفاظ میں ایک جیسا رنگ بھریں۔

آیت:۱- چھا جانے والی قیامت

آیت:۵- کھولتے ہوئے پانی کے چشمے

آیت:۱۳- اُونچے اُونچے تخت

آیت:۱۷- اونٹ

آیت:۲۱- نصیحت کرنے والے

سوال ۳: مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیجئے:

۱- اس سورت میں نافرمانوں کا کیا انجام بیان ہوا ہے؟

اللہ ﷻ کے نافرمان جہنم کی آگ میں ہوں گے جہاں اُنہیں کھولتا ہوا پانی پینے کو ملے گا۔ کھانے میں کانٹوں والی جھاڑیاں ہوں گی جس سے نہ تو صحت بنے گی اور نہ بھوک مٹے گی۔

۲- اس سورت میں فرماں برداروں کا کیا انجام بیان ہوا ہے؟

وہ جنت کی نعمتوں میں ہوں گے، جہاں وہ کوئی بے کار بات نہیں سنیں گے، اونچے تختوں پر بیٹھے ہوں گے جن پر قالین اور گاؤ تکیے لگے ہوں گے۔

۳- اس سورت میں کائنات کی کن چار نشانیوں کا ذکر ہے؟

اونٹ، آسمان، پہاڑ، زمین۔

۴- دین کی دعوت کے حوالہ سے ہماری کیا ذمہ داری ہے؟

حق کو پہنچانا ہے منوانا نہیں۔

۵- دین کی دعوت کو جھٹلانے والوں کا کیا انجام بیان ہوا ہے؟

جو حق کا انکار کرے گا تو اللہ ﷻ اس کو بڑا عذاب دے گا۔

عملی سرگرمی:

۱۔ اپنے پانچوں دوستوں سے انٹرویو لیں کہ وہ جنت میں کیوں جانا چاہیں گے اور جہنم سے کیوں بچنا چاہیں گے۔ ہر ایک کے لئے کم سے کم دو وجوہات بتائیں۔

COPYRIGHTS® RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL & CRIMINAL ACTION.

سُوْرَةُ الْفَجْر

طریقۂ تدریس:

سبق نمبر ۱: اس سورت کا شانِ نزول، تعارف، قرآنی متن اور ترجمہ درسی کتاب سے پڑھائیں۔

سبق نمبر ۲: (i) "علم و عمل کی باتیں" وضاحت کے ساتھ طلبہ کو سمجھائیں اور مذاکرہ کے ذریعے ان کو ذہن نشین کرائیں۔

(ii) "ہم نے کیا سمجھا؟" طلبہ کو گھر کے کام (Home Work) کے طور پر دیں تاکہ اُن کی قرآن فہمی کا اندازہ ہو اور بعد میں کمرۂ جماعت (Class) میں خود حل کرائیں۔ (تشریحی نکات کے بعد دیئے گئے "مشقوں کے جوابات" سے استفادہ کیا جاسکتا ہے)

(iii) "گھریلو سرگرمی" کرانے کے لئے طلبہ کے گھر والوں کو پابند کیا جائے۔ (کمرۂ جماعت میں مزید سرگرمیاں کرانے کے لئے "مشقوں کے جوابات" کے بعد دی گئی "عملی سرگرمی" سے بھی استفادہ کیا جاسکتا ہے)

مقاصدِ مطالعہ:

اس سورت کے اختتام پر طلبہ میں یہ استعداد ہو کہ وہ جانتے ہوں:

۱۔ دس راتوں سے کیا مراد ہے؟

۲۔ طاق اور جفت راتوں سے کیا مراد ہے؟

۳۔ فرعون کو بڑی بڑی کیلوں یعنی میخوں والا کیوں کہا گیا ہے؟

۴۔ اللہ ﷻ کے گھات لگانے سے کیا مراد ہے؟

۵۔ آخرت پر یقین نہ رکھنے والے کن بُرے اعمال میں مبتلا ہو جاتے ہیں؟

۶۔ انسان کے کس امتحان کا ذکر کیا گیا ہے؟

۷۔ دنیا دار الامتحان ہے ہمیں اس امتحان میں کامیابی کے لئے کیا کرنا چاہیئے؟

۸۔ کیا روزِ قیامت ایمان لانا فائدہ دے گا؟

۹۔ نَفْسِ مُطْمَئِنَّہ سے کیا مراد ہے؟

۱۰۔ کامیاب بندوں کے لئے روزِ قیامت کیا اعلان ہوگا؟

ربطِ سورت:

سُوْرَةُ الْغَاشِيَه کے آخر میں اللہ ﷻ نے ارشاد فرمایا کہ "سب کو ہمارے پاس آنا ہے اور ہمارے ذمّہ ان کا حساب لینا ہے۔" سُوْرَةُ الْفَجْر کے آغاز میں چار قسمیں کھا کر بتایا گیا ہے کہ جس رب نے قومِ عاد، قومِ ثمود اور فرعون جیسے ظالموں کو دنیا میں عبرت ناک سزا دی۔ کیا وہ آخرت میں ظالموں کی پکڑ نہیں کرے گا؟ بھلا کیوں نہیں۔ وہ ظالموں کی ضرور پکڑ کرے گا کیونکہ وہ بڑا طاقتور ہے۔ مزید ربط یہ ہے کہ سُوْرَةُ الْغَاشِيَه میں اہلِ جنت اور اہلِ جہنم کی کیفیات کا ذکر کیا گیا اور سُوْرَةُ الْفَجْر میں نَفْسِ مُطْمَئِنَّہ اور نَفْسِ غیر مُطْمَئِنَّہ کی صفات کا ذکر کرکے ان کے انجام کی نشان دہی کی گئی ہے۔

آیت بہ آیت تشریحی نکات

آیت	سوال	جواب
1.	۱۔ اس آیت میں اللہ ﷻ نے کس چیز کی قسم کھائی ہے؟ ۲۔ قسم کیوں کھائی جاتی ہے؟	۱۔ صبح کی۔ ۲۔ بات میں زور اور تاکید پیدا کرنے اور گواہ بنانے کے لئے۔

	۳۔ اللہ ﷻ اور انسانوں کی قسم میں کیا فرق ہے؟ ۴۔ فجر سے کیا مراد ہے؟	۳۔ انسانوں کی قسم میں عظمت کا پہلو بھی ہوتا ہے جبکہ اللہ ﷻ کی قسم میں تاکید اور گواہی کا پہلو ہوتا ہے اس لئے ہمیں صرف اللہ ﷻ کی قسم کھانی چاہیے۔ ۴۔ صبح کا نمودار ہونا
2.	ا۔ اس آیت میں اللہ ﷻ نے کس چیز کی قسم کھائی ہے؟ ۲۔ دس راتوں سے کیا مراد ہے؟	ا۔ دس راتوں کی ۲۔ دس راتوں سے متعلق مفسرین کے مندرجہ ذیل اقوال ملتے ہیں: (i) محرم کی ابتدائی دس راتیں (ii) رمضان کے آخری عشرہ کی دس راتیں (iii) ذی الحجہ کی ابتدائی دس راتیں
3.	ا۔ اس آیت میں اللہ ﷻ نے کس چیز کی قسم کھائی ہے؟ ۲۔ جفت کسے کہتے ہیں؟ ۳۔ جفت سے کیا مراد ہے؟ ۴۔ طاق کسے کہتے ہیں؟ ۵۔ طاق سے کیا مراد ہے؟	ا۔ جفت اور طاق کی ۲۔ وہ عدد جو دو پر پورا تقسیم ہو جائے جیسے ۲، ۴، ۶، ۸، کسی چیز کا جوڑا ہونا ۳۔ اکثر مفسرین نے جفت سے مراد مخلوق لی ہے۔ بعض مفسرین نے جفت سے مراد وہ نمازیں لی ہیں جن کی رکعتیں دو یا چار ہوں جیسے فجر، ظہر، عصر، عشاء ۴۔ وہ عدد جو دو پر پورا تقسیم نہ ہو جیسے ۱، ۳، ۵، ۷، یکتا، یگانہ ۵۔ اکثر مفسرین نے طاق سے مراد خالق لی ہے۔ بعض مفسرین نے طاق سے مراد وہ نمازیں لی ہیں جن کی رکعتیں تین ہوں جیسے مغرب اور عشاء کے وتر
4.	ا۔ اس آیت میں اللہ ﷻ نے کس چیز کی قسم کھائی ہے؟	ا۔ رات کی جب وہ جانے لگے
5.	ا۔ کن لوگوں کے لئے یہ بڑی قسم ہیں؟	ا۔ عقل مند لوگوں کے لئے۔
6.	ا۔ کس قوم کی مثال بطور عبرت دی گئی ہے؟ ۲۔ قوم عاد کون تھی؟ ۳۔ قوم عاد کا کیا جرم تھا؟ ۴۔ قوم عاد کی طرف کس رسول کو بھیجا گیا؟ ۵۔ قوم عاد کا کیا انجام ہوا؟	ا۔ قوم عاد کی ۲۔ یہ نوح علیہ السلام کے بیٹے سام کی اولاد میں سے تھے۔ انہیں عادِ اِرَم بھی کہا جاتا ہے ۳۔ اللہ ﷻ کے ساتھ شرک کرتے تھے ۴۔ حضرت ہود علیہ السلام کو ۵۔ تیز آندھی آٹھ دن اور سات راتیں چلی جس نے مشرکین کو ہلاک کر دیا
7.	ا۔ قوم اِرَم کی کیا صفت بیان کی گئی ہے؟ ۲۔ قوم اِرَم کون تھے؟	ا۔ لمبے جسموں والے یا لمبے ستونوں والے محلات تعمیر کرنے والے۔ ۲۔ یہ نوح علیہ السلام کے بیٹے سام کی اولاد میں سے تھے۔ انہیں عاد اولیٰ بھی کہا جاتا ہے
8.	ا۔ قوم اِرَم کی کیا شان بیان کی گئی ہے؟	ا۔ اللہ ﷻ نے ان جیسا دنیا میں کوئی اور پیدا نہیں فرمایا
9.	ا۔ کس قوم کی مثال بطور عبرت دی گئی ہے؟ ۲۔ قوم ثمود کون تھی؟	ا۔ قومِ ثمود کی ۲۔ قوم عاد کے اہل ایمان جو عذاب سے بچا لئے گئے تھے ان کی اولادوں سے قوم ثمود وجود میں آئی۔ انہیں عاد الاخریٰ بھی کہا جاتا ہے۔

COPYRIGHTS @ RESERVED WITH ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL & CRIMINAL ACTION.

	۳۔ قوم ثمود کا کیا جرم تھا؟ ۴۔ قوم ثمود کی طرف کس رسول کو بھیجا گیا؟ ۵۔ قوم ثمود کا کیا انجام ہوا؟ ۶۔ قومِ ثمود کی کس صفت کا بیان کیا گیا ہے؟	۳۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے ساتھ شرک کرتے تھے۔ ۴۔ حضرت صالح علیہ السلام کو ۵۔ زلزلہ کے ذریعہ تمام مشرک ہلاک کر دیئے گئے ۶۔ وادیوں میں پہاڑوں کو تراشتے تھے
.10	ا۔ کس کی مثال بطور عبرت دی گئی ہے؟ ۲۔ فرعون کی کیا صفت بیان کی گئی ہے؟ ۳۔ فرعون کو بڑی بڑی کیلوں والا کیوں کہا گیا ہے؟	ا۔ فرعون کی ۲۔ بڑی بڑی کیلوں والا ۳۔ کیوں کہ وہ جب اپنی فوج کے ساتھ نکلتا تو وہ خیمے لگانے کے لئے بڑی بڑی کیلیں ساتھ رکھتے تھے یا اپنے دشمنوں کو سزا دینے کے لئے ان کے ہاتھ پاؤں میں کیلیں ٹھونک دیتے تھے۔
.11	ا۔ اس آیت میں کن لوگوں کا ذکر کیا گیا ہے؟	ا۔ ملک میں سرکشی کرنے والوں کا ذکر کیا گیا ہے۔
.12	ا۔ اس آیت میں کن لوگوں کا ذکر کیا گیا ہے؟	ا۔ ملک میں فساد مچانے والوں کا ذکر کیا گیا ہے۔
.13	ا۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے ان لوگوں کے ساتھ کیا کیا؟	ا۔ ان پر عذاب کا کوڑا برسایا۔
.14	ا۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے بارے میں کیا بتایا گیا ہے؟ ۲۔ مِرْصَاد یعنی گھات سے کیا مراد ہے؟ ۳۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے گھات لگانے سے کیا مراد ہے؟	ا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا رب گھات میں ہے۔ ۲۔ انتظار کرنے کی جگہ یعنی بلند مقام جہاں سے دور دور تک دیکھا جا سکے ۳۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ انسان کی تمام حرکات وسکنات دیکھ رہا ہے اور وہ ان سب کو جزا وسزا دینے والا ہے
.15	ا۔ انسان پر اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے کس امتحان کا ذکر کیا گیا ہے؟ ۲۔ اکثر انسانوں کے نزدیک عزت کا معیار کیا ہے؟	ا۔ وہ امتحان جو اللہ سبحانہ وتعالیٰ نعمتیں عطا فرما کر لیتا ہے ۲۔ دنیا میں عزت ونعمتوں کا حاصل ہونا
.16	ا۔ انسان پر اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے کس امتحان کا ذکر کیا گیا ہے؟ ۲۔ اکثر انسانوں کے نزدیک ذلت کا معیار کیا ہے؟	ا۔ وہ امتحان جو اللہ سبحانہ وتعالیٰ روزی تنگ کر کے اور نعمتوں میں کمی کر کے لیتا ہے ۲۔ دنیا میں عزت ونعمتوں کا چھن جانا۔ **عملی پہلو:** دنیا دار الامتحان ہے۔ یہاں اللہ سبحانہ وتعالیٰ کسی کو دے کر آزماتا ہے اور کسی سے لے کر آزماتا ہے۔ کامیاب وہ شخص ہے جو اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی نعمتوں کا شکر کرے اور نقصانات پر صبر کرے جبکہ ناکام وہ ہے جو خوشحالی میں اللہ سبحانہ وتعالیٰ کو بھلا دے اور تنگ دستی میں اللہ سبحانہ وتعالیٰ سے شکوہ ونافرمانی کرے۔
.17	ا۔ آخرت سے غافل انسان کی کیا علامت بیان کی گئی؟	ا۔ یتیم کی عزت نہیں کرتا
.18	ا۔ آخرت سے غافل انسان کی کیا علامت بیان کی گئی؟	ا۔ محتاج کو کھانا کھلانے کی ترغیب نہیں دلاتا
.19	ا۔ آخرت سے غافل انسان کی کیا علامت بیان کی گئی؟	ا۔ ورثاء کا مال کھا جاتا ہے
.20	ا۔ آخرت سے غافل انسان کی کیا علامت بیان کی گئی؟	ا۔ مال سے شدید محبت کرتا ہے

21.	ا۔ قیامت کا کیا منظر کھینچا گیا ہے؟	ا۔ زمین کوٹ کوٹ کر برابر کر دی جائے گی
22.	ا۔ قیامت کا کیا منظر کھینچا گیا ہے؟	ا۔ اللہ ﷻ جلوہ افروز ہوں گے اور فرشتے حاضر ہوں گے قطار باندھ کر
23.	ا۔ قیامت کا کیا منظر کھینچا گیا ہے؟ ۲۔ قیامت کے دن انسان کو کس بات کی سمجھ آئے گی؟ ۳۔ کیا آخرت میں حقیقت کی سمجھ آ جانا انسان کے لئے فائدہ مند ہو گی؟	ا۔ جہنم لائی جائے گی ۲۔ اس بات کی کہ حقیقی کامیابی و ناکامی آخرت کی ہے ۳۔ نہیں بلکہ دنیا ہی میں یہ بات سمجھ آجائے اور انسان نیک اعمال کرے تو یہ سمجھنا اس کے لئے فائدہ مند ہو گا
24.	ا۔ انسان قیامت کے دن کس بات پر پچھتائے گا؟	ا۔ اس نے آخرت کی زندگی کے لئے وہ اعمال نہیں کیے جو اسے کرنے چاہیئے تھے
25.	ا۔ اس آیت میں اللہ ﷻ کی کیا قدرت بیان کی گئی ہے؟	ا۔ آخرت کے دن اللہ ﷻ نافرمانوں کو سخت ترین عذاب دیں گے
26.	ا۔ اس آیت میں اللہ ﷻ کی کیا قدرت بیان کی گئی ہے؟	ا۔ اس روز اللہ ﷻ کی گرفت بہت سخت ہو گی اور کوئی نافرمان اس کی گرفت سے نہیں بچ سکے گا
27.	ا۔ اس آیت میں اللہ ﷻ نے کس کو مخاطب فرمایا ہے؟ ۲۔ نَفْسِ مُطْمَئِنَّہ سے کیا مراد ہے؟	ا۔ نَفْسِ مُطْمَئِنَّہ کو ۲۔ مومن یعنی اللہ ﷻ کی فرماں برداری میں زندگی گزارنے والا
28.	ا۔ نَفْسِ مُطْمَئِنَّہ کو کیا حکم دیا گیا؟ ۲۔ نَفْسِ مُطْمَئِنَّہ کا اللہ ﷻ سے کیا تعلق بیان کیا گیا ہے؟	ا۔ اپنے رب کی طرف لوٹ آنے کا ۲۔ نَفْسِ مُطْمَئِنَّہ اللہ ﷻ سے راضی اور اللہ ﷻ نَفْسِ مُطْمَئِنَّہ سے راضی
29.	ا۔ نَفْسِ مُطْمَئِنَّہ کو کیا حکم دیا گیا؟	ا۔ داخل ہو جا میرے نیک بندوں میں
30.	ا۔ اللہ ﷻ کے نیک بندوں کے لئے کیا مقام بیان کیا گیا ہے؟	ا۔ مقام جنت

مشقوں کے جوابات

ہم نے کیا سمجھا؟

سوال ۱: صحیح جواب پر درست کا نشان (✓) لگائیں:

(۱) اس سورت میں کس کی قسم کھائی گئی ہے؟

✓ (الف) دس راتوں (ب) دس دنوں (ج) ہزار مہینوں

(۲) اس سورت میں فرعون کیا صفت بیان کی گئی ہے؟

(الف) پتھروں کو تراشنے والا (ب) بڑے ستونوں والا ✓ (ج) کیلوں والا

(۳) جب اللہ ﷻ کسی انسان کو آزماتا ہے اور اس پر اس کا رزق کم کر دیتا ہے تو انسان کیا کہتا ہے؟

✓ (الف) اللہ ﷻ نے مجھے ذلّت دی (ب) اللہ ﷻ نے مجھے عزت دی (ج) اللہ ﷻ نے مجھے نعمت دی

(۴) قیامت کے دن زمین کو کیا کر دیا جائے گا؟

(الف) تباہ کر کے ختم　　(ب) گیند کی طرح گول　　✓ (ج) کوٹ کوٹ کر برابر

(۵) نَفْسِ مُطْمَئِنَّۃ کو جنّت میں داخلہ کے ساتھ اور کس چیز کی خوشخبری دی گئی ہے؟

(الف) دنیا میں اچھی زندگی　　✓ (ب) اللہ ﷻ کی رضا　　(ج) فرشتوں کی دوستی

سوال ۲: نیچے دیئے گئے آیت نمبر کو متعلقہ الفاظ سے لکیر کھینچ کر ملائیں۔

آیت: ۲- دس راتیں

آیت: ۷- قومِ ارم

آیت: ۹- قومِ ثمود

آیت: ۱۷- یتیم کی عزت

آیت: ۲۷- مطمئن جان

سوال ۳: مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیجیے:

۱- سورت کی ابتدا میں نافرمان قوموں کا ذکر کیا گیا ہے، اس میں ہمارے لئے کیا سبق ہے؟

ہمیں ان قوموں کے انجام کو سامنے رکھتے ہوئے اللہ ﷻ کی نافرمانی اور گناہوں سے بچنا چاہیئے جس کی وجہ اللہ ﷻ کا عذاب آتا ہے۔ اللہ ﷻ نے ان قوموں پر عذاب کا ذکر کر کے ہمیں خبر دار کیا ہے۔

۲- اللہ ﷻ کی نعمتوں اور اللہ ﷻ کی طرف سے آزمائشوں پر ہمارا کیا طرزِ عمل ہونا چاہیئے؟

نعمتوں پر اللہ ﷻ کا شکر ادا کرنا چاہیئے اور تنگدستی پر صبر کرنا چاہیئے۔

۳- اس سورت میں اللہ ﷻ نے انسانوں کی کن کوتاہیوں کا ذکر فرمایا ہے؟

یتیم کی عزت نہ کرنا، محتاج کو کھانا نہ کھلانا، وراثت کا سارا مال ہڑپ کر جانا اور مال سے بہت محبت کرنا۔

۴- اس سورت میں قیامت کا کیا نقشہ کھینچا گیا ہے؟

زمین ہموار کر دی جائے گی، فرشتے صفیں بنائیں اللہ ﷻ کے سامنے کھڑے ہیں گے اور جہنم سامنے لائی جائے گی۔

۵- ایک گناہ گار شخص کی قیامت کے دن کیا کیفیت ہو گی؟

اس دن گنہگار انسان اپنی زندگی پر پچھتائے گا۔

عملی سرگرمی:

۱۔ زندگی اللہ ﷻ کی طرف سے دار الامتحان ہے۔ طلبہ میں صبر و شکر کا جذبہ پیدا کرنے کے لئے ان سے کوئی پانچ پانچ مواقع لکھوائیں جن پر صبر یا شکر کرنا چاہیئے۔ ہر طالب علم ہر عمل پر اپنی کیفیت بھی لکھے۔ مختلف رنگ اور رنگین کاغذ اور کارڈ وغیرہ بھی یہ باتیں لکھوائی جاسکتی ہیں۔ طلبہ کلاس میں ایک دوسرے کے ان کارڈ کا تبادلہ بھی کر سکتے ہیں۔

نکات: آپ نے امتحان میں پہلی پوزیشن حاصل کی۔ شکر، آپ کے بھائی نے آپ کی کوئی پسندیدہ چیز استعمال کر لی۔ صبر

COPYRIGHTS ® RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION.

سُوْرَۃُ الْبَلَد

طریقۂ تدریس:

سبق نمبر ۱: اس سورت کا شانِ نزول، تعارف، قرآنی متن اور ترجمہ درسی کتاب سے پڑھائیں۔

سبق نمبر ۲: (i) "علم و عمل کی باتیں" وضاحت کے ساتھ طلبہ کو سمجھائیں اور مذاکرہ کے ذریعے ان کو ذہن نشین کرائیں۔

(ii) "ہم نے کیا سمجھا؟" طلبہ کو گھر کے کام (Home Work) کے طور پر دیں تاکہ اُن کی قرآن فہمی کا اندازہ ہو اور بعد میں کمرۂ جماعت (Class) میں خود حل کرائیں۔ (تشریحی نکات کے بعد دیئے گئے "مشقوں کے جوابات" سے استفادہ کیا جاسکتا ہے)

(iii) "گھریلو سرگرمی" کرانے کے لئے طلبہ کے گھر والوں کو پابند کیا جائے۔ (کمرۂ جماعت میں مزید سرگرمیاں کرانے کے لئے "مشقوں کے جوابات" کے بعد دی گئی "عملی سرگرمی" سے بھی استفادہ کیا جاسکتا ہے)

مقاصدِ مطالعہ:

اس سورت کے اختتام پر طلبہ میں یہ استعداد ہو کہ وہ جانتے ہوں:

۱۔ آپ ﷺ اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے ساتھ شہر مکہ میں کفار کی طرف سے کیسا سلوک کیا گیا؟

۲۔ اس سورت میں والد اور اولاد قسم کھائی گئی ہے اس سے کون مراد ہے؟

۳۔ غافل انسان کا ذکر کیسے کیا گیا ہے؟

۴۔ کون سے اعمال کو مشکل گھاٹی قرار دیا گیا ہے؟

۵۔ انسان کو بتائے گئے دو راستوں سے کیا مراد ہے؟

۶۔ نیکی کے راستے پر آنے کے لئے کس بات کو شرط قرار دیا گیا ہے؟

۷۔ نیکی پر قائم رہنے کے لئے کون سے اعمال ضروری ہیں؟

ربطِ سورت: سُوْرَۃُ الْفَجْر کے آخر میں ارشاد فرمایا کہ "اللہ ﷻ" ظالموں کو ایسی سزا دے گا کہ اس طرح کی سزا کوئی اور نہیں دے سکتا۔ ان کے مقابلے میں نیک لوگوں کو اپنی رضا سے سرفراز فرمائے گا اور انہیں جنت میں داخل فرمائے گا۔ سُوْرَۃُ الْبَلَدْ کے آغاز میں دو قسمیں کھانے کے بعد ارشاد فرمایا کہ باغی انسان سمجھتا ہے کہ اسے کوئی دیکھنے والا اور اس پر کوئی قابو پانے والا نہیں حالانکہ "اللہ ﷻ" ہر وقت انسان کی نگرانی کر رہے ہیں اور اللہ ﷻ ہی نے اس کو دیکھنے کے لیے آنکھیں دیں، بولنے کے لیے زبان اور کھانے پینے کے لیے دو ہونٹ دیئے ہیں۔ مزید ربط یہ ہے کہ سُوْرَۃُ الْفَجْر میں نَفْسِ غیر مُطْمَئِنَّہ کے بارے میں بتایا گیا کہ ایسا شخص آخرت کا انکار کر کے معاشرتی عدل و انصاف اور لوگوں کے حقوق کی پرواہ نہیں کرتا۔ سُوْرَۃُ الْبَلَدْ میں بتایا گیا کہ معاشرتی عدل و انصاف اور دوسروں کے حقوق کی پاسداری ایک مشکل گھاٹی (یعنی بہت ہی مشقّت والے راستہ) سے گزرنے کے مترادف ہے جس سے اَصْحَابُ الْمَیْمَنَۃ یعنی خوش نصیب اہلِ جنت ہی گزریں گے۔

آیت بہ آیت تشریحی نکات

آیت	سوال	جواب
.1	۱۔ اس آیت کے ابتداء میں کس چیز کی نفی کی گئی؟ ۲۔ اللہ ﷻ نے کس چیز کی قسم کھائی؟	۱۔ اہل مکہ کے باطل نظریات کی نفی کی گئی ہے ۲۔ شہر مکہ کی
.2	۱۔ آپ ﷺ کے شہر مکہ میں حلال ہونے سے کیا مراد ہے؟	۱۔ مفسرین کی اس آیت کی شرح میں مندرجہ ذیل آراء ہیں: i۔ آپ ﷺ اس شہر میں رہتے ہیں۔ ii۔ آپ ﷺ کے لئے اس شہر میں جنگ حلال

		کردی جائے گی۔iii۔ کفار مکہ نے آپ ﷺ کو نقصان پہنچانا حلال سمجھ لیا ہے
.3	ا۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے کس چیز کی قسم کھائی؟ ۲۔ باپ اور اولاد سے کیا مراد ہے؟	ا۔ باپ اور اولاد کی ۲۔ باپ سے مراد آدم علیہ السلام اور اولاد سے ان کی اولاد یعنی کُل نوع انسانی
.4	ا۔ انسان کے بارے میں کس حقیقت کا بیان کیا گیا ہے؟	ا۔ انسان مشقت میں پیدا کیا گیا ہے۔ اس کو ساری زندگی محنت و مشقت کرنی پڑتی ہے
.5	ا۔ آخرت سے غافل لوگوں کی کیا علامت بیان کی گئی ہے؟ ۲۔ انسان کے بارے میں کس حقیقت کا بیان کیا گیا ہے؟	ا۔ وہ اپنے آپ کو آزاد و خود مختار سمجھتے ہیں ۲۔ انسان آزاد و خود مختار نہیں بلکہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کا غلام ہے اور مکمل اس کے اختیار میں ہے
.6	ا۔ آخرت سے غافل لوگوں کی کیا علامت بیان کی گئی ہے؟	ا۔ وہ اس بات میں فخر محسوس کرتے ہیں کہ ہم نے بہت سا مال خرچ کردیا
.7	ا۔ انسان کی کس غلط فہمی کا بیان ہے؟	ا۔ کوئی اُسے دیکھنے والا اور اس کی سرکشی پر پکڑنے والا نہیں ہے
.8	ا۔ انسان کو اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی کن نعمتوں پر غور و فکر کی دعوت دی گئی؟	ا۔ دو آنکھوں کی نعمت پر
.9	ا۔ انسان کو اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی کن نعمتوں پر غور و فکر کی دعوت دی گئی؟	ا۔ زبان اور دو ہونٹوں کی نعمت پر
.10	ا۔ انسان کو اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی کن نعمتوں پر غور و فکر کی دعوت دی گئی؟	ا۔ نیکی و بدی کے راستوں کی ہدایت پر
.11	ا۔ انسان کس راستے پر چلنے میں دشواری محسوس کرتا ہے؟	ا۔ نیکی کے راستے پر
.12	عقبہ سے کیا مراد ہے؟	ا۔ چڑھائی کا مشکل راستہ یعنی نیکی کا راستہ
.13	ا۔ نیکی کے راستہ سے کیا مراد ہے؟	ا۔ غلام آزاد کرانا
.14	ا۔ نیکی کے راستہ سے کیا مراد ہے؟	ا۔ بھوک والے دن کھانا کھلانا
.15	ا۔ نیکی کے راستہ سے کیا مراد ہے؟	ا۔ یتیم رشتہ دار کو کھانا کھلانا
.16	ا۔ نیکی کے راستہ سے کیا مراد ہے؟	ا۔ غریب محتاج کو کھانا کھلانا
.17	ا۔ نیکی کے راستہ سے کیا مراد ہے؟	ا۔ (i) ایمان لانا (ii) ایک دوسرے کو صبر کی تاکید کرنا (iii) ایک دوسرے کو رحم کرنے کی تلقین کرنا
.18	ا۔ مندرجہ بالا صفات کن لوگوں کی بیان کی گئیں؟	ا۔ دائیں ہاتھ والے خوش نصیبوں کی
.19	ا۔ بدنصیب لوگ کون ہیں؟	ا۔ جو اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی آیات کا انکار کرتے ہیں
.20	ا۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی آیات کا انکار کرنے والوں کیا انجام ہوگا؟	ا۔ ہر طرف سے بند کی ہوئی آگ میں ہوں گے۔

COPYRIGHTS ® RESERVED WITH THE ... SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL & CRIMINAL ACTION.

مشقوں کے جوابات

ہم نے کیا سمجھا؟

سوال ۱: صحیح جواب پر درست کا نشان (✓) لگائیں:

(۱) اس سورت میں کس شہر کی قسم کھائی گئی ہے؟

(الف) طائف ✓ (ب) مکّہ (ج) مدینہ

(۲) اس سورت میں والد سے مراد عموماً کس کو لیا گیا ہے؟

(الف) حضرت محمد ﷺ (ب) حضرت نوح علیہ السلام ✓ (ج) حضرت آدم علیہ السلام

(۳) اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے انسان کو کس میں پیدا کیا؟

(الف) آسائشوں ✓ (ب) مشقّتوں (ج) جنّت کے باغوں

(۴) اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے انسان کو کن راستوں کی ہدایت دی؟

✓ (الف) نیکی و بدی (ب) خشکی و تری (ج) زمین و آسمان

(۵) اس سورت میں "أَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ" یعنی ناکام لوگوں کی کیا خرابی بیان کی گئی ہے؟

(الف) وہ لوگوں کو دھوکا دیتے ہیں (ب) وہ یتیم کو دھکے دیتے ہیں ✓ (ج) وہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی آیات کا انکار کرتے ہیں

سوال ۲: نیچے دیئے گئے آیت نمبر اور اس سے متعلقہ الفاظ میں ایک جیسا رنگ بھریں۔

آیت: ۲- شہر مکہ

آیت: ۸- دو آنکھیں

آیت: ۱۰- دو راستے

آیت: ۱۴- کھانا کھلانا

آیت: ۱۷- رحم کرنے کی نصیحت

سوال ۳: مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیجیے:

۱- اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے انسان کی کن جسمانی نعمتوں کا ذکر فرمایا؟

دو آنکھیں، زبان، دو ہونٹ۔

۲- نیکی کے مشکل راستہ سے کیا مراد ہے؟

غلاموں کو آزاد کرانا، قحط کے دنوں میں رشتہ دار یتیموں اور مسکینوں کو کھانا کھلانا، صاحب ایمان ہونا، مل جُل کر صبر کی تاکید اور رحم کی تلقین کرنا۔

۳- اس سورت میں اللہ ﷻ نے کب اور کن لوگوں کو کھانا کھلانے کی ترغیب دلائی ہے؟

قحط کے دنوں میں رشتہ دار یتیموں اور مسکینوں کو کھانا کھلانے کی۔

۴- اس سورت میں کن دو گروہوں کا تذکرہ کیا گیا ہے؟

اصحاب المیمنہ یعنی دائیں طرف والے اور اصحاب المشئمہ یعنی بائیں طرف والے۔

۵- بائیں طرف والوں (أَصۡحَابُ الۡمَشۡئَمَةِ) کا کیا انجام ہو گا؟

ان پر ہر طرف سے بند کی ہوئی آگ ہو گی۔

عملی سرگرمی:

ا۔ نیکی کے راستہ کی مثال ایسے ہے جیسے مشکل پہاڑ پر چڑھنا۔ اگر چہ یہ سخت مشکل راستہ ہے لیکن اس کی آخری منزل جنت کی ابدی نعمتیں ہیں۔ آپ فرض کریں آپ ایک پہاڑی پر چڑھ رہے ہیں آپ کے سفر کے احوال یہ ہیں آپ ان کو سامنے رکھ کر نیکی کے سفر میں یہ احوال تحریر کریں۔

پہاڑ پر چڑھنے کا سفر:

مقصد: پہاڑ کے سرے پر پہنچنا، آلات: رسی اور کلہاڑا، طاقت: جسمانی طاقت، مشکلات: سخت ہوائیں، طریقہ کار: کلہاڑے اور رسی کے سہارے ایک ایک قدم اوپر چڑھنا۔

نیکی کا راستہ: مقصد، آلات، طاقت، مشکلات، طریقہ کار۔

COPYRIGHTS ® RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL & CRIMINAL ACTION.

سُوْرَةُ الشَّمْسِ

طریقۂ تدریس:

سبق نمبر۱: اس سورت کا شانِ نزول، تعارف، قرآنی متن اور ترجمہ درسی کتاب سے پڑھائیں۔

سبق نمبر۲: (i) "علم و عمل کی باتیں" وضاحت کے ساتھ طلبہ کو سمجھائیں اور مذاکرہ کے ذریعے ان کو ذہن نشین کرائیں۔

(ii) "ہم نے کیا سمجھا؟" طلبہ کو گھر کے کام (Home Work) کے طور پر دیں تاکہ اُن کی قرآن فہمی کا اندازہ ہو اور بعد میں کمرۂ جماعت (Class) میں خود حل کرائیں۔ (تشریحی نکات کے بعد دیئے گئے "مشقوں کے جوابات" سے استفادہ کیا جاسکتا ہے)

(iii) "گھریلو سرگرمی" کرانے کے لئے طلبہ کے گھر والوں کو پابند کیا جائے۔ (کمرۂ جماعت میں مزید سرگرمیاں کرانے کے لئے "مشقوں کے جوابات" کے بعد دی گئی "عملی سرگرمی" سے بھی استفادہ کیا جاسکتا ہے)

مقاصدِ مطالعہ: اس سورت کے اختتام پر طلبہ میں یہ استعداد ہو کہ وہ جانتے ہوں:

۱۔ اللہ ﷻ نے کن بڑی حقیقتوں کی قسم کھائی جن کا انکار ناممکن ہے؟ ۲۔ نبی کریم ﷺ کا اس سورت کے حوالہ سے کیا معمول تھا؟

۳۔ قسم کھا کر کس حقیقت کو سمجھایا گیا ہے؟ ۴۔ نیکی اور بدی کا کیا مفہوم ہے؟

۵۔ انسان کو نیکی اور بدی کا اختیار کیوں دیا گیا؟ ۶۔ نفس کے بارے میں کیا تعلیمات ہیں؟

۷۔ قوم ثمود کے بارے میں کیا بتایا گیا ہے؟ ۸۔ قوم ثمود کا کیا انجام ہوا؟

۹۔ لوگوں کو بُرائی سے نہ روکنے کا کیا نتیجہ نکلتا ہے؟ ۱۰۔ قوموں کے انجام پر اللہ ﷻ کی کیا شان بیان کی گئی ہے؟

ربط سورت: سورۃ البلد میں نیکی اور بدی کا راستہ واضح کر دینے کا ذکر تھا پھر یہ بھی بتایا گیا کہ اخلاقی بلندی حاصل کرنے کے لئے کن کاموں کو انجام دینا ہوگا۔ یہ بھی ذکر ہوا تھا کہ کفار کے لئے جہنم کی دھکتی آگ کی سزا ہے۔ سورۃ الشمس میں کئی قسمیں کھانے کے بعد کامیابی اور ناکامی کا معیار بتایا گیا ہے۔ جو نفس کو پاک کرلے وہ کامیاب ہوگا اور جو نفس کی خواہشات کی پیروی میں لگ جائے وہ ناکام ہوگا۔

آیت بہ آیت تشریحی نکات

آیات	سوال	جواب
1	۱۔ اللہ ﷻ نے کس چیز کی قسم کھائی ہے؟	۱۔ سورج اور اس کی روشنی کی۔
2	۱۔ اللہ ﷻ نے کس چیز کی قسم کھائی ہے؟	۱۔ چاند کے سورج کے پیچھے آنے کی۔
3	۱۔ اللہ ﷻ نے کس چیز کی قسم کھائی ہے؟	۱۔ دن کی جب سورج اس کو روشن کرتا ہے۔

4	ا۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے کس چیز کی قسم کھائی ہے؟	ا۔ رات کی جب کہ وہ سورج کو ڈھانپ لیتی ہے۔
5	ا۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے کس چیز کی قسم کھائی ہے؟	ا۔ آسمان کی اور اس کے بنانے والے کی۔
6	ا۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے کس چیز کی قسم کھائی ہے؟	ا۔ زمین کی اور اس کو بچھانے والے کی۔
7	ا۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے کس چیز کی قسم کھائی ہے؟	ا۔ نفس کی اور اس کی جس نے نفس کو درست کیا۔
8	ا۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے انسان پر کن چیزوں کا الہام فرمایا؟	ا۔ بدی و نیکی کی پہچان الہام فرمائی۔
9	ا۔ کامیاب کون ہے؟	ا۔ جس نے نفس کو پاک کیا۔
10	ا۔ ناکام کون ہے؟	ا۔ جس نے اپنے نفس کو گناہوں میں دھنسا دیا۔
11	ا۔ کس قوم کا ذکر ہے؟ ۲۔ قوم ثمود کا ذکر کیوں کیا گیا؟ ۳۔ قوم ثمود نے کیوں جھٹلایا؟	ا۔ قوم ثمود کا۔ ۲۔ عبرت کے لئے ناکام لوگوں کی مثال بیان کی گئی۔ ۳۔ سرکشی کی وجہ سے۔
12	ا۔ کس کے کھڑے ہونے کا ذکر ہے؟	ا۔ قوم ثمود کے ایک سرکش بدنصیب انسان کے۔
13	ا۔ کس رسول کا ذکر ہے؟ ۲۔ انہوں نے اپنی قوم سے کیا کہا؟ ۳۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی اونٹنی کیوں کہا گیا؟	ا۔ حضرت صالح علیہ السلام کا۔ ۲۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی اونٹنی اور اس کے پانی پینے کی باری کا خیال کرو۔ ۳۔ اونٹنی قوم کے مطالبہ پر معجزانہ طور پر پہاڑ سے اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے نکالی تھی۔
14	ا۔ قوم نے حضرت صالح علیہ السلام کی ہدایت پر کیا کیا؟ ۲۔ قوم کا کیا انجام ہوا؟	ا۔ قوم نے حضرت صالح علیہ السلام کو جھٹلایا اور اونٹنی کے پاؤں کاٹ ڈالے۔ ۲۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے عذاب نے انہیں ہلاک کر دیا۔
15	ا۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی کس شان کا بیان کیا گیا ہے؟	ا۔ وہ کسی بڑی سے بڑی قوم کو ہلاک کرنے کے نتائج سے نہیں ڈرتا اور نہ ہی اسے کسی کی طرف سے بدلہ لئے جانے کا خوف ہے۔

COPYRIGHT © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL & CRIMINAL ACTION.

مشقوں کے جوابات

ہم نے کیا سمجھا؟

سوال ۱: صحیح جواب پر درست کا نشان (✓) لگائیں:

(۱) اس سورت میں کس قوم کا ذکر ہے؟

(الف) قومِ عاد ✓(ب) قومِ ثمود (ج) قومِ لوط علیہ السلام

(۲) اس سورت کے آغاز میں اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے کس کی روشنی کی قسم کھائی ہے؟

(الف) دن (ب) چاند ✓(ج) سورج

(۳) اس سورت میں کس چیز کو پاک کرنے کا ذکر کیا گیا ہے؟

(الف) جسم ✓(ب) نفس (ج) لباس

(۴) اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے قومِ ثمود کو کیا چیز معجزہ کے طور پر عطا فرمائی؟

(الف) سانپ (ب) مچھلی ✓ (ج) اُونٹنی

(۵) قومِ ثمود نے اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی نشانی (اُونٹنی) کے ساتھ کیا کیا؟

(الف) محفوظ رکھا ✓(ب) ہلاک رکھا (ج) قید کر دیا

سوال ۲: نیچے دیئے گئے آیت نمبر کو متعلقہ الفاظ سے لکیر کھینچ کر ملائیں۔

آیت: ۱-سورج اور روشنی

آیت: ۶-زمین

آیت: ۸-برائی اور پرہیز گاری

آیت: ۱۳-اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی اونٹنی

آیت: ۱۴-گناہ پر عذاب

سوال ۳: مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیجیے:

۱- اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے ہمارے اندر کس چیز کی پہچان رکھی ہے؟

نیکی اور بُرائی کی پہچان۔

۲- کامیاب انسان کون ہے؟

جنہوں نے اپنا تزکیہ کیا یعنی نیکی کا راستہ اختیار کیا۔

۳- ناکام انسان کون ہے؟

نفس کی پیروی کر کے گناہوں کی زندگی گزارنے والا ناکام ہے۔

COPYRIGHTS ® RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL & CRIMINAL ACTION.

۴- اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے قومِ ثمود کا قصّہ کیوں بیان کیا؟

تاکہ ہم اُن کے بُرے انجام سے عبرت حاصل کریں۔

۵- حضرت صالح علیہ السلام کے بارے میں تین باتیں تحریر کریں؟

اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے رسول تھے، قوم ثمود کی طرف بھیجا گیا، انٹنی بطور معجزہ عطا فرمائی گئی، ان کی قوم کو شرک کی گمراہی کی وجہ سے ہلاک کر دیا گیا، ان کی قوم کو زلزلہ کا عذاب دیا گیا۔

عملی سرگرمی:

طلبہ کو مختلف گروپوں میں تقسیم کیجیے۔ ہر گروپ اس سورت کے فرداً فرداً سوالات بنائے۔ ان سوالات کو طلبہ آپس میں بدل لیں۔ اب ہر بچہ اپنے پاس موجود سوالات کے جوابات لکھے۔ اس کے بعد یہ جوابات اسی بچہ کے پاس واپس چلے جائیں گے جس نے سوالات لکھے تھے اب یہ بچہ جوابات چیک کرے گا۔

COPYRIGHTS ® RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL & CRIMINAL ACTION.

سُوْرَةُ الَّیْلِ

طریقۂ تدریس:

سبق نمبر ا: اس سورت کا شانِ نزول، تعارف، قرآنی متن اور ترجمہ درسی کتاب سے پڑھائیں۔

سبق نمبر ۲: (i) "علم و عمل کی باتیں" وضاحت کے ساتھ طلبہ کو سمجھائیں اور مذاکرہ کے ذریعے ان کو ذہن نشین کرائیں۔

(ii) "ہم نے کیا سمجھا؟" طلبہ کو گھر کے کام (Home Work) کے طور پر دیں تاکہ اُن کی قرآن فہمی کا اندازہ ہو اور بعد میں کمرۂ جماعت (Class) میں خود حل کرائیں۔ (تشریحی نکات کے بعد دیئے گئے "مشقوں کے جوابات" سے استفادہ کیا جاسکتا ہے)

(iii) "گھریلو سرگرمی" کرانے کے لئے طلبہ کے گھر والوں کو پابند کیا جائے۔ (کمرۂ جماعت میں مزید سرگرمیاں کرانے کے لئے "مشقوں کے جوابات" کے بعد دی گئی "عملی سرگرمی" سے بھی استفادہ کیا جاسکتا ہے)

مقاصدِ مطالعہ:

اس سورت کے اختتام پر طلبہ میں یہ استعداد ہو کہ وہ جانتے ہوں:

ا۔ اللہ ﷻ نے مخالف چیزوں کی قسم کھا کر کیا سمجھایا ہے؟

۲۔ آسان اور مشکل راستے سے کیا مراد ہے؟

۳۔ ان راستوں کے بارے میں کیا ہدایات دی گئی ہیں؟

۴۔ ان دونوں راستوں کا کیا انجام بتایا گیا ہے؟

۵۔ نیک لوگوں کی کیا صفات ہیں؟

۶۔ بُرے لوگوں کی کیا صفات ہیں؟

۷۔ پاکی حاصل کرنے کا کیا ذریعہ بتایا گیا ہے؟

۸۔ اللہ ﷻ کی راہ میں مال خرچ کرتے ہوئے کیا نیت ہونی چاہیئے؟

ربط سورت: سورۃ الشمس میں کامیابی اور ناکامی کا معیار بیان ہوا ہے نفس کو پاک کرنے والے کامیاب اور نفس کی پیروی اور گناہ کرنے والے ناکام ہوں گے۔ سورۃ الّیل کی ابتدا میں تین قسمیں کھانے کے بعد بتایا کہ اللہ ﷻ نے انسان کو مذکر اور مؤنث کی صورت میں پیدا فرمایا ہے، جس طرح جنس کے اعتبار سے انسان مختلف ہیں اسی طرح ان کی کوششیں بھی مختلف اور انجام بھی مختلف ہوں گے۔

آیت بہ آیت تشریحی نکات

آیات	سوال	جواب
1	ا۔ اللہ ﷻ نے کس چیز کی قسم کھائی ہے؟ ۲۔ چھا جانے سے کیا مراد ہے؟	ا۔ رات کی جب کہ وہ چھا جائے۔ ۲۔ جب رات دن (سورج) کو چھپا لے۔
2	ا۔ اللہ ﷻ نے کس چیز کی قسم کھائی ہے؟	ا۔ دن کی جب وہ روشن ہو جائے۔
3	ا۔ اللہ ﷻ نے کس چیز کی قسم کھائی ہے؟	ا۔ اس کی جس نے نر اور مادہ پیدا کئے یعنی اللہ ﷻ کی قسم۔
4	ا۔ اللہ ﷻ نے قسم کھا کر کیا بات بیان فرمائی ہے؟	ا۔ کہ بے شک انسانوں کی کوششیں مختلف ہیں اور یہ بات متضاد کی وضاحت کے ساتھ سمجھائی ہے اندھیرے سے روشنی کی اپنی تاثیر ہوتی ہے۔ دن اور رات ایک دوسرے

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION ENTERPRISES OF ILM BOOK WORLD & ILM CHAIN OF EDUCATION

		کے متضاد ہیں۔ دونوں کی اپنی خصوصیات اور نتائج ہیں اسی طرح انسانوں کے احوال، اچھے اعمال کا نتیجہ جنت کی نعمتوں کا حصول اور بُرے اعمال کا نتیجہ دوزخ ہے۔
5	۱۔ نیکی کے راستہ پر چلنے والوں کی صفات کیا ہیں؟	۱۔ (i) اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنا (ii) پرہیز گاری اختیار کرنا۔
6	۱۔ نیکی کے راستہ پر چلنے والوں کی صفات کیا ہیں؟	۱۔ (iii) اچھائی کی تصدیق کرنا۔
7	۱۔ آسانی کی سہولت سے کیا مراد ہے؟	۱۔ نیکی کا راستہ آسان کر دیں گے۔
8	۱۔ برائی کے راستہ پر چلنے والوں کی علامات کیا ہیں؟	۱۔ (i) کنجوسی کرنا (ii) لاپرواہی کرنا۔
9	۱۔ برائی کے راستہ پر چلنے والوں کی علامات کیا ہیں؟	۱۔ (iii) اچھائی کو جھٹلانا۔
10	۱۔ مشکل کے لئے سہولت دینے سے کیا مراد ہے؟	۱۔ برائی کا راستہ آسان کر دیں گے۔
11	۱۔ برائی کے راستہ پر چلنے والوں کا کیا انجام ہو گا؟ ۲۔ مال و دولت کی کیا حقیقت بیان کی گئی ہے؟	۱۔ جہنم میں گرائے جائیں گے۔ ۲۔ جہنمیوں کو ان کا مال کچھ فائدہ نہیں دے گا۔
12	۱۔ ہدایت دینا کس کے ذمہ ہے؟ ۲۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ ہدایت کسے دیتا ہے؟	۱۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے ذمہ ہے۔ ۲۔ جو ہدایت کا طلب گار ہوتا ہے۔
13	۱۔ آخرت اور دنیا کس کے اختیار میں ہے؟	۱۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے۔
14	۱۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے کس چیز سے خبردار فرمایا ہے؟	۱۔ بھڑکتی ہوئی آگ سے۔
15	۱۔ بھڑکتی ہوئی آگ میں کون جھونکا جائے گا؟	۱۔ بڑا بدنصیب۔
16	۱۔ بدنصیب کون ہے؟ ۲۔ کس کو جھٹلایا اور کس سے منہ پھیرا؟	۱۔ جس نے جھٹلایا اور منہ پھیرا۔ ۲۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اور رسول کو جھٹلایا اور حق سے منہ پھیرا۔
17	۱۔ بھڑکتی ہوئی آگ سے کون محفوظ رکھا جائے گا؟	۱۔ بہت پرہیز گاری کرنے والے کو۔
18	۱۔ پرہیز گار بندہ کی کیا صفت بیان ہوئی ہے؟ ۲۔ مال اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی راہ میں کیوں خرچ کیا جائے؟	۱۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی راہ میں مال خرچ کرتا ہے۔ ۲۔ پاک ہونے کے لئے۔
19	۱۔ پرہیز گار بندے کی کیا صفت بیان ہوئی ہے؟	۱۔ وہ صرف اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے لئے خرچ کرتا ہے نہ کہ ان پر کسی کا کوئی احسان ہوتا ہے کہ جس کا وہ بدلا دے۔
20	۱۔ پرہیز گار بندے کی کیا صفت بیان ہوئی ہے؟	۱۔ وہ صرف اللہ سبحانہ وتعالیٰ کو راضی کرنے کے لئے اپنا مال اس کی راہ میں خرچ کرتا ہے۔
21	۱۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی رضا چاہنے والوں کو کیا خوشخبری دی گئی ہے؟	۱۔ قیامت کے دن اللہ سبحانہ وتعالیٰ ان کو راضی کر دے گا۔

مشقوں کے جوابات

ہم نے کیا سمجھا؟

سوال ۱: صحیح جواب پر درست کا نشان (✓) لگائیں:

(۱) اللہ ﷻ نے رات اور دن کے بعد کس کی قسم کھائی ہے؟

(الف) نیک و بد ✓(ب) مذکر و مونث (ج) چاند و ستارے

(۲) سورت کے آغاز میں کن کی قسم کھائی گئی ہے؟

(الف) سورج اور چاند ✓(ب) دن اور رات (ج) زمین اور آسمان

(۳) انسانوں کی کوششیں کتنی طرح کی ہوتی ہیں؟

(الف) ایک ہی طرح (ب) دو طرح ✓(ج) مختلف طرح

(۴) اللہ ﷻ کن لوگوں کی نیکیاں قبول کرتا ہے؟

(الف) جن کا مقصد شہرت حاصل کرنا ہو (ب) جن کا مقصد لوگوں کی مدد کرنا ہو ✓(ج) جن کا مقصد اللہ ﷻ کو راضی کرنا ہو

(۵) نفس کو پاک کرنے کا ایک ذریعہ کیا ہے؟

(الف) مال کو بُرا سمجھنا ✓(ب) اللہ ﷻ کے راستے میں مال خرچ کرنا (ج) دنیا کو بالکل بھول جانا

سوال ۲: نیچے دیئے گئے آیت نمبر اور اس سے متعلقہ الفاظ میں ایک جیسا رنگ بھریں۔

آیت: ۲- روشن دن

آیت: ۸- بخل کرنا

آیت: ۱۰- مشکل راستہ

آیت: ۱۴- بھڑکتی ہوئی آگ

آیت: ۱۵- بڑا بد بخت

سوال ۳: مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیجیے:

۱- اس سورت میں آسان راستہ پر چلنے والوں کی کیا صفات بیان کی گئی ہیں؟

اللہ ﷻ کی راہ میں خرچ کرنا، تقویٰ اختیار کرنا اور اچھی بات کی تصدیق کرنا۔

۲- اس سورت میں مشکل راستہ پر چلنے والوں کی کیا صفات بیان کی گئی ہیں؟

کنجوسی کرنا، لاپرواہی برتنا اور اچھی بات کو جھٹلانا۔

COPYRIGHTS ® RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL & CRIMINAL ACTION.

۳- بُرائی کے راستہ پر چلنے والوں کا کیا انجام ہوتا ہے؟

جہنم کی آگ۔

۴- کن لوگوں کو اللہ سبحانہ وتعالیٰ جہنّم کی آگ سے بچائیں گے؟

جو تقویٰ اختیار کرتے ہیں، مال خرچ کرتے ہیں اور جو اپنا تزکیہ کرتے ہیں۔

۵- تزکیہ یعنی پاکیزگی حاصل کرنے کا کیا ذریعہ ہے؟

اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی مرضی کی مطابق زندگی گزارنا۔ قرآن سے تعلق مضبوط کرنا۔

عملی سرگرمی:

اس سورت میں دی گئی چیزوں اور مزید تین جوڑوں کی لسٹ بنوائی جاسکتی ہے مثلاً دن اور رات۔

سورۃ الیل کی روشنی میں اپنی زندگی پر غور کیجئے اور سوچیے کون سے کام جنت کی شاہراہ پر لے جانے والے ہیں اور کون سے جہنم کی گھاٹی تک پہنچانے والے ہیں۔ اس سرگرمی کی دو متفرق شاہراؤں کی صورت میں منظر کشی کرائی جاسکتی ہے۔

COPYRIGHTS ® RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL & CRIMINAL ACTION.

سُوْرَۃُ الضُّحٰی

طریقۂ تدریس:

سبق نمبرا: (i) اس سورت کا شانِ نزول، تعارف، قرآنی متن اور ترجمہ درسی کتاب سے پڑھائیں۔

(ii) "علم و عمل کی باتیں" وضاحت کے ساتھ طلبہ کو سمجھائیں اور مذاکرہ کے ذریعے ان کو ذہن نشین کرائیں۔

(iii) "ہم نے کیا سمجھا؟" طلبہ کو گھر کے کام (Home Work) کے طور پر دیں تاکہ اُن کی قرآن فہمی کا اندازہ ہو اور بعد میں کمرۂ جماعت (Class) میں خود حل کرائیں۔ (تشریحی نکات کے بعد دیئے گئے "مشقوں کے جوابات" سے استفادہ کیا جاسکتا ہے)

(iv) "گھریلو سرگرمی" کرانے کے لئے طلبہ کے گھر والوں کو پابند کیا جائے۔ (کمرۂ جماعت میں مزید سرگرمیاں کرانے کے لئے "مشقوں کے جوابات" کے بعد دی گئی "عملی سرگرمی" سے بھی استفادہ کیا جاسکتا ہے)

مقاصدِ مطالعہ:

اس سورت کے اختتام پر طلبہ میں یہ استعداد ہو کہ وہ جانتے ہوں:

۱۔ اللہ ﷻ نے نبی کریم ﷺ پر کیا احسانات اور انعامات فرمائے؟
۲۔ کفار و مشرکین نے آپ ﷺ کو کس بات کا طعنہ دیا؟
۳۔ اللہ ﷻ نے کفار کے طعنوں پر آپ ﷺ کو کیا تسلی دی؟
۴۔ آپ ﷺ کے ذریعے امت کو کن امور کی تلقین کی گئی ہے؟
۵۔ نعمتوں کے بارے میں کیا ہدایت دی گئی ہے؟
۶۔ ہدایت کسے ملتی ہے؟
۷۔ مشکلات اور مصائب میں کیا کیفیت ہونی چاہیئے؟
۸۔ محروم طبقات کے ساتھ کیسا سلوک کرنا چاہیئے؟

ربطِ سورت:

سورۃ الّیل کے آخر میں نیک لوگوں کے بہتر انجام کا ذکر فرمایا گیا اور سورۃ الضحیٰ میں تین قسمیں کھانے کے بعد نبی کریم ﷺ کی ذات کے حوالہ سے بتایا گیا ہے کہ آپ ﷺ کی زندگی کا آنے والا ہر دور پہلے دور سے بہتر ہوگا گویا آپ ﷺ کے ذریعہ امت کو یہ پیغام دیا گیا ہے کہ جو شخص نیک کام کرے گا اللہ ﷻ اس کی دنیا اور آخرت دونوں بہتر فرما دیں گے۔

آیت بہ آیت تشریحی نکات

آیات	سوال	جواب
1	۱۔ اللہ ﷻ نے کس چیز کی قسم کھائی ہے؟	۱۔ چڑھتے دن کی روشنی کی۔
2	۱۔ اللہ ﷻ نے کس چیز کی قسم کھائی ہے؟	۱۔ چھا جانے والی رات کی۔
3	۱۔ جوابِ قسم کیا ہے؟ ۲۔ اس آیت کا پس منظر کیا ہے؟	۱۔ (i) اللہ ﷻ نے آپ ﷺ کو اکیلا نہیں چھوڑا۔ (ii) اللہ ﷻ آپ ﷺ سے ناراض نہیں ہوا۔ ۲۔ نبوت کے ابتدائی دور میں کچھ عرصہ کے لئے وحی کا سلسلہ بند ہو گیا۔ نبی کریم ﷺ کو کیوں کہ اللہ ﷻ کے کلام سے شدید محبت تھی اور آپ ﷺ وحی کے انتظار میں رہتے تھے لہٰذا وحی کے رک جانے پر آپ ﷺ غم زدہ ہوگئے۔ پھر کفار نے بھی طعنہ دینا

		شروع کر دیا کہ اللہ ﷻ نے محمد (ﷺ) کو چھوڑ دیا ہے، اللہ ﷻ محمد (ﷺ) سے ناراض ہو گیا ہے اس لئے وحی کا نزول رک گیا ہے۔ اللہ ﷻ نے کفار کی ان باتوں کی تردید فرمائی اور اپنے حبیب ﷺ کو تسلی دی۔
4	ا۔ نبی کریم ﷺ کو اللہ ﷻ نے کیا خوش خبری دی؟	ا۔ آپ ﷺ کے لئے ہر آنے والا وقت پہلے سے بہتر ہو گا۔ یعنی مشکلات کا وقت مختصر ہے اور مشکلات کے بعد ہی آسانیاں ہیں۔
5	ا۔ نبی کریم ﷺ کو اللہ ﷻ نے کیا خوش خبری دی؟	ا۔ عنقریب اللہ ﷻ آپ ﷺ کو ایسی نعمتیں عطا فرمائے گا جس سے آپ ﷺ خوش ہو جائیں گے۔
6	ا۔ نبی کریم ﷺ پر اللہ ﷻ کی کس عنایت کا ذکر ہے؟ ۲۔ اللہ ﷻ نے آپ ﷺ کو کیا ٹھکانا عطا کیا؟	ا۔ یتیمی میں اللہ ﷻ نے ٹھکانا عطا فرمایا۔ ۲۔ نبی کریم ﷺ ابھی رحم مادر میں تھے کہ والد ماجد کا انتقال ہو گیا لیکن اللہ ﷻ نے والدہ کی آغوش عطا فرمائی۔ چھ سال کی عمر میں والدہ کا سایہ اُٹھا تو آپ ﷺ دادا حضرت عبد المطلب کے زیرِ سایہ آ گئے۔ آٹھ سال کی عمر میں دادا وفات پا گئے تو آپ ﷺ کے حقیقی چچا ابو طالب نے آپ ﷺ کی کفالت اپنے ذمہ لے لی۔
7	ا۔ نبی کریم ﷺ پر اللہ ﷻ کی کس عنایت کا ذکر ہے؟ ۲۔ اللہ ﷻ نے آپ ﷺ کو کن چیزوں کی ہدایت دی؟	ا۔ آپ ﷺ راہ حق کے متلاشی تھے تو اللہ ﷻ نے ہدایت کی تکمیل فرمادی۔ ۲۔ آپ ﷺ قرآن اور احکام شرعیہ کو پہلے نہیں جانتے تھے اللہ ﷻ نے آپ ﷺ کو قرآن کا علم بخشا اور احکاماتِ شرعیہ کی تفصیلات سے بھی آگاہ فرمایا۔
8	ا۔ نبی کریم ﷺ پر اللہ ﷻ کی کس عنایت کا ذکر ہے؟ ۲۔ اللہ ﷻ نے آپ ﷺ کی تنگ دستی میں کیسے مدد فرمائی؟	ا۔ تنگ دستی میں آپ ﷺ کو غنی کر دیا۔ ۲۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے اپنا سارا مال آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر کر دیا اور اللہ ﷻ نے مال غنیمت میں آپ ﷺ کا خمس (یعنی پانچواں) حصہ مقرر فرمادیا۔
9	ا۔ اللہ ﷻ نے نبی کریم ﷺ کو کیا حکم دیا؟ ۲۔ یتیم کسے کہتے ہیں؟	ا۔ یتیم پر سختی نہ کرنے کا۔ ۲۔ ایسا نابالغ بچہ جس کے والد فوت ہو جائیں۔ **عملی پہلو:** اسلام میں یتیموں کے ساتھ حسن سلوک کی بہت تاکید فرمائی گئی ہے آپ ﷺ نے فرمایا کہ "میں اور یتیم کی کفالت کرنے والا جنت میں یوں ساتھ ساتھ ہوں گے، پھر آپ ﷺ نے اپنی انگشت شہادت اور درمیانی انگلی کی طرف اشارہ کیا"۔ (بخاری)
10	ا۔ اللہ ﷻ نے نبی کریم ﷺ کو کیا حکم دیا؟	ا۔ مانگنے والے کو نہ جھڑکیئے۔ **عملی پہلو:** اگر مانگنے والا آئے اور ہمارے پاس کچھ دینے کے لئے نہ ہو تو نرمی سے معذرت کر لینی چاہیئے جھڑکنا نہیں چاہیئے۔ (سورۂ بنی اسرائیل، آیت:۲۸)
11	ا۔ اللہ ﷻ نے نبی کریم ﷺ کو کیا حکم دیا؟ ۲۔ اللہ ﷻ کی نعمتوں کو بیان کرنا کس چیز کی علامت ہے؟	ا۔ اللہ ﷻ کی نعمتوں کو بیان کیجئے۔ ۲۔ اللہ ﷻ کی نعمتوں کو بیان کرنا بھی شکر گزاری کی علامت ہے۔ **عملی پہلو:** امام راغب اصفہانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ شکر کے تین درجے ہیں: (i) دل سے شکر۔ (ii) زبان سے اللہ ﷻ کی نعمتوں کا شکر۔ (iii) نعمت کا صحیح استعمال کر کے شکر۔

مشقوں کے جوابات

ہم نے کیا سمجھا؟

سوال ۱: صحیح جواب پر درست کا نشان (✓) لگائیں:

(۱) مشرکین مکّہ آپ ﷺ کو کیا طعنہ دے رہے تھے؟

(الف) شاعر ہونے کا — (ب) جادوگر ہونے کا — ✓ (ج) وحی کے رک جانے کا

(۲) سورت کے آغاز میں کن کی قسم کھائی گئی ہے؟

(الف) سورج اور چاند — ✓ (ب) دن اور رات — (ج) زمین اور آسمان

(۳) آپ ﷺ کی والدہ کے انتقال کے بعد آپ ﷺ کی پرورش کس نے کی؟

✓ (الف) عبد المطّلب — (ب) ابولھب — (ج) عبد اللہ

(۴) اللہ سُبحانہٗ وتعالیٰ نے آپ ﷺ کو کس کے مال کے ذریعہ غنی کر دیا؟

(الف) حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا — (ب) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا — ✓ (ج) حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا

(۵) اللہ سُبحانہٗ وتعالیٰ کی نعمت کا ذکر لوگوں کے سامنے بیان کرنا کس کا ذریعہ ہے؟

(الف) تکبر — ✓ (ب) شکر — (ج) دکھاوے

سوال ۲: نیچے دیئے گئے جملوں کے مطابق ان سے متعلقہ آیات نمبر تحریر کریں۔

آیت:۳-رب ناراض نہیں ہوا

آیت:۶-اللہ سُبحانہٗ وتعالیٰ نے ٹھکانہ عطا فرمایا

آیت:۹-یتیم پر سختی نہ کیجیے

آیت:۱۰-مانگنے والے کو نہ جھڑکیئے

آیت:۱۱-رب کی نعمتوں کا ذکر کیجیے

سوال ۳: مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیجیے:

۱- یہ سورت کن حالات میں آپ ﷺ پر نازل کی گئی؟

کچھ عرصہ کے لئے آپ ﷺ پر وحی کا نزول رک گیا تھا تو آپ ﷺ انتہائی غمگین ہو گئے۔ کفار نے بھی وحی کے نہ آنے پر آپ ﷺ کو طعنے دیئے اس پر اللہ نے آپ ﷺ کو تسلی دی کہ نہ ہی اللہ سُبحانہٗ وتعالیٰ نے آپ ﷺ کو اکیلا چھوڑا ہے اور نہ ہی وہ آپ ﷺ سے ناراض ہوا ہے۔

۲- اس سورت میں آپ ﷺ پر اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے کن احسانات کا ذکر کیا گیا ہے؟
یتیمی کی حالت میں آپ ﷺ کو اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے ٹھکانا دیا، اپنی وحی کے ذریعہ سے آپ ﷺ کو صحیح راستے کی ہدایت فرمائی، مفلسی میں مال کے ذریعہ نوازا۔

۳- یتیموں کے ساتھ ہمارا کیا برتاؤ ہونا چاہیے؟
سختی نہیں کرنی چاہیئے، حسن سلوک کرنا چاہیئے۔

۴- مانگنے والوں کے ساتھ ہمارا کیا طرزِ عمل ہونا چاہیئے؟
انہیں جھڑکا نہ جائے۔

۵- اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی نعمتوں پر ہمارا کیا طرزِ عمل ہونا چاہیئے؟
دکھاوے سے بچتے ہوئے اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی احسان مندی کے جذبے کے ساتھ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی نعمتوں کا ذکر لوگوں کے سامنے کیا جائے جو کہ نعمتوں پر شکر کا ایک ذریعہ ہے۔

عملی سرگرمی:

ا۔ سورۃ الضحیٰ کی تدریس کے بعد طلبہ سے یہ کام کروایا جاسکتا ہے کہ وہ ترجمہ کو سامنے رکھتے ہوئے ان آیات کو لکھیں جن میں کوئی حکم دیا گیا ہے یا کسی بات سے منع کیا گیا ہے۔ مثلاً آیت نمبر ۱۰ میں یتیم پر سختی کرنے سے منع کیا گیا ہے۔ ان کاموں کی ایک ورک شیٹ بھی بنائی جاسکتی ہے۔

COPYRIGHTS ® RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL & CRIMINAL ACTION.

سُوْرَةُ الْاِنْشِرَاحِ

طریقۂ تدریس:

سبق نمبر ا: (i) اس سورت کا شانِ نزول، تعارف، قرآنی متن اور ترجمہ درسی کتاب سے پڑھائیں۔

(ii) "علم و عمل کی باتیں" وضاحت کے ساتھ طلبہ کو سمجھائیں اور مذاکرہ کے ذریعے ان کو ذہن نشین کرائیں۔

(iii) "ہم نے کیا سمجھا؟" طلبہ کو گھر کے کام (Home Work) کے طور پر دیں تاکہ اُن کی قرآن فہمی کا اندازہ ہو اور بعد میں کمرۂ جماعت (Class) میں خود حل کرائیں۔ (تشریحی نکات کے بعد دیئے گئے "مشقوں کے جوابات" سے استفادہ کیا جاسکتا ہے)

(iv) "گھریلو سرگرمی" کرانے کے لئے طلبہ کے گھر والوں کو پابند کیا جائے۔ (کمرۂ جماعت میں مزید سرگرمیاں کرانے کے لئے "مشقوں کے جوابات" کے بعد دی گئی "عملی سرگرمی" سے بھی استفادہ کیا جاسکتا ہے)

مقاصدِ مطالعہ:

اس سورت کے اختتام پر طلبہ میں یہ استعداد ہو کہ وہ جانتے ہوں:

ا۔ اللہ ﷻ نے آپ ﷺ کا سینہ مبارک کس چیز کے لئے کشادہ فرمایا؟ ۲۔ آپ ﷺ سے کس بوجھ کے اُتارنے کا ذکر فرمایا؟

۳۔ قوم کی جہالت پر آپ ﷺ کی کیا کیفیت ہوتی تھی؟ ۴۔ اللہ ﷻ نے آپ ﷺ کے کام اور نام کو کیسے بلند فرمایا؟

۵۔ مشکلات کے بارے میں آپ ﷺ کے ذریعہ امت کو کیا تسلی دی گئی ہے؟ ۶۔ فراغت کے اوقات میں کن اعمال کی تلقین کی گئی ہے؟

۷۔ نیکی کی دعوت دینے والوں کو کن باتوں کا خیال رکھنا چاہیئے؟

۸۔ آپ ﷺ کو کن امور سے فراغت کے بعد دوسرے اعمال کا فرمایا گیا ہے؟

ربط سورت:

سورۃ الضحیٰ کا اختتام اس ارشاد پر ہوا کہ اپنے رب کی نعمت کا ذکر کیا کریں۔ اللہ ﷻ نے نبی کریم ﷺ کی ذاتِ مبارکہ پر بے انتہا نعمتوں کا نزول فرمایا جن میں سرِ فہرست تین نعمتیں ہیں، جن کا ذکر اس سورت میں کیا گیا ہے۔

ا۔ وحی حفظ کرنے، اسے سمجھنے، پھر اسے بیان کرنے کے لئے آپ ﷺ کا سینہ کشادہ فرما دیا۔ ۲۔ پیغام نبوت کو مِن وعَن یعنی کسی کمی بیشی کے لوگوں تک پہنچانے کی عظیم ذمہ داری آپ ﷺ کے لئے آسان فرما دی۔ ۳۔ اللہ ﷻ نے آپ ﷺ کے کام اور نام کو ہمیشہ کے لئے سربلند فرما دیا۔

آیت بہ آیت تشریحی نکات

آیات	سوال	جواب
1	ا۔ نبی کریم ﷺ پر اللہ ﷻ کی کس نعمت کا بیان ہے؟ ۲۔ اللہ ﷻ نے آپ ﷺ کا سینہ مبارک کس چیز کے لئے کشادہ فرمایا؟	ا۔ آپ ﷺ کے سینہ مبارک کو کشادہ فرمایا۔ ۲۔ ہدایت و نبوت کی عظیم ذمہ داریوں کو سنبھالنے کے لئے ہمت و حوصلہ پیدا ہو جانا۔

2	ا۔ نبی کریم ﷺ پر اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی کس نعمت کا بیان ہے؟ ۲۔ بوجھ سے کیا مراد ہے؟	ا۔ آپ ﷺ سے آپ کا بوجھ اُتار دیا۔ ۲۔ آپ ﷺ پر رنج و غم کا بوجھ تھا جو اپنی قوم کی جہالت، ظلم و زیادتی اور شرک میں مبتلا دیکھ کر آپ ﷺ پر پڑ رہا تھا۔
3	ا۔ قوم کی جہالت و شرک کو دیکھ کر آپ ﷺ کی کیا کیفیت تھی؟	ا۔ قوم کی اس حالت پر آپ ﷺ کو شدید غم تھا جس سے آپ ﷺ کی کمر مبارک جھکی جاتی تھی۔
4	ا۔ نبی کریم ﷺ پر اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی کس نعمت کا بیان ہے؟ ۲۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے آپ ﷺ کے ذکر مبارک کو کیسے بلند فرمایا؟	ا۔ آپ ﷺ کا ذکر مبارک اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے بلند فرمایا۔ ۲۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے اپنے نام کے ساتھ آپ ﷺ کا نام جاری فرمایا جیسے کلمہ، اذان، نماز وغیرہ میں۔
5	ا۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے آپ ﷺ کو کس چیز کی خوش خبری دی؟	ا۔ مشکل کے بعد آسانی ہے۔ جن تکالیف سے آپ ﷺ اور آپ ﷺ کے ماننے والے گزر رہے ہیں یہ ختم ہو جائیں گی اور عزت و خوش حالی کا دور شروع ہو گا۔
6	ا۔ مشکل کے بعد آسانی کی خوش خبری کو دہرایا کیوں گیا؟	ا۔ تاکہ حضور ﷺ کو تسلی دے دی جائے کہ جن سخت حالات سے آپ ﷺ گزر رہے ہیں یہ زیادہ دیر رہنے والے نہیں۔
7	ا۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے نبی کریم ﷺ کو کس چیز کی ہدایت دی؟ ۲۔ فراغت سے کیا مراد ہے؟	ا۔ جب آپ ﷺ فارغ ہوں تو رب کی عبادت میں محنت کیجیے۔ ۲۔ یعنی جب آپ ﷺ دعوت و تبلیغ اور اسلام قبول کرنے والے اپنے ساتھیوں کی تعلیم و تربیت سے فارغ ہوں تو اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی عبادت میں مصروف ہو جائیں۔
8	ا۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے نبی کریم ﷺ کو کس چیز کی ہدایت دی؟	ا۔ اپنے رب کی طرف رغبت کرنے کی۔

COPYRIGHTS © THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL & CRIMINAL ACTION.

مشقوں کے جوابات

ہم نے کیا سمجھا؟

سوال ۱: صحیح جواب پر درست کا نشان (✓) لگائیں:

(۱) اس سورت میں نبی کریم ﷺ پر اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے کتنے انعامات کا ذکر ہے؟

(الف) دو ✓(ب) تین (ج) چار

(۲) ہر مشکل کے ساتھ کیا ہے؟

(الف) عذاب ✓(ب) آسانی (ج) اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی ناراضگی

(۳) اس سورت میں اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے کس سے خطاب فرمایا ہے؟

(الف) تمام انسانوں (ب) تمام مسلمانوں ✓(ج) نبی کریم ﷺ

(۴) ایک نیک شخص لوگوں کے بارے میں کس وجہ سے زیادہ پریشان ہوتا ہے؟

(الف) بیماری (ب) بھوک ✓ (ج) کفر

(۵) اس سورت میں اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے آپ ﷺ کی کس چیز کا ذکر فرمایا؟

(الف) اُمّت (ب) خوب صورتی ✓(ج) دل جوئی

سوال ۲: نیچے دیئے گئے آیت نمبر کو متعلقہ جملوں سے لکیر کھینچ کر ملائیں۔

آیت: ۱- آپ ﷺ کا سینہ کشادہ فرمایا

آیت: ۲- آپ ﷺ کا بوجھ اتار دیا

آیت: ۴- آپ ﷺ کا ذکر بلند فرمایا

آیت: ۶- مشکل کے ساتھ آسانی ہے

آیت: ۸- رب کی طرف رغبت کیجیے

سوال ۳: مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیجیے:

۱- شرح صدر سے کیا مراد ہے؟

آپ ﷺ کے سینہ مبارک کو (علم و حکمت، ہدایت اور نبوت کی عظیم ذمہ داریاں سنبھالنے کے لئے) کشادہ کرنا۔

۲- آپ ﷺ کے اوپر کون سا بوجھ تھا جو اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے اپنی رحمت سے اُتار دیا؟

آپ ﷺ پر رنج و غم کا ایک بوجھ تھا جو اپنی قوم کی جہالت، ظلم و زیادتی اور شرک میں دیکھ کر آپ ﷺ پر پڑ رہا تھا۔

۳- اللہ ﷻ نے آپ ﷺ کا ذکر کیسے بلند فرمایا؟

اللہ ﷻ کے نام کے ساتھ اب آپ ﷺ کا نام لیا جاتا رہے گا جیسے کلمہ، اذان، نماز وغیرہ میں۔

۴- اس سورت کے آخر میں اللہ ﷻ نے نبی اکرم ﷺ کو کیا خصوصی ہدایت فرمائی؟

فراغت میں اللہ ﷻ کو یاد کریں۔

۵- اس سورت میں آپ ﷺ پر اللہ ﷻ کے کون کون سے انعامات کا ذکر کیا گیا ہے؟

سینہ کو کشادہ کیا، بوجھ اُتارا، ذکر مبارک بلند کیا۔

عملی سرگرمی:

ا۔ سورہ انشراح کی تدریس کے بعد اس سے متعلق اس طرح ترجمہ سے سوالات کیئے جائیں کہ طلبہ سورت کے متن سے مکمل آیت یا آیت کا کچھ حصہ سنا کر جواب دیں۔ مثلاً

اساتذہ یہ سوال کریں: کس چیز کے ساتھ آسانی ہے؟

طلبہ کو یہ جواب دینا چاہیے: اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝

COPYRIGHTS ® RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL & CRIMINAL ACTION.

سُوۡرَۃُ التِّیۡنِ

طریقۂ تدریس:

سبق نمبرا: (i)اس سورت کا شانِ نزول، تعارف، قرآنی متن اور ترجمہ درسی کتاب سے پڑھائیں۔

(ii) "علم و عمل کی باتیں" وضاحت کے ساتھ طلبہ کو سمجھائیں اور مذاکرہ کے ذریعے ان کو ذہن نشین کرائیں۔

(iii)"ہم نے کیا سمجھا؟" طلبہ کو گھر کے کام (Home Work) کے طور پر دیں تا کہ اُن کی قرآن فہمی کا اندازہ ہو اور بعد میں کمرۂ جماعت (Class) میں خود حل کرائیں۔ (تشریحی نکات کے بعد دیئے گئے "مشقوں کے جوابات" سے استفادہ کیا جاسکتا ہے)

(iv) "گھریلو سرگرمی" کرانے کے لئے طلبہ کے گھر والوں کو پابند کیا جائے۔ (کمرۂ جماعت میں مزید سرگرمیاں کرانے کے لئے "مشقوں کے جوابات" کے بعد دی گئی "عملی سرگرمی" سے بھی استفادہ کیا جاسکتا ہے)

مقاصدِ مطالعہ: اس سورت کے اختتام پر طلبہ میں یہ استعداد ہو کہ وہ جانتے ہوں:

۱۔ انجیر اور زیتون کی قسم کیوں کھائی گئی ہے؟

۲۔ طورِ سینا اور بلد الامین سے کیا مراد ہے اور ان کی قسمیں کیوں کھائی گئی ہیں؟

۳۔ اللہ ﷻ نے کس لحاظ سے انسان کو بہترین صورت میں پیدا فرمایا؟

۴۔ انسان کی کن دو کیفیتوں کا ذکر کیا گیا ہے؟

۵۔ جہنم کی پستیوں سے نجات پانے والے کون لوگ ہیں؟

۶۔ پستیوں میں گرنے سے بچنے والوں کیا خوشخبری ہے؟

۷۔ جسم اور روح کیا تعلق ہے؟

۸۔ جسم اور روح کی کیا ضروریات ہیں؟

۹۔ اللہ ﷻ کی کیا شان بیان فرمائی گئی ہے؟

۱۰۔ حدیث کے مطابق اس سورت کی آخری آیت کے اختتام پر کیا کہنا چاہیئے؟

ربط سورت: سورۃ الانشراح کے آخر میں ارشاد ہوا کہ جیسے ہی آپ ﷺ کو اسلام کی دعوت کو پھیلانے کی جدوجہد سے فراغت میسر ہو تو آپ ﷺ اپنے رب کو یاد کیا کریں۔ سورۃ التّین کی ابتداء میں چار قسمیں اٹھانے کے بعد ہر انسان کو یہ بات سمجھائی گئی ہے کہ جس طرح اللہ ﷻ نے اسے بہترین شکل وصورت اور صلاحیتوں کے ساتھ پیدا فرمایا، اسی طرح انسان کو بھی بہتر سے بہتر اعمال کی کوشش کرنی چاہیئے۔ بہترین اعمال کا خلاصہ یہ ہے کہ ہر حال میں رب کے حکم کو یاد رکھا جائے۔

آیت بہ آیت تشریحی نکات

آیات	سوال	جواب
1	۱۔ اللہ ﷻ نے کس چیز کی قسم کھائی ہے؟	۱۔ انجیر اور زیتون کی۔

	۲۔ انجیر وزیتون کی قسم کھانے سے کیا مراد ہے؟	۲۔ مفسرین کی اس پر مختلف آراء ہیں: (i) شام و فلسطین کی سرزمین جہاں کثرت سے انجیر وزیتون پائے جاتے ہیں۔ (ii) یہ مقامات کئی انبیاء کرام علیہم السلام کا مسکن رہے۔
2	۱۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے کس چیز کی قسم کھائی ہے؟ ۲۔ طورِ سینا کی قسم کھانے سے کیا مراد ہے؟	۱۔ طورِ سینا کی۔ ۲۔ کوہِ طور جہاں اللہ سبحانہ و تعالیٰ موسیٰ علیہ السلام سے ہم کلام ہوئے اور انہیں تورات عطا کی گئی۔
3	۱۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے کس چیز کی قسم کھائی ہے؟ ۲۔ مکہ شہر کی قسم کھانے سے کیا مراد ہے؟	۱۔ امن والے شہر مکہ کی۔ ۲۔ وہ شہر کہ جہاں ابراہیم علیہ السلام اور اسماعیل علیہ السلام نے خانہ کعبہ تعمیر فرمایا اور یہی شہر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مسکن رہا۔
4	۱۔ جواب قسم کیا ہے؟ ۲۔ بہترین ساخت میں پیدا کرنے سے کیا مراد ہے؟ ۳۔ انسانوں کو بہترین ساخت میں پیدا کرنے کی اعلیٰ مثال کون ہیں؟	۱۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے انسان کو بہترین ساخت میں پیدا کیا۔ ۲۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے انسان کی فطرت کو بھی دوسری مخلوقات سے احسن بنایا ہے یعنی انسان کے اندر اپنی روح میں سے پھونک کر اسے مسجودِ ملائک بنایا اور اس کی جسمانی شکل و صورت کو بھی دنیا کے سب جانداروں سے بہتر اور حسین بنایا۔ ۳۔ حضرات انبیاء کرام علیہم السلام۔
5	۱۔ اس آیت میں انسان کی کس حقیقت کی طرف اشارہ ہے؟	۱۔ جب انسان اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی نعمتوں کی قدر نہیں کرتا، روح کے تقاضوں سے غافل رہتا ہے، اپنی نفسانی خواہشات کی پیروی کرتا ہے تو وہ پستیوں کی پستی میں لوٹا دیا جاتا ہے، وہ جانوروں سے بھی بدتر ہو جاتا ہے۔
6	۱۔ پستیوں میں گرنے سے بچنے والے کون ہیں؟ ۲۔ پستیوں میں گرنے سے بچنے والوں سے کس اجر کا وعدہ کیا گیا؟	۱۔ جو ایمان لائے اور جنہوں نے نیک اعمال کیئے۔ ۲۔ آخرت میں نہ ختم ہونے والے اجر کا۔
7	۱۔ کن لوگوں کا ذکر ہے؟	۱۔ منکرین قیامت کا۔
8	۱۔ کس حقیقت کی طرف اشارہ ہے؟	۱۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ سب حاکموں سے بڑا حاکم ہے۔ **عملی پہلو:** نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "جب تم اس سورت کی تلاوت ختم کرو تو کہو بَلٰی وَ اَنَا عَلٰی ذٰلِكَ مِنَ الشّٰهِدِيْنَ کیوں نہیں اور میں اس پر گواہی دینے والوں میں سے ہوں۔

مشقوں کے جوابات

ہم نے کیا سمجھا؟

سوال ۱: صحیح جواب پر درست کا نشان (✓) لگائیں:

(۱) انسان کو اللہ ﷻ نے کس میں تخلیق کیا؟

(الف) پستیوں کی پستی ✓(ب) بہترین صورت (ج) مٹی

(۲) کوہِ طور کا تعلق کس نبی علیہ السلام سے ہے؟

(الف) حضرت نوح علیہ السلام (ب) حضرت ابراہیم علیہ السلام ✓(ج) حضرت موسیٰ علیہ السلام

(۳) نبی کریم ﷺ کا ذکر کس کی قسم کھا کر کیا گیا ہے؟

✓(الف) امن والے شہر (ب) زیتون (ج) کوہِ طور

(۴) اس سورت میں کس کو امن والا شہر قرار دیا گیا ہے؟

(الف) طائف (ب) مدینہ ✓(ج) مکّہ

(۵) ایمان و نیک عمل کرنے والے کے لئے کیسا اجر ہے؟

(الف) عزت والا ✓(ب) نہ ختم ہونے والا (ج) شاندار

سوال ۲: نیچے دیئے گئے الفاظ کے مطابق ان سے متعلقہ آیات نمبر تحریر کریں۔

آیت: ۱- انجیر اور زیتون

آیت: ۲- طورِ سینا

آیت: ۳- امن والا شہر مکہ

آیت: ۴- بہترین صورت

آیت: ۸- اللہ ﷻ سب سے بڑا حاکم ہے

سوال ۳: مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیجئے:

۱- اس سورت میں کن چیزوں کی قسمیں کھائی گئی ہیں؟

تین، زیتون، کوہِ طور، شہر مکہ۔

۲- تمام مخلوقات میں انسان کا کیا خاص مقام ہے؟

بہترین ساخت میں پیدا کیا گیا۔

COPYRIGHTS ® RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL & CRIMINAL ACTION.

۳- اس سورت میں انسان کی کن دو مختلف کیفیات کا ذکر ہے؟

اس سورت میں انسان کی دو مختلف کیفیات کا ذکر ہے۔ ایک یہ کہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے انسان کو بہترین ساخت (تقویم) میں پیدا کیا جس کی نمایاں مثال انبیاء کرام علیہم السلام ہیں دوسری یہ کہ انسان نافرمانی میں مبتلا ہو کر پستیوں کی پستی میں گر پڑتے ہیں۔

۴- اس سورت کے آخر میں کن دو حقیقتوں کا بیان ہے؟

آخرت پر یقین رکھنا اور اللہ سبحانہ وتعالیٰ کو حقیقی حاکم ماننا۔

۵- بہترین صورت کی حقیقی مثال کون ہیں؟

انبیاء کرام علیہم السلام۔

عملی سرگرمی:

ا۔ سورۃ التین کی تدریس کے بعد طلبہ سے کہیں کہ وہ ان آیات کو لکھیں جن میں قسم کھائی گئی ہے یا سوال پوچھا گیا ہے؟

مثلاً آیت: ا میں انجیر اور زیتون کی قسم کھائی گئی ہے۔ ان کاموں کی ایک ورک شیٹ بھی بنائی جاسکتی ہے۔ انجیر اور زیتون کی تصاویر اور فوائد بھی لکھوائے جاسکتے ہیں۔

COPYRIGHTS ® RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL & CRIMINAL ACTION.

سُوْرَةُ الْعَلَق

طریقۂ تدریس:

سبق نمبر ا: "پہلی وحی کا قصّہ" عام فہم اور کہانی کے انداز میں درسی کتاب سے پڑھائیں۔

سبق نمبر ۲: اس سورت کا شانِ نزول، تعارف، قرآنی متن اور ترجمہ درسی کتاب سے پڑھائیں۔

سبق نمبر ۳: (i) "علم و عمل کی باتیں" وضاحت کے ساتھ طلبہ کو سمجھائیں اور مذاکرہ کے ذریعے ان کو ذہن نشین کرائیں۔

(ii) "ہم نے کیا سمجھا؟" طلبہ کو گھر کے کام (Home Work) کے طور پر دیں تاکہ اُن کی قرآن فہمی کا اندازہ ہو اور بعد میں کمرۂ جماعت (Class) میں خود حل کرائیں۔ (تشریحی نکات کے بعد دیئے گئے "مشقوں کے جوابات" سے استفادہ کیا جاسکتا ہے)

(iii) "گھریلو سرگرمی" کرانے کے لئے طلبہ کے گھر والوں کو پابند کیا جائے۔ (کمرۂ جماعت میں مزید سرگرمیاں کرانے کے لئے "مشقوں کے جوابات" کے بعد دی گئی "عملی سرگرمی" سے بھی استفادہ کیا جاسکتا ہے)

مقاصدِ مطالعہ:

اس سورت کے اختتام پر طلبہ میں یہ استعداد ہو کہ وہ جانتے ہوں:

ا۔ اقراء یعنی پڑھنے کے حوالے سے کیا شرط لگائی گئی ہے؟

۲۔ آپ ﷺ پر پہلی وحی کا آغاز کیسے ہوا؟

۳۔ ہر نیک کام کا آغاز کیسے کرنا چاہیئے؟

۴۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی کیا کیا شان بیان کی گئی ہے؟

۵۔ انسان کی عظمت کس وجہ سے ہے؟

۶۔ انسان سرکشی کیوں کرتا ہے؟

۷۔ نافرمانی اور سرکشی سے کیسے بچا جاسکتا ہے؟

۸۔ آخرت پر ایمان نہ ہونے کا کیا نتیجہ نکلتا ہے؟

۹۔ بُرے اعمال کا کیا انجام ہوگا؟

۱۰۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی قربت حاصل کرنے کا کون سا ذریعہ بیان ہوا ہے؟

ربط سورت: سورۃ التّین میں بتایا گیا کہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے انسان کو بہترین شکل وصورت میں پیدا فرمایا سورۃ العلق میں بتایا گیا ہے کہ اسی اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے انسان کو قلم کے ذریعے لکھنا پڑھنا سکھایا ہے اور انسان کے لئے ہدایت کا سامان فرمایا ہے۔

سورۃ التّین کے آخر میں ارشاد ہوا کہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ سب حاکموں سے بڑا حاکم ہے، اس نے اپنا حکم "قرآن مجید" کی صورت میں نازل فرمایا ہے۔ جس کی ابتدا غارِ حرا میں آپ ﷺ پر پہلی وحی کی صورت میں ہوئی۔ جس کی تفصیلات درسی کتاب میں دی گئی ہیں۔

آیت بہ آیت تشریحی نکات

آیات	سوال	جواب
1	ا۔ اس سورت کی اہمیت کیا ہے؟	ا۔ نبی کریم ﷺ پر یہ پہلی وحی تھی جو نازل ہوئی جو ابتدائی پانچ آیات پر مشتمل تھی۔

	۲۔ نبی کریم ﷺ کو کس چیز کا حکم دیا گیا؟ ۳۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی کس صفت کا ذکر ہے؟	۲۔ رب کے نام کے ساتھ پڑھنے کا۔ ۳۔ صفتِ تخلیق کا ذکر ہے۔
2	۱۔ انسان کو اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے کس چیز سے پیدا کیا؟	۱۔ علق سے یعنی جمے ہوئے خون سے۔ **نوٹ:** جدید امبریالوجی (Embryology) بتاتی ہے کہ انسان حالتِ جنین (embryonic stage) کے ابتدائی مراحل میں خون کی ایک بوند کی مانند ہوتا ہے جو پھر جونک کی سی شکل اختیار کرتا ہے۔ پھر چبائے ہوئے لوتھڑے (somite stage) کا روپ اختیار کرتا ہے اور بالآخر انسانی اعضاء نمایاں ہو جاتے ہیں۔
3	۱۔ نبی کریم ﷺ کو کس چیز کا حکم دیا گیا؟ ۲۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی کس صفت کا ذکر ہے؟ ۳۔ کریم کے کیا معنیٰ ہیں؟	۱۔ پڑھنے کا۔ ۲۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے بہت کریم ہونے کا۔ ۳۔ بہت زیادہ عزت و عظمت والا۔
4	۱۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے انسان کو کیا سکھایا؟ ۲۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے انسان کو علم کس کے ذریعہ سکھایا؟	۱۔ علم سکھایا۔ ۲۔ قلم کے ذریعہ سکھایا۔
5	۱۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے انسان کو کیا سکھایا؟ ۲۔ انسان کی عظمت کی وجہ کیا ہے؟ ۳۔ اس سورت میں اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے علم کی اہمیت کیسے واضح فرمائی؟	۱۔ وہ علوم جو انسان نہیں جانتا تھا۔ ۲۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے اسے علم سکھایا۔ ۳۔ سورت کا آغاز ہی پڑھنے کے حکم سے کیا گیا۔ سورت میں دو دفعہ پڑھنے اور دو ہی دفعہ سکھانے اور ایک دفعہ قلم کا ذکر ہے۔ **عملی پہلو:** حضرت آدم علیہ السلام کو فرشتوں پر شرف دیئے جانے کی ایک وجہ یہ ہے کہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے انہیں علم کے اعتبار سے باقی مخلوقات پر فوقیت دی۔ (سورۃ البقرۃ، آیت: ۳۱تا۳۴) **نوٹ:** نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ ایک عالم کی فضیلت ایک عابد پر ایسی ہے جیسے میری فضیلت تم میں سے کسی ادنیٰ پر۔ (ترمذی)
6	۱۔ اس آیت میں انسان کی کس کمزوری کا بیان ہے؟	۱۔ انسان کی سرکشی کرنے کا۔
7	۱۔ انسان سرکشی کیوں کرتا ہے؟	۱۔ وہ سمجھتا ہے کہ کوئی اس کی گرفت کرنے والا نہیں۔
8	۱۔ انسان سرکشی سے کیسے بچ سکتا ہے؟ ۲۔ اس آیت میں کس ایمان کا بیان ہے؟	۱۔ اس یقین کے سبب کہ اسے اپنے رب کے سامنے پیش ہونا ہے۔ ۲۔ ایمان بالآخرت کا یعنی موت کے بعد زندہ کیا جائے گا، اعمال کا حساب کتاب ہو گا اور جزا و سزا دی جائے گی۔
9	۱۔ اس آیت میں کس کا ذکر ہے؟	۱۔ اس کردار کا جو آخرت کا انکار کرنے والا ہو۔ مفسرین نے اس کردار کو ابو جہل قرار دیا ہے۔

10	ا۔ اس آیت میں عبد کسے کہا گیا ہے؟ ۲۔ ابو جہل آپ ﷺ کو کس چیز سے روک رہا تھا؟	ا۔ آپ ﷺ کو۔ ۲۔ نماز پڑھنے سے۔
11	ا۔ ابو جہل کے کس عیب کا ذکر کیا گیا ہے؟	ا۔ ہدایت پر نہ ہونے کا۔
12	ا۔ ابو جہل کے کس عیب کا ذکر کیا گیا ہے؟	ا۔ وہ پرہیز گاری کی تلقین نہیں کرتا تھا۔
13	ا۔ ابو جہل کے کن عیوب کا ذکر کیا گیا ہے؟	ا۔ حق کو جھٹلایا اور اس سے رخ پھیر لیا۔
14	ا۔ ابو جہل کے کس عیب کا ذکر کیا گیا ہے؟	ا۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کو نظر انداز کیا کہ جو اس کے کرتوت دیکھ رہا ہے۔
15	ا۔ اس آیت میں ابو جہل کو کیا وعید سنائی گئی ہے؟	ا۔ اگر وہ باز نہ آیا تو پیشانی کے بالوں سے پکڑ کر گھسیٹا جائے گا۔
16	ا۔ ابو جہل کی پیشانی کا ذکر کیسے کیا گیا ہے؟	ا۔ جھوٹی اور خطا کار پیشانی کہا گیا ہے۔
17	ا۔ اس آیت کا پس منظر کیا ہے؟ ۲۔ ابو جہل کو کیا جواب دیا گیا؟	ا۔ ابو جہل نے نبی کریم ﷺ کو دھمکی دی تھی کہ وہ ایک آواز دے کر اپنے ساتھیوں کو آپ ﷺ کے خلاف جمع کر لے گا۔ ۲۔ وہ بلا لے اپنے ساتھیوں کو۔
18	ا۔ ابو جہل کو کیا تنبیہ کی گئی؟	ا۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ عذاب کے فرشتوں کو بلا لے گا۔
19	ا۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے آپ ﷺ کو کیا تلقین فرمائی؟	ا۔ آپ ﷺ ابو جہل کی بات نہ مانیئے، سجدہ کیجیے اور اللہ سبحانہ وتعالیٰ قریب ہو جایئے۔ **عملی پہلو:** قرآن حکیم میں بعض آیات "آیات سجدہ" کہلاتی ہیں جن کی تلاوت کرنے یا سننے پر سجدہ کرنا واجب ہو جاتا ہے۔ یہ آیت بھی ان آیات سجدہ میں سے ایک ہے۔

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL & CRIMINAL ACTION.

مشقوں کے جوابات

ہم نے کیا سمجھا؟

سوال ۱: صحیح جواب پر درست کا نشان (✓) لگائیں:

(۱) انسان کو اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے کس چیز سے تخلیق فرمایا؟

(الف) پانی سے　　(ب) آگ سے　　✓(ج) جمے ہوئے خون سے

(۲) اس سورت میں پڑھنے کا حکم کتنی دفعہ دیا گیا ہے؟

(الف) ایک　　✓(ب) دو　　(ج) تین

(۳) اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے انسان کو کس کے ذریعہ سے علم سکھایا؟

✓ (الف) قلم　　(ب) جنات　　(ج) جادو

(۴) انسان کی سرکشی کی ایک وجہ کیا ہے؟

(الف) نبی پر یقین نہ ہونا　　(ب) دنیا پر یقین نہ ہونا　　✓(ج) آخرت پر یقین نہ ہونا

(۵) انسان کی عظمت کس چیز کے حصول میں ہے؟

(الف) شہرت　　✓(ب) علم　　(ج) دولت

سوال ۲: نیچے دیئے گئے آیت نمبر اور اس سے متعلقہ الفاظ میں ایک جیسا رنگ بھریں۔

آیت: ۱- رب کے نام سے پڑھنا

آیت: ۴- قلم اور علم

آیت: ۸- رب کی طرف واپسی

آیت: ۱۰- نماز پڑھنا

آیت: ۱۹- سجدہ کرنا

سوال ۳: مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیجیے:

۱- انسان سرکشی کیوں کرتا ہے؟

جب اُس کا آخرت پر یقین نہ ہو۔

۲- اس سورت میں ایک بُرے انسان کا کس کام سے روکنے کا ذکر ہے؟

نماز سے۔

۳۔ اس سورت میں بیان کی گئیں اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے نافرمان انسان کی کوئی دو بُرائیاں تحریر کریں؟
حق کو جھٹلانا اور احکامات سے روگردانی کرنا۔

۴۔ اس سورت میں بیان کی گئیں اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے فرماں بردار انسان کی کوئی دو خوبیاں تحریر کریں؟
ہدایت پر ہونا اور تقویٰ کا حکم دینے والا۔

۵۔ انسان اللہ سبحانہ و تعالیٰ سے کس حالت میں سب سے زیادہ قریب ہوتا ہے؟
سجدے کی حالت میں۔

عملی سرگرمی:

ا۔ سورۃ العلق کی تدریس کے بعد اس میں شامل کلیدی الفاظ (Key words) مثلاً قلم، علم، سرکشی، پرہیزگاری، قربِ الٰہی، سجدہ وغیرہ پر طلبہ سے گفتگو کی جاسکتی ہے۔ یہ کام طلبہ کے مختلف گروپوں کو باہمی گفتگو کے لئے ایک ایک عنوان کی صورت میں بھی دیا جاسکتا ہے۔

COPYRIGHTS ® RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL & CRIMINAL ACTION.

سُوْرَۃُ الْقَدْرِ

طریقۂ تدریس:

سبق نمبر ا: (i) اس سورت کا شانِ نزول، تعارف، قرآنی متن اور ترجمہ درسی کتاب سے پڑھائیں۔

(ii) "علم و عمل کی باتیں" وضاحت کے ساتھ طلبہ کو سمجھائیں اور مذاکرہ کے ذریعے ان کو ذہن نشین کرائیں۔

(iii) "ہم نے کیا سمجھا؟" طلبہ کو گھر کے کام (Home Work) کے طور پر دیں تاکہ اُن کی قرآن فہمی کا اندازہ ہو اور بعد میں کمرۂ جماعت (Class) میں خود حل کرائیں۔ (تشریحی نکات کے بعد دیئے گئے "مشقوں کے جوابات" سے استفادہ کیا جاسکتا ہے)

(iv) "گھریلو سرگرمی" کرانے کے لئے طلبہ کے گھر والوں کو پابند کیا جائے۔ (کمرۂ جماعت میں مزید سرگرمیاں کرانے کے لئے "مشقوں کے جوابات" کے بعد دی گئی "عملی سرگرمی" سے بھی استفادہ کیا جاسکتا ہے)

مقاصدِ مطالعہ: اس سورت کے اختتام پر طلبہ میں یہ استعداد ہو کہ وہ جانتے ہوں:

۱۔ قرآن حکیم کے نزول کے کیا مراحل ہیں؟
۲۔ شبِ قدر سے کیا مراد ہے؟
۳۔ شبِ قدر کے عطا کیئے جانے کی کیا وجہ ہے؟
۴۔ شبِ قدر کی کیا فضیلت ہے؟
۵۔ شبِ قدر کون سی رات ہے؟
۶۔ شبِ قدر میں کون سے اعمال کرنے چاہئیں؟
۷۔ شبِ قدر میں کس کا نزول ہوتا ہے؟

ربطِ سورت: سورۃ العلق کی پہلی پانچ آیات پہلی وحی ہیں جو نبی کریم ﷺ پر نازل ہوئیں۔ قرآنِ حکیم کا نزول لیلۃ القدر میں ہوا جس کا ذکر "سورۃ القدر" میں ہے۔ سورہ الدُّخان کی آیت:۳ میں اسے "لَیْلَۃُ الْمُبٰرَکَۃ" بھی کہا گیا ہے۔

آیت بہ آیت تشریحی نکات

آیات	سوال	جواب
1	ا۔ اس آیت میں کس چیز کی عظمت بیان فرمائی؟ ۲۔ قرآنِ حکیم کب نازل کیا گیا؟	ا۔ قرآنِ حکیم کی۔ ۲۔ شبِ قدر میں۔
2	ا۔ شبِ قدر کون سی رات کو کہتے ہیں؟ ۲۔ شبِ قدر سے کیا مراد ہے؟	ا۔ رمضان کے آخری عشرہ کی طاق راتوں (۲۱،۲۳،۲۵،۲۷،۲۹) میں سے ایک رات ہے۔ (بخاری) ۲۔ وہ رات جو نہایت قدر و قیمت والی ہے یا وہ رات جس میں انسانوں کی تقدیر

COPYRIGHTS ® RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CRIMINAL ACTION.

	۳۔ قرآن کے نزول کے مراحل کیا ہیں؟	کے فیصلے نازل کیے جاتے ہیں۔ ۳۔ قرآن دو مرحلوں میں نازل ہوا: (i)لوح محفوظ سے پورا قرآن ایک ہی رات یعنی شب قدر میں آسمان دنیا پر نازل کیا گیا۔(ii) آسمان دنیا سے آپ ﷺ پر ۲۳ سال کے عرصہ میں تھوڑا تھوڑا کر کے نازل کیا گیا۔
3	ا۔ شبِ قدر کی کیا فضیلت بیان کی گئی ہے؟	ا۔ یہ ایک رات ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔ **عملی پہلو:** نبی کریم ﷺ نے فرمایا" جس نے شب قدر میں ایمان اور احتساب کے ساتھ قیام کیا تو اس کے پچھلے تمام (صغیرہ) گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔(بخاری)
4	ا۔ شبِ قدر کی کیا تفصیل بیان کی گئی؟ ۲۔ روح سے کون مراد ہیں؟	ا۔ ملائکہ اور روح نازل ہوتے ہیں اپنے رب کے حکم سے ہر کام کے لئے۔ ۲۔ روح الامین یعنی حضرت جبرائیل علیہ السلام۔
5	ا۔ شبِ قدر کی کیا فضیلت بیان کی گئی ہے؟ ۲۔ شبِ قدر کا دورانیہ کیا ہے؟	ا۔ سلامتی والی رات ہے۔ ۲۔ شروع رات سے طلوع فجر تک۔

مشقوں کے جوابات

ہم نے کیا سمجھا؟

سوال ا: صحیح جواب پر درست کا نشان (✓) لگائیں:

(ا) قدر کے معنی کیا ہیں؟

✓(الف)عزت (ب)رات (ج)قدرت

(۲) شبِ قدر رمضان کے آخری دس دنوں کی کون سی راتوں میں سے ایک رات ہوتی ہے؟

✓(الف)طاق (ب)جفت (ج)تمام

(۳) شبِ قدر کی عظمت و اہمیت کی وجہ کیا ہے؟

(الف)رمضان (ب)روزہ ✓(ج)قرآنِ حکیم

(۴) شبِ قدر میں عبادت کا ثواب کتنی عبادت سے زیادہ ہے؟

(الف)ہزار سالوں کی عبادت سے ✓(ب)ہزار مہینوں کی عبادت سے (ج)ہزار دنوں کی عبادت سے

(۵) شبِ قدر میں اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے حکم سے کس کا نزول ہوتا ہے؟

(الف)انسانوں ✓ (ب)فرشتوں (ج)جنوں

سوال ۲: نیچے دیئے گئے الفاظ کے مطابق ان سے متعلقہ آیات نمبر تحریر کریں۔

آیت:۱-نزولِ قرآن

آیت:۲-شبِ قدر

آیت:۳-ہزار مہینوں سے بہتر رات

آیت:۴-فرشتوں کا نزول

آیت:۵-سلامتی والی رات

سوال ۳: مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیجیے:

۱- شبِ قدر کی رات کاموں کے انتظام کے لئے کون اُترتا ہے؟

ملائکہ اور روح (یعنی جبرائیل علیہ السلام) اپنے رب کے حکم سے نازل ہوتے ہیں ہر کام کے لئے۔

۲- شبِ قدر کی کیا فضیلت ہے؟

عبادت کا ثواب ہزار مہینوں سے زیادہ ہے (آیت:۳)،"جس نے شبِ قدر میں ایمان واحتساب کے ساتھ قیام کیا تو اللہ سبحانہ وتعالیٰ اس کے تمام پچھلے گناہ معاف فرمادے گا۔(بخاری)

۳- اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے قرآنِ حکیم کو کس طرح نازل کیا؟

اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے اس رات قرآن حکیم کو لوح محفوظ سے آسمانِ دنیا پر نازل فرمایا اور پھر وہاں سے ۲۳ برس میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر تھوڑا تھوڑا کر کے نازل کیا گیا۔

۴- شبِ قدر کب تک سلامتی کی رات ہے؟

طلوع فجر تک۔

۵- شبِ قدر میں ہمیں کیا کرنا چاہیئے؟

کثرت سے استغفار اور دعائیں۔

عملی سرگرمی:

ا۔رات کا منظر بنا کر عام رات اور لیلۃ القدر کا فرق لکھوائیں۔

سُوْرَةُ الْبَيِّنَةِ

طریقۂ تدریس:

سبق نمبر۱: اس سورت کا شانِ نزول، تعارف، قرآنی متن اور ترجمہ درسی کتاب سے پڑھائیں۔

سبق نمبر۲: (i)"علم و عمل کی باتیں" وضاحت کے ساتھ طلبہ کو سمجھائیں اور مذاکرہ کے ذریعے ان کو ذہن نشین کرائیں۔

(ii)" ہم نے کیا سمجھا؟" طلبہ کو گھر کے کام (Home Work) کے طور پر دیں تاکہ اُن کی قرآن فہمی کا اندازہ ہو اور بعد میں کمرۂ جماعت (Class) میں خود حل کرائیں۔ (تشریحی نکات کے بعد دیئے گئے "مشقوں کے جوابات" سے استفادہ کیا جاسکتا ہے)

(iii) "گھریلو سرگرمی" کرانے کے لئے طلبہ کے گھر والوں کو پابند کیا جائے۔ (کمرۂ جماعت میں مزید سرگرمیاں کرانے کے لئے "مشقوں کے جوابات" کے بعد دی گئی "عملی سرگرمی" سے بھی استفادہ کیا جاسکتا ہے)

مقاصدِ مطالعہ:

اس سورت کے اختتام پر طلبہ میں یہ استعداد ہو کہ وہ جانتے ہوں:

۱۔ اہل کتاب سے کون مراد ہے؟
۲۔ مشرک کسے کہتے ہیں؟
۳۔ سچا دین کیا ہے؟
۴۔ تمام انبیاء کرام علیہم السلام اپنی قوموں کو کن اعمال کے کرنے کا حکم دیتے رہے ہیں؟
۵۔ بہترین مخلوق کسے قرار دیا گیا؟
۶۔ بدترین مخلوق کون ہیں؟
۷۔ بہترین اور بدترین مخلوق کے لئے کیا اجر بیان کیا گیا؟

ربطِ سورت:

سورۃ القدر میں قرآن کے نزول کا تذکرہ کیا گیا ہے۔ سورۃ البینہ میں قرآن کے نزول کا مقصد بیان کیا گیا ہے کہ قرآن حکیم حضرت ابراہیم علیہ السلام کے خاندان کی دونوں شاخوں بنی اسرائیل یعنی اہل کتاب (یہود و نصاریٰ) اور بنی اسماعیل یعنی مشرکین مکہ دونوں کے لئے حجت اور دلیل ہے۔ اب وہ چاہیں تو اسلام قبول کر کے بہترین مخلوق یعنی جنتی قرار پائیں یا اسلام کا انکار کر کے بدترین مخلوق یعنی جہنمی بن جائیں۔ مزید ربط یہ بھی ہے کہ لیلۃ القدر میں نازل ہونے والا قرآن حکیم کسی ایک خاص گروہ یا قوم کے لیے نازل نہیں ہوا، بلکہ یہ ہر دور کے لوگوں کے لیے نازل ہوا جس میں اہل کتاب اور مشرکین بھی شامل ہیں۔

آیت بہ آیت تشریحی نکات

آیات	سوال	جواب
1	۱۔ اس آیت میں کن لوگوں کا ذکر ہے؟ ۲۔ اہل کتاب کسے کہتے ہیں؟	۱۔ اہل کتاب اور مشرکین کا۔ ۲۔ یہود اور عیسائی اہل کتاب کہلاتے ہیں کیوں کہ ان کی طرف اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے کتابیں بھیجیں۔

COPYRIGHTS ® RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CRIMINAL ACTION.

	۳۔ مشرک کسے کہتے ہیں؟ ۴۔ اہل کتاب اور مشرکین کے کس جرم کا ذکر ہے؟ ۵۔ اہل کتاب اور مشرکین نے کب کفر کیا؟	۳۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے ساتھ کسی اور کو شریک کرنے والے مثلاً مشرکین مکہ جو بتوں کی پوجا کرتے تھے۔ ۴۔ ان کے کفر کرنے کا۔ ۵۔ کھلی دلیل کے آجانے کے بعد کفر کیا۔
2	۱۔ کھلی دلیل سے کیا مراد ہے؟ ۲۔ رسول کی کیا صفت بیان کی گئی ہے؟ ۳۔ پاکیزہ صفحات سے کیا مراد ہے؟ ۴۔ قرآن حکیم کی کیا صفت بیان کی گئی ہے؟	۱۔ رسول اور کتاب۔ ۲۔ تلاوت کرتے ہیں پاکیزہ صفحات کی۔ ۳۔ قرآن حکیم۔ ۴۔ پاکیزہ صفحات ہیں۔
3	۱۔ قرآن حکیم میں کیا ہے؟	۱۔ سچے احکام۔
4	۱۔ اختلاف کس نے کیا؟ ۲۔ اختلاف کب کیا؟	۱۔ اہل کتاب یعنی یہود و عیسائیوں نے۔ ۲۔ جب آچکی ان کے پاس واضح دلیل۔
5	۱۔ اہل کتاب کو اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے کیا حکم فرمایا تھا؟ ۲۔ سچا دین کیا ہے؟	۱۔ (i) صرف اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی عبادت کریں بالکل یکسو ہو کر۔ (ii) نماز قائم کریں۔ (iii) زکوٰۃ ادا کریں۔ ۲۔ صرف ایک اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی عبادت کرنا اور اس کے ساتھ شرک نہ کرنا۔
6	۱۔ ساری مخلوق سے بدتر لوگ کون ہیں؟ ۲۔ کفر کرنے والوں کا انجام کیا ہوگا؟ ۳۔ وہ جہنم میں کب تک رہیں گے؟	۱۔ اہل کتاب اور مشرکین جنھوں نے کفر کیا۔ ۲۔ جہنم کی آگ میں جھونکے جائیں گے۔ ۳۔ ہمیشہ ہمیش۔
7	۱۔ ساری مخلوق سے بہتر لوگ کون ہیں؟	۱۔ جو ایمان لائیں اور نیک عمل کریں۔
8	۱۔ ایمان لانے والوں اور نیک عمل کرنے والوں کا کیا انجام ہوگا؟ ۲۔ وہ جنت میں کب تک رہیں گے؟ ۳۔ ایمان لانے والوں اور نیک عمل کرنے والوں کو سب سے بڑی خوش خبری کیا دی گئی ہے؟ ۴۔ اہل جنت کا اللہ سبحانہ وتعالیٰ سے راضی ہو جانے سے کیا مراد ہے؟ ۵۔ جنت کی نعمتوں کا حق دار کون ہے؟	۱۔ ہمیشہ رہنے والے باغات میں ہوں گے جن کے نیچے سے نہریں جاری ہوں گی ۲۔ ہمیشہ ہمیش۔ ۳۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ ان سے راضی ہو جائے گا اور وہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ سے راضی ہو جائیں گے۔ ۴۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی عطا کی ہوئی رحمتوں اور نعمتوں میں خوش و خرم ہوں گے۔ ۵۔ جو ڈرتا رہا اپنے رب سے۔

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE IMPERIAL FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL & CRIMINAL ACTION.

مشقوں کے جوابات

ہم نے کیا سمجھا؟

سوال نمبر ۱: صحیح جواب پر درست کا نشان (✓) لگائیں:

(۱) اہلِ کتاب سے مراد کون ہیں؟

(الف) ہندو اور سکھ ✓(ب) یہودی اور عیسائی (ج) پارسی اور بُدّھی

(۲) اس سورت میں بیّنہ سے کیا مراد ہے؟

(الف) حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور انجیل (ب) حضرت موسیٰ علیہ السلام اور تورات ✓ (ج) حضرت محمد ﷺ اور قرآن

(۳) تمام انبیاء علیہم السلام نے اپنی قوموں کو کس بات کا حکم دیا؟

(الف) حج کرنے (ب) روزے رکھنے ✓(ج) ایک اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی عبادت کرنے

(۴) اس سورت میں کافروں کو کیا کہا گیا ہے؟

✓(الف) شَرُّ الْبَرِيَّةِ (ب) خَيْرُ الْبَرِيَّةِ (ج) المنافق

(۵) جنّت اور اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی رضا کے حصول کے ذرائع کیا ہیں؟

(الف) سیر و تفریح ✓ (ب) ایمان اور نیک عمل (ج) نافرمانی اور سرکشی

سوال ۲: نیچے دیئے گئے آیت نمبر کو متعلقہ الفاظ سے لکیر کھینچ کر ملائیں۔

آیت:۱-اہلِ کتاب

آیت:۳-مضبوط احکام

آیت:۵-نماز اور زکوۃ

آیت:۷-ایمان اور نیک عمل

آیت:۸-ہمیشہ رہنے والے باغات

سوال ۳: مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیجیے:

۱- دنیا سے کفر و شرک دُور کرنے کے لئے اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے کیا انتظام فرمایا؟

رسولوں اور کتابوں کو لوگوں کی ہدایت کے لئے نازل فرمایا۔

۲- اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے کسے بدترین مخلوق قرار دیا ہے؟

اللہ سبحانہ وتعالیٰ کا کفر اور شرک کرنے والوں کو۔

۳- اللہ ﷻ کی مخلوق میں سے بہترین لوگوں کی صفات تحریر کریں؟

ایمان، نیک عمل کرنا۔

۴- اس سورت میں نیک لوگوں کے لئے کن انعامات کا ذکر کیا گیا ہے؟

ہمیشہ رہنے والی جنتیں اور اللہ ﷻ کی رضا۔

۵- اس سورت میں ارکان اسلام میں سے کن دو ارکان کا ذکر ہے؟

نماز اور زکوۃ۔

عملی سرگرمی:

ا۔ طلبہ سے دو راستے بنوا کر آخری منزل جنت اور جہنم ظاہر کرائیں۔ ان دونوں پر مختلف سائن بورڈ لگوا کر جنت اور جہنم میں لے جانے والے اعمال کی نشاندہی کرائیں۔ طلبہ کو یہ بھی بتائیں کہ فلاں راستے پر چلنے والے اس سورت کی روشنی میں یہ مخلوق کہلائیں گے۔

۲۔ طلبہ سے آیت :۲ کے حوالے سے گفتگو کر کے بتائیں کہ قرآن ایک پاکیزہ کلام ہے۔ پھر ان سے قرآنِ حکیم کے آداب اور حقوق لکھوا کر جائزہ لینے کا کہیں کہ وہ ان میں سے کن کن باتوں پر عمل نہیں کر رہے۔

COPYRIGHTS ® RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL & CRIMINAL ACTION.

سُوْرَةُ الزِّلْزَال

طریقۂ تدریس:

سبق نمبر ا: (i) اس سورت کا شانِ نزول، تعارف، قرآنی متن اور ترجمہ درسی کتاب سے پڑھائیں۔

(ii) "علم و عمل کی باتیں" وضاحت کے ساتھ طلبہ کو سمجھائیں اور مذاکرہ کے ذریعے ان کو ذہن نشین کرائیں۔

(iii) "ہم نے کیا سمجھا؟" طلبہ کو گھر کے کام (Home Work) کے طور پر دیں تا کہ اُن کی قرآن فہمی کا اندازہ ہو اور بعد میں کمرۂ جماعت (Class) میں خود حل کرائیں۔ (تشریحی نکات کے بعد دیئے گئے "مشقوں کے جوابات" سے استفادہ کیا جاسکتا ہے)

(iv) "گھریلو سرگرمی" کرانے کے لئے طلبہ کے گھر والوں کو پابند کیا جائے۔ (کمرۂ جماعت میں مزید سرگرمیاں کرانے کے لئے "مشقوں کے جوابات" کے بعد دی گئی "عملی سرگرمی" سے بھی استفادہ کیا جاسکتا ہے)

مقاصدِ مطالعہ: اس سورت کے اختتام پر طلبہ میں یہ استعداد ہو کہ وہ جانتے ہوں:

۱۔ حدیث مبارکہ میں اس سورت کی کیا اہمیت بیان کی گئی ہے؟
۲۔ قیامت کا کیا منظر کھینچا گیا ہے؟
۳۔ زمین کے بوجھ سے کیا مراد ہے؟
۴۔ روزِ قیامت زمین کون سی خبریں بیان کرے گی؟
۵۔ قیامت کے حالات کو دیکھ کر کون تعجب کا اظہار کرے گا؟
۶۔ روزِ قیامت لوگوں کو گروہوں میں تقسیم کردینے سے کیا مراد ہے؟
۷۔ اعمال کی کیا حقیقت بیان کی گئی ہے؟
۸۔ نیکی اور برائی کے حوالے سے ہمارا طرزِ عمل کیسا ہونا چاہیئے؟
۹۔ روزِ قیامت کون کون سے اعمال پیش ہوں گے؟

ربطِ سورت: سورۃ البیّنۃ میں نیک اور بُرے لوگوں کے انجام کا ذکر تھا۔ سورۃ الزلزال میں قیامت کے واقع ہونے کا ذکر ہے جب لوگوں کے سب اعمال پیش ہوں گے۔ ہر نیکی اور بُرائی پیش ہو گی اور لوگوں کو ان کے اعمال کے مطابق گرہوں میں تقسیم کردیا جائے گا۔ مزید ربط یہ ہے کہ سورۃ البینۃ میں ذکر کیا گیا کہ نزولِ قرآن اور بعثت رسول اللہ ﷺ سے اہلِ کتاب اور مشرکین پر دنیا میں حجت قائم کی گئی اور سورۃ الزلزال میں ذکر ہے کہ جزا و سزا سے پہلے ہر شخص کو اس کا نامہ اعمال دکھا کر روزِ قیامت حجت قائم کر دی جائے گی۔

آیات	سوال	جواب
1	ا۔ قیامت کے دن کا کیا منظر کھینچا گیا ہے؟	ا۔ زمین اپنے زوردار زلزلہ سے ہلا دی جائے گی۔
2	ا۔ قیامت کے دن کا کیا منظر کھینچا گیا ہے؟ ۲۔ زمین کے بوجھ سے کیا مراد ہے؟	ا۔ زمین اپنے بوجھ نکال پھینکے گی۔ ۲۔ زمین کے اندر دفن سونا، خزانے، معدنیات، انسان۔
3	ا۔ انسان زمین کے بارے میں کیا کہے گا؟	ا۔ حیرت کا اظہار کرے گا کہ اسے کیا ہو گیا ہے۔
4	ا۔ قیامت کے دن کا کیا منظر کھینچا گیا ہے؟	ا۔ زمین اپنی ساری خبریں اللہ تعالیٰ کو بتادے گی۔

	۲۔ یہاں خبروں سے کیا مراد ہے؟	۲۔ زمین پر رہتے ہوئے کس شخص نے کیا اچھا یا برا عمل کیا (ترمذی)۔
5	ا۔ زمین اپنی خبریں کیوں بیان کرے گی؟	ا۔ کیوں کہ اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ زمین کو حکم فرمائے گا۔
6	ا۔ قیامت کے دن لوگ کس حال میں آئیں گے؟ ۲۔ گروہ گروہ ہونے سے کیا مراد ہے؟ ۳۔ قیامت کے دن انسانوں کو گروہ گروہ کر کے کیوں لایا جائے گا؟	ا۔ گروہ گروہ ہو کر۔ ۲۔ نیکوکار اور بدکار۔ ۳۔ تاکہ انہیں ان کے اعمال دکھائے جائیں۔
7	ا۔ کیا معمولی نیکی کا قیامت کے دن کوئی شمار ہوگا؟	ا۔ ذرہ برابر نیکی بھی دکھائی جائے گی۔
8	ا۔ کیا معمولی برائی کا قیامت کے دن کوئی شمار ہوگا؟ ۲۔ ذرہ برابر نیکی یا برائی کے دیکھ لینے سے کیا مراد ہے؟	ا۔ ذرہ برابر برائی بھی دکھائی جائے گی۔ ۲۔ انسانی اعمال محفوظ ہیں اور قیامت کے دن وہ نتیجہ خیز ہوں گے۔

مشقوں کے جوابات

ہم نے کیا سمجھا؟

سوال ا: صحیح جواب پر درست کا نشان (✓) لگائیں:

(ا) اس سورت میں کس کا ذکر ہے؟

(الف) تیز آندھی ✓(ب) شدید زلزلہ (ج) سمندری طوفان

(۲) قیامت کے دن زمین کن کو باہر نکال پھینکے گی؟

(الف) اچھے لوگوں (ب) بُرے لوگوں ✓(ج) تمام لوگوں

(۳) اس سورت میں انسانی اعمال پر کس کی گواہی دینے کا ذکر ہے؟

(الف) جسمانی اعضاء (ب) فرشتوں ✓(ج) زمین

(۴) قیامت کے دن انسان کیا دیکھے گا؟

✓(الف) اپنے تمام اعمال (ب) اپنے اچھے اعمال (ج) اپنے بُرے اعمال

(۵) قیامت کے دن انسان کس پر حیران ہوگا؟

(الف) جنّت کی نعمتوں پر ✓(ب) زمین کی حالت پر (ج) جہنّم کی ہولناکی پر

COPYRIGHTS ® RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL & CRIMINAL ACTION.

سوال ۲: نیچے دیئے گئے الفاظ کے مطابق ان سے متعلقہ آیات نمبر تحریر کریں۔

آیت:۱-شدید زلزلہ

آیت:۲-زمین کے بوجھ

آیت:۴-خبروں کا بیان

آیت:۷-ذرّہ برابر نیکی

آیت:۸-ذرّہ برابر برائی

سوال ۳: مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیجئے:

۱- اس سورت میں قیامت کا کیا منظر بیان کیا گیا ہے؟

زمین پر زلزلہ، زمین کا اپنے بوجھ نکال باہر کرنا، انسانوں کا علیحدہ علیحدہ ہو جانا، ہر چھوٹا بڑا عمل دیکھ لینا۔

۲- اس سورت میں معمولی نیکیوں اور گناہوں کے بارے میں کیا بیان کیا گیا ہے؟

معمولی سے معمولی عمل محفوظ ہے جو قیامت کے دن دکھایا جائے گا۔

۳- قیامت کے دن زمین سے گواہی کیوں لی جائے گی؟

تاکہ انسان اپنے اعمال کا انکار نہ کر سکے۔

۴- قیامت کے دن زمین کیا خبریں بیان کرے گی؟

انسانی اعمال کی خبر دے گی۔

۵- اس سورت کی روشنی میں واضح کریں کہ زمین کے بوجھ سے کیا مراد ہے؟

انسان، انسانی اعمال، زمین کے خزانے۔

عملی سرگرمی:

۱۔ روز مرّہ زندگی کے ان کاموں کی فہرست اپنے تاثرات کے ساتھ بنائیں جنہیں آپ کے کرنے سے دوسروں کو فائدہ پہنچتا ہے۔

۲۔ زلزلہ سے ہونے والی تباہ کاریوں کا تصویری خاکہ بنوائیں۔

COPYRIGHTS ® RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL & CRIMINAL ACTION.

سُوْرَةُ الْعٰدِيٰتِ

طریقۂ تدریس:

سبق نمبر۱: (i) اس سورت کا شانِ نزول، تعارف، قرآنی متن اور ترجمہ درسی کتاب سے پڑھائیں۔

(ii) "علم و عمل کی باتیں" وضاحت کے ساتھ طلبہ کو سمجھائیں اور مذاکرہ کے ذریعے ان کو ذہن نشین کرائیں۔

(iii) "ہم نے کیا سمجھا؟" طلبہ کو گھر کے کام (Home Work) کے طور پر دیں تاکہ اُن کی قرآن فہمی کا اندازہ ہو اور بعد میں کمرۂ جماعت (Class) میں خود حل کرائیں۔ (تشریحی نکات کے بعد دیئے گئے "مشقوں کے جوابات" سے استفادہ کیا جاسکتا ہے)

(iv) "گھریلو سرگرمی" کرانے کے لئے طلبہ کے گھر والوں کو پابند کیا جائے۔ (کمرۂ جماعت میں مزید سرگرمیاں کرانے کے لئے "مشقوں کے جوابات" کے بعد دی گئی "عملی سرگرمی" سے بھی استفادہ کیا جاسکتا ہے)

مقاصدِ مطالعہ: اس سورت کے اختتام پر طلبہ میں یہ استعداد ہو کہ وہ جانتے ہوں:

۱۔ گھوڑوں کی وفاداری کا ذکر کر کے انسان کو کیا سمجھایا گیا ہے؟ ۲۔ گھوڑوں کی قسموں کا انسان کی ناشکری سے کیا تعلق ہے؟
۳۔ ناشکری کی اصل وجہ کیا ہوتی ہے؟ ۴۔ ناشکری کی خامی کو کیسے دور کیا جاسکتا ہے؟
۵۔ روزِ قیامت ظاہر ہونے والے رازوں سے کیا مراد ہے؟ ۶۔ رب کائنات کے علم کے حوالے سے کیا بات بیان کی گئی ہے؟

ربطِ سورت: سورۃ الزلزال میں ذکر ہوا تھا کہ نیکی یا برائی خواہ ذرہ کے برابر ہی کیوں نہ ہو روزِ قیامت پیش کی جائے گی۔ سورۃ العادیات میں ذکر ہے کہ ہر انسان کی پیشی ہوگی اور اعمال کے ساتھ لوگوں کی نیتوں کو بھی ظاہر کر دیا جائے گا۔ مزید ربط یہ ہے کہ سورۃ العادیات میں انسان کی ناشکری کا ذکر ہے سورۃ الزلزال میں قیامت کا ذکر ہے۔ گویا روزِ قیامت حساب کتاب کا یقین ہو تو انسان ناشکرا نہ ہوگا بلکہ نیک اعمال کرنے والا ہوگا۔

آیت بہ آیت تشریحی نکات

آیات	سوال	جواب
1	۱۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے کس کی قسم کھائی ہے؟	۱۔ تیز دوڑتے ہوئے ہانپنے والے گھوڑوں کی۔
2	۱۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے کس کی قسم کھائی ہے؟	۱۔ پیر مار کر چنگاریاں نکالنے والے گھوڑوں کی۔
3	۱۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے کس کی قسم کھائی ہے؟	۱۔ صبح کے وقت حملہ کرنے والے گھوڑوں کی۔
4	۱۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے کس کی قسم کھائی ہے؟	۱۔ گرد و غبار اڑانے والے گھوڑوں کی۔
5	۱۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے کس کی قسم کھائی ہے؟	۱۔ دشمن کی فوج میں گھس جانے والے گھوڑوں کی۔

COPYRIGHTS ® RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL & CRIMINAL ACTION.

6	ا۔ یہ قسمیں کس بات پر کھائی گئیں ہیں؟ ۲۔ گھوڑوں کی قسموں کا انسان کی ناشکری سے کیا تعلق ہے؟	ا۔ انسان اپنے رب کا بڑا ناشکرا ہے۔ ۲۔ گھوڑے اپنے مالک کے فرماں بردار ہوتے ہیں اور اس کے ایک اشارہ پر دشمن کی فوج میں گھس جاتے ہیں اور اپنے مالک سے وفاداری کرتے ہیں جبکہ انسان اپنے مالک یعنی اللہ ﷻ کا نافرمان اور ناشکرا ہے اور اللہ ﷻ سے بے وفائی کرتا ہے۔
7	ا۔ انسان کی ناشکری پر ایک گواہ کون ہے؟	ا۔ انسان خود اپنی ناشکری پر گواہ ہے۔
8	ا۔ انسان کی کس خامی کا ذکر کیا گیا ہے؟ ۲۔ اس سورت میں انسان کی کن خامیوں کا ذکر ہے؟	ا۔ انسان مال سے شدید محبت کرتا ہے۔ **نوٹ:** نبی کریم ﷺ نے فرمایا "دنیا کی محبت ہر برائی کی جڑ ہے"۔ (بیہقی) **عملی پہلو:** یہ مال کی شدید محبت ہی ہے جو انسان کو دوسروں کا حق مارنے، خون بہانے، چوری کرنے، رشوت لینے اور دیگر جرائم کی طرف آمادہ کرتی ہے۔ ۲۔ اللہ ﷻ کی ناشکری کرنا اور مال سے شدید محبت کرنا۔
9	ا۔ اس خامی کا علاج کیا ہے؟ ۲۔ قیامت کا کیا حال بیان کیا گیا ہے؟	ا۔ آخرت کی فکر کرنا۔ ۲۔ قیامت کے دن مردوں کو دوبارہ زندہ کرکے قبروں سے اٹھایا جائے گا۔
10	ا۔ قیامت کا کیا حال بیان کیا گیا ہے؟ ۲۔ سینوں کے رازوں سے کیا مراد ہے؟	ا۔ سینوں میں چھپے راز ظاہر کر دیئے جائیں گے۔ ۲۔ دل میں چھپی باتیں، انسان کی نیتیں اور ارادے جن کے تحت اس نے زندگی بھر مختلف اعمال انجام دیئے۔
11	ا۔ قیامت کا کیا حال بیان کیا گیا ہے؟	ا۔ اللہ ﷻ آج بھی اور قیامت کے دن بھی ان کے اعمال سے خوب باخبر ہوگا۔

مشقوں کے جوابات

ہم نے کیا سمجھا؟

سوال ا: صحیح جواب پر درست کا نشان (✓) لگائیں:

(ا) سورت کے آغاز میں کن کی قسمیں کھائی گئی ہیں؟

(الف) ہواؤں (ب) فرشتوں ✓(ج) گھوڑوں

(۲) اس سورت میں خیر سے کیا مراد ہے؟

(الف) بھلائی ✓(ب) مال (ج) قرآنِ حکیم

(۳) مرنے کے بعد ہمارے ساتھ کیا ہوگا؟

✓(الف) دوبارہ اٹھایا جائے گا (ب) مٹی بنا دیا جائے گا (ج) کبھی نہیں اُٹھایا جائے گا

(۴) اس سورت میں آخرت کے دن کیا چیز ظاہر کر دیئے جانے کا ذکر کیا گیا ہے؟

(الف) اعمال نامے (ب) زمین کے خزانے ✓(ج) سینوں کے راز

(۵) قبروں سے کن کو اُٹھایا جائے گا؟

(الف) صرف نیک لوگوں کو ✓(ب) تمام انسانوں کو (ج) صرف بُرے لوگوں کو

سوال ۲: نیچے دیئے گئے آیت نمبر اور اس سے متعلقہ الفاظ میں ایک جیسا رنگ بھریں۔

آیت: ۱-دوڑنے والے گھوڑے

آیت: ۳-حملہ کرنے والے گھوڑے

آیت: ۵-دشمن کی فوج میں گھسنے والے گھوڑے

آیت: ۶-انسان کی ناشکری

آیت: ۸-مال سے شدید محبت

سوال ۳: مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیجیے:

۱- اس سورت میں گھوڑوں کی کن صفات کا ذکر ہے؟

تیز دوڑنے والے، ہانپنے والے، پیر مار کر چنگاریاں نکالنے والے صبح کے وقت حملہ کرنے والے، گرد و غبار اڑانے والے۔

۲- اس سورت میں اللہ ﷻ نے گھوڑوں کی قسمیں کیوں کھائی ہیں؟

تاکہ یہ بات واضح ہو کہ گھوڑے اپنے مالک کے فرمانبردار ہوتے ہیں جبکہ انسان اپنے مالک اللہ ﷻ کا نافرمان اور ناشکرا ہے۔

۳- اس سورت میں انسان کی کن کوتاہیوں کا ذکر ہے؟

اللہ ﷻ کی ناشکری اور مال سے شدید محبت اور آخرت سے غفلت۔

۴- اس سورت میں اللہ ﷻ کی کن صفات کا ذکر ہے؟

رب یعنی پالنے والا اور خبیر یعنی جاننے والا۔

۵- انسان کس چیز سے شدید محبت کرتا ہے؟

مال سے۔

عملی سرگرمی:

۱۔ طلبہ میں ایک دوسرے کا "شکریہ ادا کرنے" اور اللہ ﷻ کی نعمتوں پر "شکر" کرنے کے جذبہ کو بڑھانے کے لئے ہفتہ وار بنیاد پر یہ سرگرمی کروائی جاسکتی ہے۔ طلبہ آپس میں مختلف چیزوں کے تبادلہ اور مدد پر "جزاک اللہ" اور کسی کی طرف سے تعریف اور شاباش پر "الحمدللہ" کہنے کی عادت بنائیں۔ اسی نوعیت کے دیگر عنوانات پر سرگرمی کرائی جاسکتی ہے۔ نیچے دیئے گئے لنک سے ویڈیو بھی دکھائی جاسکتی ہے۔

http://playit.pk/watch?v=RYdR09uXBi8

COPYRIGHTS ® RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL & CRIMINAL ACTION.

سُوْرَةُ الْقَارِعَةِ

طریقۂ تدریس:

سبق نمبرا: (i) اس سورت کا شانِ نزول، تعارف، قرآنی متن اور ترجمہ درسی کتاب سے پڑھائیں۔

(ii) ”علم و عمل کی باتیں“ وضاحت کے ساتھ طلبہ کو سمجھائیں اور مذاکرہ کے ذریعے ان کو ذہن نشین کرائیں۔

(iii) ”ہم نے کیا سمجھا؟“ طلبہ کو گھر کے کام (Home Work) کے طور پر دیں تاکہ اُن کی قرآن فہمی کا اندازہ ہو اور بعد میں کمرۂ جماعت (Class) میں خود حل کرائیں۔ (تشریحی نکات کے بعد دیئے گئے "مشقوں کے جوابات" سے استفادہ کیا جاسکتا ہے)

(iv) ”گھریلو سرگرمی“ کرانے کے لئے طلبہ کے گھر والوں کو پابند کیا جائے۔ (کمرۂ جماعت میں مزید سرگرمیاں کرانے کے لئے ”مشقوں کے جوابات“ کے بعد دی گئی ”عملی سرگرمی“ سے بھی استفادہ کیا جاسکتا ہے)

مقاصدِ مطالعہ: اس سورت کے اختتام پر طلبہ میں یہ استعداد ہو کہ وہ جانتے ہوں:

۱۔ کون سی بات اعمال پر سب سے زیادہ اثر انداز ہوتی ہے؟

۲۔ قیامت کے دن انسانوں کی کیا کیفیت ہو گی؟

۳۔ قیامت کے دن پہاڑوں کا کیا حال ہو گا؟

۴۔ روزِ قیامت لوگوں کے اعمال کا کیا جائے گا؟

۵۔ جن لوگوں کے اعمال کا پلڑا بھاری ہو گا ان کا کیا انجام ہو گا؟

۶۔ جن لوگوں کے اعمال کا پلڑا ہلکا ہو گا ان کا کیا انجام ہو گا؟

۷۔ جہنم کی کس کیفیت کو بیان کیا گیا ہے؟

ربطِ سورت: سورۃ العادیات میں اعمال کے پیچھے موجود نیتوں کو ظاہر کرنے کا ذکر تھا سورۃ القارعہ میں اعمال وزن کیئے جانے کا بیان ہے۔ مزید یہ کہ سورۃ العادیات میں ناشکری سے بچنے کی تلقین تھی اور سورۃ القارعہ میں نیک اعمال کی کثرت پر توجہ دلائی گئی ہے۔

آیت بہ آیت تشریحی نکات

آیات	سوال	جواب
1	ا۔ اَلْقَارِعَةُ کے کیا معنی ہیں؟	ا۔ کھڑکھڑانے والی۔
2	ا۔ اَلْقَارِعَةُ سے کیا مراد ہے؟	ا۔ یہ قیامت کا ایک نام ہے۔
3	ا۔ آخرت پر ایمان لانے کی کیا اہمیت ہے؟	ا۔ آخرت پر ایمان انسان کے اعمال کو درست کر دیتا ہے۔
4	ا۔ قیامت کے دن انسانوں کا کیا حال بیان کیا گیا ہے؟	ا۔ انسان بکھرے ہوئے پروانوں کی طرح ہوں گے۔
5	ا۔ قیامت کے دن پہاڑوں کا کیا حال بیان کیا گیا ہے؟	ا۔ پہاڑ دھنکی ہوئی رنگین اون کی مانند اڑ رہے ہوں گے۔

COPYRIGHT © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION SALE OF THIS BOOK IS ENTAIL CRIMINAL ACTION

6	ا۔ قیامت کے دن کا کیا حال بیان کیا گیا ہے؟ ۲۔ اس آیت میں کیسے انسانوں کا ذکر ہے؟	ا۔ انسانی اعمال تولے جائیں گے۔ ۲۔ جن کے نیک اعمال کے پلڑے بھاری ہوں گے۔
7	ا۔ جن کے نیک اعمال کے پلڑے بھاری ہوں گے ان کا انجام کیا ہوگا	ا۔ وہ خوش گوار پسندیدہ زندگی میں ہوں گے۔
8	ا۔ اس آیت میں کیسے انسانوں کا ذکر ہے؟	ا۔ جن کے نیک اعمال کے پلڑے ہلکے ہوں گے۔
9	ا۔ جن کے نیک اعمال کے پلڑے ہلکے ہوں گے ان کا انجام کیا ہوگا	ا۔ ان کا ٹھکانہ هَاوِيَۃٌ ہوگا۔
10	ا۔ هَاوِيَۃٌ کسے کہتے ہیں؟	ا۔ جہنم کا ایک نام ہے۔
11	ا۔ هَاوِيَۃٌ کیا ہے؟	ا۔ بھڑکتی ہوئی آگ ہے۔

مشقوں کے جوابات

ہم نے کیا سمجھا؟

سوال ا: صحیح جواب پر درست کا نشان (✓) لگائیں:

(ا) اَلْقَارِعَۃ سے کیا مراد ہے؟

(الف) بھڑکتی ہوئی آگ ✓(ب) قیامت کا دن (ج) قرآن پڑھنے والی

(۲) قیامت کے دن انسانوں کی کیا کیفیت ہوگی؟

(الف) اُڑتے ہوئے پہاڑوں کی طرح ہوں گے (ب) دھنکی ہوئی رنگین اُون کی طرح ہوں گے

✓(ج) بکھرے ہوئے پتنگوں کی طرح ہوں گے

(۳) قیامت کے دن پہاڑ کس کی طرح ہوں گے؟

(الف) اُڑتے ہوئے غبار ✓(ب) دھنکی ہوئی رنگین اُون (ج) بکھرے ہوئے پتنگوں

(۴) آخرت کے دن انسان کے اعمال کے ساتھ کیا کیا جائے گا؟

(الف) بانٹے جائیں گے ✓(ب) وزن کیئے جائیں گے (ج) کام نہیں آئیں گے

(۵) جنت والوں کے نیک اعمال کے پلڑے کیسے ہوں گے؟

(الف) خالی (ب) بھاری ✓(ج) ہلکے

سوال ۲: نیچے دیئے گئے آیت نمبر کو متعلقہ الفاظ سے لکیر کھینچ کر ملائیں۔

آیت: ۲- کھڑکھڑانے والی قیامت

آیت: ۴- پروانوں کی طرح بکھرے ہوئے انسان

آیت: ۵- رنگین اون کی طرح اڑتے ہوئے پہاڑ

آیت: ۸- ہلکے پلڑے

آیت: ۱۰- ہاویہ

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL & CRIMINAL ACTION.

سوال ۳: مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیجیے:

۱- قیامت کے دن انسان اور پہاڑ کس حال میں ہوں گے؟

انسان بکھرے ہوئے پتنگوں کی طرح ہوں گے، پہاڑ دھنکی ہوئی اُون کی طرح اُڑ رہے ہوں گے۔

۲- آخرت میں انسانوں کے اعمال کو کیسے جانچا جائے گا؟

اعمال کا وزن کیا جائے گا۔

۳- اس سورت میں اچھے اور بُرے انسانوں کا کیا انجام بیان کیا گیا ہے؟

اچھے لوگ خوشگوار اور پسندیدہ زندگی میں اور بُرے لوگ جہنم کی آگ میں ہوں گے۔

۴- اس سورت میں جہنّم کا کیا نام بیان کیا گیا ہے؟

ہَاوِیَۃ۔

۵- آخرت پر ایمان کی اہمیت بیان کریں؟

انسان کے عمل کو درست رکھنے کے لئے آخرت کا تصور ضروری ہے۔

عملی سرگرمی:

ا۔ پہاڑوں کی اقسام کو تصاویروں کے ذریعہ منظر کشی کرائیں اور ایک تصویر ایسی بنوائیں کہ اگر سب پہاڑ آپس میں مل جائیں تو ان کا رنگ کیسا ہو گا۔

نکات: آتش فشاں پہاڑ، سرسبز وشاداب، برفانی پہاڑ، صحرائی پہاڑ وغیرہ۔

سُوْرَۃُ التَّکَاثُر

طریقۂ تدریس:

سبق نمبرا: (i) اس سورت کا شانِ نزول، تعارف، قرآنی متن اور ترجمہ درسی کتاب سے پڑھائیں۔

(ii) "علم و عمل کی باتیں" وضاحت کے ساتھ طلبہ کو سمجھائیں اور مذاکرہ کے ذریعے ان کو ذہن نشین کرائیں۔

(iii) "ہم نے کیا سمجھا؟" طلبہ کو گھر کے کام (Home Work) کے طور پر دیں تاکہ اُن کی قرآن فہمی کا اندازہ ہو اور بعد میں کمرۂ جماعت (Class) میں خود حل کرائیں۔ (تشریحی نکات کے بعد دیئے گئے "مشقوں کے جوابات" سے استفادہ کیا جاسکتا ہے)

(iv) "گھریلو سرگرمی" کرانے کے لئے طلبہ کے گھر والوں کو پابند کیا جائے۔ (کمرۂ جماعت میں مزید سرگرمیاں کرانے کے لئے "مشقوں کے جوابات" کے بعد دی گئی "عملی سرگرمی" سے بھی استفادہ کیا جاسکتا ہے)

مقاصدِ مطالعہ: اس سورت کے اختتام پر طلبہ میں یہ استعداد ہو کہ وہ جانتے ہوں:

۱۔ لوگوں کی کس غفلت کا ذکر کیا گیا ہے؟

۲۔ دنیا پرستی کے حوالہ سے حدیث مبارکہ میں کیا فرمایا گیا ہے؟

۳۔ انسان کو کس بات کی تنبیہ کی گئی ہے؟

۴۔ روزِ قیامت انسان پر کیا بات واضح ہو جائے گی؟

۵۔ نعمتیں کیوں عطا کی گئیں ہیں؟

۶۔ نعمتوں کے ملنے پر ہمیں کیا کرنا چاہیئے؟

ربطِ سورت: سورۃ القارعہ میں بتایا گیا ہے کہ مجرموں کو جہنم کی بھڑکتی ہوئی آگ میں داخل کیا جائے گا سورۃ التکاثر میں اس کی بنیادی وجہ یہ بیان کی گئی ہے کہ جہنمی آخرت کے مقابلے میں دنیا کو ترجیح دیا کرتے تھے۔ مزید ربط یہ ہے کہ سورۃ القارعہ میں نیک اعمال کی کثرت کی تلقین تھی۔ سورۃ التکاثر میں مال و دنیا کی محبت کی مذمت کی گئی ہے جس کی وجہ سے بندہ بُرے اعمال میں مبتلا رہتا ہے۔

آیت بہ آیت تشریحی نکات

آیات	سوال	جواب
1	۱۔ کس چیز کے بارے میں غفلت کا ذکر ہے؟ ۲۔ آخرت سے غفلت کا سبب کیا ہے؟	۱۔ آخرت کے بارے میں۔ ۲۔ مال کی کثرت کی ہوس۔
2	۱۔ مال کی کثرت کی ہوس انسان کب تک کرتا رہتا ہے؟	۱۔ ساری زندگی یہاں تک کہ وہ مر کر قبر میں پہنچ جاتا ہے۔
3	۱۔ انسان کو کیا تنبیہ کی جارہی ہے؟	۱۔ وہ مال کی ہوس کا انجام جلد جان لے گا۔
4	۱۔ ایک ہی بات کی دوبارہ تکرار کیوں کی گئی ہے؟	۱۔ بات میں تاکید اور زور پیدا کرنے کے لئے۔

COPYRIGHTS ® RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. THIS BOOK IS NOT FOR SALE OF COMMERCIAL USE. ENTAC EDUCATION

5	ا۔ اگر انسان یقینی علم کو جانتا تو وہ کیا کرتا؟	ا۔ آخرت سے غفلت نہ برتتا بلکہ اس کی تیاری کرتا۔
6	ا۔ آخرت سے غافل انسان کا انجام کیا ہوگا؟	ا۔ جہنم میں جھونکا جائے گا۔
7	ا۔ تاکیدی انداز میں جہنم کو دیکھنے کا ذکر کیوں کیا گیا ہے؟	ا۔ تاکہ انسان غفلت سے نکلے اور آخرت کی تیاری کرے۔ **عملی پہلو:** قیامت کے دن ہر انسان کو جہنم پر لے جایا جائے گا برے لوگ جہنم میں جھونک دیئے جائیں گے جبکہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نیک لوگوں کو جہنم سے بچالیں گے۔
8	ا۔ دنیا کی نعمتوں کے بارے میں کیا تاکید کی جارہی ہے؟	ا۔ قیامت کے دن ہر نعمت کے بارے میں سوال ہوگا۔

مشقوں کے جوابات

ہم نے کیا سمجھا؟

سوال نمبر ۱: صحیح جواب پر درست کا نشان (✓) لگائیں:

(۱) نعمتوں کے بارے میں سوال کہاں ہوگا؟

(الف) دنیا میں ✓(ب) آخرت میں (ج) قبر میں

(۲) ہر نعمت پر انسان کو سب سے زیادہ کس کا شکر ادا کرنا چاہیئے؟

✓ (الف) اللہ سبحانہ و تعالیٰ (ب) والدین (ج) لوگوں

(۳) مال زیادہ جمع کرنے کی خواہش کب تک جاری رہتی ہے؟

(الف) جوانی (ب) بڑھاپے ✓(ج) موت

(۴) اس سورت میں جہنّم کا کیا نام بیان کیا گیا ہے؟

(الف) اَلْجَحِيْم (ب) اَلْقَارِعَة (ج) اَلْحَاقَّة

(۵) اس سورت میں کن لوگوں کا ذکر ہے؟

(الف) اچھے لوگوں کا ✓(ب) بُرے لوگوں کا (ج) سابقہ قوموں کا

سوال ۲: نیچے دیئے گئے الفاظ کے مطابق ان سے متعلقہ آیات نمبر تحریر کریں۔

آیت: ۱- زیادہ مال کی خواہش

آیت: ۲- قبروں تک پہنچنا

آیت: ۵- یقینی علم حاصل ہونا

آیت: ۶- جہنم کو دیکھنا

آیت: ۸- نعمتوں کے بارے میں سوال

COPYRIGHTS ® RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL & CRIMINAL ACTION.

سوال ۳: مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیجیے:

۱- اس سورت میں انسان کی آخرت سے غفلت کی کیا وجہ بیان کی گئی ہے؟

مال اور دنیوی آسائشوں کے زیادہ سے زیادہ جمع کرنے کی خواہش۔

۲- انسانوں پر آخرت کی اصل حقیقت کب واضح ہو گی؟

موت کے بعد۔

۳- اس سورت میں ایمان و یقین کے کن دو درجات کا بیان ہے؟

علم الیقین اور عین الیقین۔

۴- اس سورت میں نعمتوں کے بارے میں کیا حقیقت واضح کی گئی ہے؟

ہر نعمت کے بارے میں انسان سے سوال ہو گا۔

۵- دنیا کی محبت سے بچنے کا ذریعہ کیا ہے؟

آخرت کو یاد رکھنا۔

عملی سرگرمی:

۱۔ طلبہ کو بتائیں کہ ہم دنیا میں بہت کچھ اکٹھا کر رہے ہیں مثلاً کھلونے، کھانے پینے کی چیزیں، گاڑیاں، جائیدادیں، مکانات، مال، علم، کتابیں، اعمال وغیرہ ان میں سے بعض کے دنیا میں اور بعض کے آخرت میں فائدے ہیں۔ طلبہ کے دو گروپ بنوا کر دنیاوی اور آخرت کی نعمتوں کا باہمی موازنہ کرائیں اور یہ احساس دلائیں کہ ہمیں آخرت کی نعمتوں کے حصول کے لئے کوشش کرنی ہے۔

نکات (موازنہ کرانے کے لئے)

دنیاوی چیزیں: عارضی، ناپائیدار، وقتی دلچسپی، زیادہ محنت، کم تر، وقتی اختیار، ناجائز ذرائع سے حصول ممکن ہے، چھن جانے کا خوف، مزید کا لالچ، باہمی جھگڑے کا باعث، اللہ تعالیٰ سے دوری کا سبب ممکن ہے، دوسری کی حق تلفی، بے سکونی وغیرہ

آخرت کی نعمتیں: (مذکورہ بالا تمام دنیاوی چیزوں کے نقائص کا برعکس بتادیں)

سُوۡرَۃُ الۡعَصۡرِ

طریقۂ تدریس:

سبق نمبر ا: (i) اس سورت کا شانِ نزول، تعارف، قرآنی متن اور ترجمہ درسی کتاب سے پڑھائیں۔

(ii) "علم و عمل کی باتیں" وضاحت کے ساتھ طلبہ کو سمجھائیں اور مذاکرہ کے ذریعے ان کو ذہن نشین کرائیں۔

(iii) "ہم نے کیا سمجھا؟" طلبہ کو گھر کے کام (Home Work) کے طور پر دیں تاکہ اُن کی قرآن فہمی کا اندازہ ہو اور بعد میں کمرۂ جماعت (Class) میں خود حل کرائیں۔ (تشریحی نکات کے بعد دیئے گئے "مشقوں کے جوابات" سے استفادہ کیا جا سکتا ہے)

(iv) "گھریلو سرگرمی" کرانے کے لئے طلبہ کے گھر والوں کو پابند کیا جائے۔ (کمرۂ جماعت میں مزید سرگرمیاں کرانے کے لئے "مشقوں کے جوابات" کے بعد دی گئی "عملی سرگرمی" سے بھی استفادہ کیا جا سکتا ہے)

مقاصدِ مطالعہ:

اس سورت کے اختتام پر طلبہ میں یہ استعداد ہو کہ وہ جانتے ہوں:

۱۔ قسم کیوں کھائی جاتی ہے؟

۲۔ حدیث مبارکہ میں اس سورت کی کیا فضیلت بیان کی گئی ہے؟

۳۔ وقت کی کیا اہمیت ہے؟

۴۔ وقت کو ضائع کرنے کا کیا نقصان ہے؟

۵۔ سچے ایمان کا کیا نتیجہ نکلتا ہے؟

۶۔ آخرت کے نقصان سے بچنے کے لئے کون سے اعمال ضروری ہیں؟

۷۔ حق بات کی دعوت پر کس بات کا سامنا کرنا پڑتا ہے؟

۸۔ تین آیات پر مشتمل قرآنِ حکیم کی سب سے چھوٹی سورتیں کون سی ہیں؟

ربطِ سورت: سورۃ التکاثر میں ذکر تھا کہ مال و دنیا کی محبت کی وجہ سے انسان غافل ہو جاتا ہے اور دنیا کو آخرت پر ترجیح دے کر ہمیشہ کے خسارے کا سودا کر لیتا ہے۔ سورۃ العصر میں آخرت کے ابدی خسارے سے بچنے کے لئے چار شرائط یعنی ایمان، عمل صالح، حق کی وصیت اور صبر کی وصیت کا بیان ہے۔

آیت بہ آیت تشریحی نکات

آیات	سوال	جواب
1	ا۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے کس چیز کی قسم کھائی ہے؟	ا۔ تیزی سے گزرتے ہوئے زمانہ کی، عصر کے وقت کی جبکہ دن تیزی سے ڈھل رہا ہو۔ **عملی پہلو:** ہماری زندگی بھی وقت کی ایک مہلت ہے جو تیزی سے ہمارے ہاتھوں سے نکلا جا رہا ہے۔ ہمیں وقت کی قدر کرنی چاہیے اور اس کا صحیح استعمال کرنا چاہیے۔

2	ا۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے انسانوں کے بارے میں کیا قاعدہ کلیہ بیان فرمایا ہے؟	ا۔ تمام انسان واقعی نقصان میں ہیں۔
3	ا۔ نقصان سے بچنے کا کیا راستہ ہے؟	ا۔(i) ایمان لائیں (ii) نیک اعمال کریں (iii) ایک دوسرے کو مل جل کر حق کی نصیحت کریں (iv) ایک دوسرے کو مل جل کر صبر کی نصیحت کریں۔ **عملی پہلو:** جب دو صحابہ کرام رضی اللہ عنہما آپس میں ملاقات کرتے تھے تو جدا ہونے سے پہلے ایک دوسرے کو سورۃ العصر سناتے تھے۔ (طبرانی)

مشقوں کے جوابات

ہم نے کیا سمجھا؟

سوال ا: صحیح جواب پر درست کا نشان (✓) لگائیں:

(ا) اس سورت میں کس کی قسم کھائی گئی ہے؟

(الف) قیامت　(ب) قرآنِ حکیم　✓(ج) زمانے

(۲) اس سورت میں نقصان سے کیا مراد ہے؟

(الف) دنیا کا نقصان　✓(ب) دنیا اور آخرت کا نقصان　(ج) جان اور مال کا نقصان

(۳) آخرت میں نقصان سے بچنے کی کتنی شرائط ہیں؟

✓(الف) چار　(ب) تین　(ج) دو

(۴) سچے ایمان کا نتیجہ کیا ہے؟

(الف) اچھے گھر　✓(ب) اچھے اعمال　(ج) اچھے کپڑے

(۵) اس سورت کی روشنی میں ہمیں حق کی نصیحت اور صبر کی تلقین کیسے کرنی چاہیئے؟

(الف) اکیلے اکیلے　(ب) کبھی کبھی　✓(ج) مِل جُل کر

سوال ۲: نیچے دیئے گئے الفاظ کے مطابق ان سے متعلقہ آیات نمبر تحریر کریں۔

آیت: ا- تیزی سے گزرتا ہوا زمانہ

آیت: ۲- تمام انسان نقصان میں ہیں

آیت: ۳- ایمان، نیک عمل، حق اور صبر کی نصیحت

COPYRIGHTS ® RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL & CRIMINAL ACTION.

سوال نمبر ۳: مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیجئے:

۱- قسم کیوں کھائی جاتی ہے؟

بات میں زور پیدا کرنے اور گواہ بنانے کے لئے

۲- اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے تمام انسانوں کے لئے کیابات بیان فرمائی ہے؟

تمام انسان نقصان میں ہیں۔

۳- آخرت کے نقصان سے بچنے کی شرائط کیاہیں؟

ایمان، عمل صالح، تواصی بالحق (باہم مل کر حق کی وصیت کرنا)، تواصی بالصبر (مصائب پر ایک دوسرے کو صبر کی تلقین کرنا)

۴- ایمان اور نیک عمل کے ساتھ ہمیں مزید کن باتوں کا حکم دیا گیا ہے؟

دوسروں کو دعوت دینے اور صبر کرنے کا۔

۵- صبر کسے کہتے ہیں؟

برداشت کرنا اور جمے رہنا۔

عملی سرگرمی:

۱۔ طلبہ کو چار گروپ میں تقسیم کر کے مندرجہ ذیل عنوانات میں سے ہر ایک عنوان پر تین تین باتیں تحریر کرنے کو کہیں اور پھر ان سب عنوانات کے نکات کو جمع کر کے پوری جماعت کو بتائیں۔

۱۔ ایمان۔ ۲۔ نیک اعمال۔ ۳۔ نیکی کی دعوت۔ ۴۔ صبر کی نصیحت

نکات:

ایمان: اللہ سبحانہ وتعالیٰ پر ایمان، رسولوں پر ایمان، فرشتوں پر ایمان، آسمانی کتابوں اور آخرت پر ایمان اور اچھی بُری تقدیر پر ایمان وغیرہ

نیک اعمال: نماز، روزہ، تلاوتِ قرآن، اپنی جیب خرچ سے دوسروں کی مدد کرنا، بڑوں کی عزت کرنا، چھوٹوں سے پیار کرنا، سب سے اچھے اخلاق سے پیش آنا، صفائی کا خیال رکھنا، کسی کے لئے دل میں نفرت، بغض یا حسد نہ رکھنا وغیرہ

نیکی کی دعوت: اپنے گھر والوں، دوستوں اور شتہ داروں کو نیکی کی دعوت دینا، اچھے انداز اور نرمی سے دین کی طرف بلانا، نیکی کی طرف بلانے کے لئے اسلامی مواد مہیا کرنا، مثلاً سی ڈی، کتاب، کتابچہ، پمفلٹ، کسی دینی پروگرام (براہِ راست، نیٹ، ٹی وی وغیرہ) کا بذریعہ کال، پیغام کے ذریعہ دعوت دینا، نیکی کی دعوت میں شرم محسوس نہ کرنا، خود بھی دوسروں کے لئے مثال بننا وغیرہ

صبر کی نصیحت: نیکی کی دعوت پر آنے والی مشکلات پر پریشان نہ ہونا، کسی کو بُرا نہ کہنا، لوگوں کے مذاق سے مایوس ہو کر نیکی کی دعوت نہ چھوڑنا، اللہ سبحانہ وتعالیٰ سے دعا کرنا، نیکی پر قائم رہنا، مشکلات آنے پر انبیاء کرام علیہم السلام کی سیرت کی مثال سامنے رکھنا، قرآنِ حکیم کے فرمان کے مطابق ہر مشکل کے بعد ملنے والی آسانی کا یقین رکھنا وغیرہ

COPYRIGHTS © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CRIMINAL ACTION.

سُوْرَةُ الْهُمَزَةِ

طریقۂ تدریس:

سبق نمبرا: (i) اس سورت کا شانِ نزول، تعارف، قرآنی متن اور ترجمہ درسی کتاب سے پڑھائیں۔

(ii) "علم و عمل کی باتیں" وضاحت کے ساتھ طلبہ کو سمجھائیں اور مذاکرہ کے ذریعے ان کو ذہن نشین کرائیں۔

(iii) "ہم نے کیا سمجھا؟" طلبہ کو گھر کے کام (Home Work) کے طور پر دیں تاکہ اُن کی قرآن فہمی کا اندازہ ہو اور بعد میں کمرۂ جماعت (Class) میں خود حل کرائیں۔ (تشریحی نکات کے بعد دیئے گئے "مشقوں کے جوابات" سے استفادہ کیا جاسکتا ہے)

(iv) "گھریلو سرگرمی" کرانے کے لئے طلبہ کے گھر والوں کو پابند کیا جائے۔ (کمرۂ جماعت میں مزید سرگرمیاں کرانے کے لئے "مشقوں کے جوابات" کے بعد دی گئی "عملی سرگرمی" سے بھی استفادہ کیا جاسکتا ہے)

مقاصدِ مطالعہ:

اس سورت کے اختتام پر طلبہ میں یہ استعداد ہو کہ وہ جانتے ہوں:

۱۔ آخرت سے غافل انسان کی کیا نشانیاں بتائی گئی ہیں؟

۲۔ ہمیں دوسروں کا ذکر کیسے کرنا چاہیئے؟

۳۔ انسان کی عظمت کس چیز میں ہے؟

۴۔ مال کی محبت کا کیا نتیجہ نکلتا ہے؟

۵۔ آخرت سے غافل رہنے والوں کی کیا سزا بتائی گئی ہے؟

۶۔ حطمہ کیا ہے؟

ربطِ سورت: سورۃ العصر میں آخرت کے ابدی خسارے سے بچنے کے لئے چار شرائط کا بیان تھا سورۃ الھمزہ میں بتایا گیا ہے کہ مال کو محبوب رکھنے والے آخرت میں نقصان میں ہوں گے۔ مزید ربط یہ کہ سورۃ العصر میں خسارے سے بچنے کے لئے ایمان لاکر نیک اعمال کرنے پر زور دیا گیا تھا۔ سورۃ الھمزہ میں مال سے محبت رکھنے والے ایک بداخلاق اور بخیل شخص کا کردار اور بُرا انجام بیان کیا گیا۔

آیت بہ آیت تشریحی نکات

آیات	سوال	جواب
1	۱۔ کیسے شخص کو ہلاکت کی وعید سنائی جارہی ہے؟ ۲۔ آخرت سے غافل شخص کی کیا علامات بیان کی گئی ہیں؟	۱۔ آخرت سے غافل شخص کو۔ ۲۔(i) پیٹھ پیچھے عیب نکالنا۔(ii) آمنے سامنے طعنہ دینا۔
2	۱۔ آخرت سے غافل شخص کی کیا علامات بیان کی گئی ہیں؟	۱۔(iii) مال جمع کرنا (iv) مال کو گن گن کر رکھنا۔
3	۱۔ آخرت سے غافل شخص کو اپنے مال سے کیا امید ہوتی ہے؟	۱۔ وہ مال اسے ہمیشہ زندہ رکھے گا۔
4	۱۔ آخرت سے غافل شخص کا انجام کیا ہوگا؟	۱۔ وہ حُطَمَۃ میں پھینک دیا جائے گا۔

COPYRIGHT © RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WITHOUT ... ENTAILS CRIMINAL ACTION.

5	ا۔حُطَمَۃُ کسے کہتے ہیں؟	ا۔ جہنم کا ایک نام ہے۔
6	ا۔حُطَمَۃُ سے کیا مراد ہے؟	ا۔ اللہ ﷻ کی بھڑکائی ہوئی آگ۔
7	ا۔حُطَمَۃُ کی کیا صفت بیان کی گئی ہے؟	ا۔ آگ جو دلوں تک پہنچ جائے گی۔
8	ا۔حُطَمَۃُ کی کیا صفت بیان کی گئی ہے؟	ا۔ آگ جو جہنمیوں پر ہر طرف سے بند کر دی جائے گی۔
9	ا۔حُطَمَۃُ کی کیا صفت بیان کی گئی ہے؟	ا۔ آگ جو لمبے لمبے ستونوں کی طرح ہوگی۔

مشقوں کے جوابات

ہم نے کیا سمجھا؟

سوال ۱: صحیح جواب پر درست کا نشان (✓) لگائیں:

(۱) وَیْلٌ کے کیا معنی ہیں؟

(الف) غیبت (ب) بشارت ✓ (ج) ہلاکت

(۲) اللہ ﷻ کی بھڑکائی ہوئی آگ کہاں تک پہنچ جائے گی؟

(الف) چہروں ✓ (ب) دلوں (ج) دماغوں

(۳) حُطَمَۃ سے کیا مراد ہے؟

(الف) جہنم کا گرم سایہ (ب) جہنم کا کھولتا پانی ✓ (ج) اللہ ﷻ کی بھڑکائی ہوئی آگ

(۴) اس سورت میں کیسے انسان کا ذکر کیا گیا ہے؟

(الف) نیک ✓ (ب) آخرت سے غافل (ج) اللہ ﷻ کے محبوب

(۵) اس سورت میں لمبے ستونوں سے کیا مراد ہے؟

(الف) جہنم کی وادی ✓ (ب) جہنّم کی آگ (ج) جہنم کی عمارت

سوال ۲: نیچے دیئے گئے الفاظ کے مطابق ان سے متعلقہ آیات نمبر تحریر کریں۔

آیت: ۱- عیب نکالنے اور طعنہ دینے والے

آیت: ۲- مال جمع کرنے والے

آیت: ۶- اللہ ﷻ کی بھڑکائی ہوئی آگ

آیت: ۷- دلوں تک پہنچنے والی آگ

آیت: ۹- لمبے لمبے ستونوں والی آگ

COPYRIGHTS ® RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL & CRIMINAL ACTION.

سوال ۳: مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیجیے:

۱- اس سورت میں انسان کی کن بُرائیوں کا ذکر کیا گیا ہے؟

عیب نکالنا، طعنے دینا اور مال سے محبت کرنا۔

۲- جہنّم کی آگ کی کیا کیفیات بیان کی گئی ہیں؟

اللہ ﷻ کی بھڑکائی ہوئی، دلوں تک پہنچنے والی، لمبے لمبے ستونوں کی طرح ہو گی۔

۳- اس سورت میں مال کے بارے میں انسان کا کیا طرزِ عمل بیان کیا گیا ہے؟

مال کو گنتا رہتا ہے اور خیال کرتا ہے کہ وہ اس مال کے ساتھ ہمیشہ زندہ رہے گا۔

۴- مال سے محبت کرنے کا کیا نتیجہ نکلتا ہے؟

جہنم کی آگ۔

۵- جہنّم کی آگ کہاں تک پہنچ جائے گی؟

جہنم کی آگ دلوں تک پہنچ جائے گی۔

عملی سرگرمی:

۱۔ "نبی کریم ﷺ نے فرمایا جو شخص اللہ اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتا ہے اس چاہیئے کہ اچھی بات کہے یا پھر خاموش رہے" (صحیح بخاری) طلبہ کو یہ حدیث سنا کر ان سے پوچھیں جھگڑے یا غصہ کی صورت میں کیا طرزِ عمل ہونا چاہیئے۔

۲۔ طلبہ سے پوچھیں کہ فرض کریں آپ کسی دوست سے ناراض ہیں تو اس حدیث کی روشنی میں آپ دوسروں سے اس کا ذکر کیسے کریں گے؟ اور کس بات سے اجتناب کریں گے؟

غیبت اور چغلی کے بارے میں احادیث:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ سے صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا کہ یا رسول اللہ ﷺ غیبت کیا ہے؟ نبی کریم ﷺ نے فرمایا غیبت یہ ہے کہ تم اپنے بھائی کا ذکر ایک ایسے عیب کے ساتھ کرو جو اس کو ناپسند ہو کسی نے پوچھا کہ یہ بتائیے اگر میرے بھائی میں وہ عیب موجود ہو جو اس کی غیر موجودگی میں بیان کروں تو کیا حکم ہے؟ نبی کریم ﷺ نے فرمایا اگر تمہارا بیان کیا ہوا عیب اس میں موجود ہو تو تم نے اس کی غیبت کی اور اگر تمہارا بیان کیا ہوا عیب اس میں موجود نہ ہو تو تم نے اس پر بہتان باندھا۔

ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، فرمایا کہ نبی کریم ﷺ مدینہ یا مکہ کے باغات میں تشریف لے گئے، تو دو آدمیوں کی آواز سنی، جن پر قبروں میں عذاب ہو رہا تھا، پھر نبی ﷺ نے فرمایا کہ ان دونوں پر کسی بڑی بات کی وجہ سے عذاب ہو رہا ہے، پھر آپ ﷺ نے فرمایا! ہاں (بڑے گناہ کی وجہ سے عذاب دیا جا رہا ہے) ان میں سے ایک تو اپنے پیشاب سے نہ بچتا تھا اور دوسرا چغلی کیا کرتا تھا، پھر آپ ﷺ نے ایک شاخ منگوائی اور اس کے دو ٹکڑے کئے، ان دونوں میں سے ہر ایک کی قبر پر ایک ٹکڑا گاڑ دیا، آپ ﷺ سے عرض کیا گیا کہ یا رسول اللہ ﷺ یہ آپ ﷺ نے کیوں کیا؟ آپ ﷺ نے فرمایا! امید ہے کہ جب تک یہ خشک نہ ہو جائیں ان دونوں پر عذاب میں کمی ہو جائے۔ (بخاری)

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ میں نے نبی ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جنت میں چغلخور داخل نہ ہو گا۔ (بخاری)

یادداشت

COPYRIGHTS ® RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL & CRIMINAL ACTION.

یادداشت

COPYRIGHTS ® RESERVED WITH THE ILM FOUNDATION. SALE OF THIS BOOK WOULD ENTAIL CIVIL & CRIMINAL ACTION.